ساگر منتر

زمانہ مہابھارت کے نادر روزگار منتر

تصنیف وتالیف

اشتیاق احمد ایڈووکیٹ (انڈیا)

منجم۔جفار۔عامل

مکتبہ روحانی آئینۂ قسمت

کاشانہ زنجانی 125 ڈی۔گلبرگ 2

نزد مین مارکیٹ۔لاہور۔کوڈ 54660

قدیم و عظیم ایک درجن زبانوں کے مجرب منتروں کا مجموعہ

سابر منتر

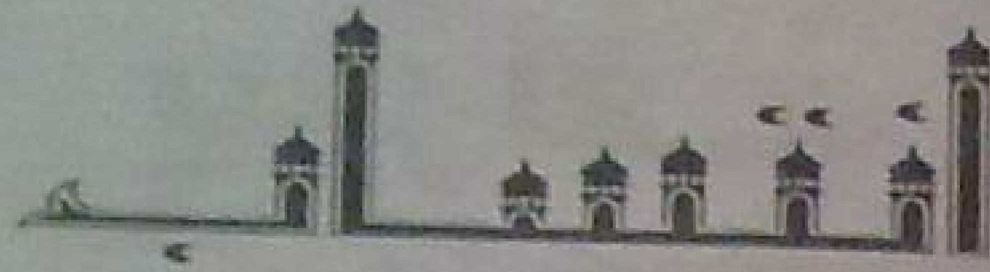
تصنیف و تالیف

اشتیاق احمد ایڈووکیٹ (انڈیا)

ناشر

مکتبہ آئینہ قسمت
کاشانہ زنجانی
125 ڈی گلبرگ 2 لاہور۔ کوڈ 54660

نام کتاب	سایہ منتر
سال طباعت اول	1992ء
ایڈیشن	دوئم (2000ء)
کتابت	سرفراز ظہیر سیفی
تعداد	ایک ہزار
مطبع	شاف پرنٹرز ملتان روڈ لاہور
ناشر	مکتبہ آئینہ قسمت ۔ 125 ڈی گلبرگ نزد مین مارکیٹ لاہور ۔ کوڈ 54660
مصنف ومئولف	اشتیاق احمد ایڈووکیٹ (منجم، جفار، عامل)
قیمت	[redacted] روپے



میں اس کتاب کو شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی ایڈیٹر روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت کے نام منسوب کرتا ہوں۔ اس کتاب کی ترتیب وتیاری کے لئے شہزادہ شاہ زنجانی کا دل کی گہرائیوں سے شکرگزار ہوں جنھوں نے مجھ جیسے دور افتادہ سہارن پور انڈیا بیٹھے ہوئے شخص کی حوصلہ افزائی فرمائی ورنہ ان نادر منتروں کو یکجا کرنا میرے بس میں نہ تھا

شکرگزار
اشتیاق احمد ایڈووکیٹ
سہارن پور انڈیا

پیش لفظ

قارئین علوم مخفی کے لئے یہ بات دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ سابر منتر نامی جیسی آسان فہم کتاب نہ صرف ان کی روحانی لائبریری کی زینت بڑھائے گی بلکہ خلق خدا کو بھی فیض بخشے گی۔ دنیا کا کوئی بھی علم انسانی فلاح کے لئے اس کا استعمال صحیح یا غلط آپ کے اعمال کا آئینہ دار ہے۔ مثلاً قصہ ہاروت ماروت ہی لے لیں۔ اہل ابل نے ان سے جادو سیکھا۔ اگر یہ فلاح کے لئے استعمال کرتے تو فلاح پاتے۔ آج کے دور میں ہمارا ملک ایٹمی توانائی کے حصول کے لئے کوشاں ہیں۔ (الحمد للہ طباعت ثانی سے قبل ہی ہم ایٹمی طاقت بن چکے ہیں)۔ اگر ہم اس توانائی سے بجلی گھر چلائیں تو ملک میں کبھی لوڈ شیڈنگ نہ ہونے پائے۔ صنعتی' زرعی ترقی عمل میں آئے اور اگر ہم آج کی سپر پاور امریکہ کی طرح جاپان پر ایٹم بم گرائیں تو یہ غلط ہے۔ حدیث رسول اکرمؐ ہے کہ اعمال کا دارو مدار نیت پر ہے۔ پیش نظر کتاب سابر منتر آسان فہم زبان میں مختلف ہندی' سنسکرت' کنٹر' گجراتی' تامل' بنگالی' پنجابی' اردو' عربی اور زبان کے مختلف بزرگوں سے حاصل کردہ قدیم و نادر قلمی نسخے اور سینے کے رازوں کا مجموعہ ہے۔ پاکستان میں شائع ہونے والی کتب میں یہ علمی اضافہ ثابت ہوگی۔ آپ اسے پڑھ کر یقیناً محظوظ ہوں گے اور صاحب کتاب اشتیاق احمد ایڈووکیٹ آف سہارن پور انڈیا کی اس کاوش کو سراہیں گے جو انہوں نے شائقین علوم مخفی کی پیاس بجھانے کے لئے کی ہے۔ گر قبول افتد زہے عزو شرف

ایڈیٹر روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت

سید انتظار حسین شاہ زنجانی

5 مئی 1992ء

فہرست عملیات

سابر منتر.....ایک تعارف

بہت ہی آسان عام بول چال میں پائے جانے والے منتر سابر منتر کہلاتے ہیں۔

یہ منتر بہت ہی آسان زبان میں ہوتے ہیں۔ ان کا کوئی مطلب نہیں ہوتا۔ ان کو تنتر منتر کا آسان ایڈیشن کہنا چاہیئے۔ ان منتروں کو بنانے والے بھگوان شیو شنکر بتائے جاتے ہیں مگر جن عامل کامل بزرگوں کے ذریعہ یہ منتر ہمارے سامنے آئے ہیں۔ وہ سب تنتر کے مشہور عامل گزرے ہیں۔

شہروں اور گاؤں میں نسوں اور ہڈیوں کا صحیح جگہ پر بٹھانے والے اشخاص مل جائیں گے۔ جن کو ڈاکٹروں سے علاج کرانے پر بھی فائدہ نہیں ہوتا جبکہ یہ غیر ڈاکٹر اشخاص منٹوں میں اترے ہوئے ہاتھ اور پیر کی موچ کو ٹھیک کر دیتے ہیں۔ چنکا آنے یا ناف ٹلنے کو ڈاکٹر لوگ کوئی بیماری نہیں مانتے مگر اس تکلیف سے متاثر شخص کو جو تکلیف ہوتی ہے وہ وہی جانتے ہیں اور ان کو دیہاتی طریقہ سے ٹھیک کرنے والے اشخاص کے معجزے کو وہ شخص مانتے ہیں جن کا یہ علاج کرتے ہیں۔

سابر منتر علمی طریقہ پر نہیں بنے ہیں کیونکہ غیر مہذب قومیں جو شہری علاقوں سے بہت دور جنگلوں میں رہتی ہیں جن کا تعلیم علم سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا۔ وہ منتر کے علمی طریقہ سے واقف نہیں ہوتے۔ ان غیر مہذب قوموں میں پیدا ہوئے عامل بزرگوں نے جو منتر اپنی ضرورتوں کے لئے بنائے۔ ان کو سابر منتر کے نام سے جانا جاتا ہے۔

کالا جادو کے نام سے ایک پراسرار علم آسام کے قبائلی قوموں کے پاس ہے۔ اسی کے مطابق وقت اور علاقہ کے لحاظ سے یہ کالے جادو کا علم افریقہ کے قبائلی لوگوں میں بھی پایا جاتا ہے۔ سابر منتر کی شروعات کی صحیح تاریخ بتلانا بڑا مشکل ہے مگر یہ حقیقت ہے کہ مچھندر ناتھ اور گورکھ ناتھ جیسے عامل کامل بزرگوں نے سابر منتر کی بنیاد ڈالی۔ گجرات پردیس میں بہنے والی سابر متی نامی ندی کے آس پاس سابر منتر کی پیدائش ہوئی جہاں پر سبر' کول اور کرات نام کی قبائلی قومیں آباد تھیں۔ سبر قبائلی قوم میں سے کسی کامل بزرگ کے نام پر کولا چار منتر کو تیار کیا گیا ہے۔

ظاہر طور پر منتروں میں لفظ حرف ہی ہوتے ہیں مگر ان منتروں کے پیچھے کسی نہ کسی دیوی دیوتا کی غیبی طاقت ہوتی ہے جو ان عملوں کو عمل میں لاتے ہیں۔ تانترک منتر کو بنانے والے بھگوان شنکر مانے جاتے ہیں مگر ان گڑھ منتروں کے دیوتا ہنومان' بھیروں' کالی جیسے ہیں اور کامل بزرگوں کی شکل میں گورکھ ناتھ' سلیمان جیسے بزرگ ہیں۔ کئی منتروں میں ان کا نام بولا جاتا ہے اور کئی منتروں میں گرو کے نام سے کام چل رہا ہے۔ ان کے آخر میں لگائے جانے والے لفظ (شبد سانچا' پنڈ کانچا' پھرو منتر ایشورو واچہ) بہت ہی معمولی لفظ ہیں جن کا مطلب ہوتا ہے کہ لفظ سچا ہے ختم نہیں ہوتا اور یہ جسم ختم ہونے والی شے ہے۔ منتر تم خدا کے لفظ ہو اور خدا کے حکم سے ظاہر ہو جاؤ۔ اسی طرح کے یا اس سے ملتے جلتے لفظ سابر منتروں میں ملتے ہیں۔

سابر منتروں کو قبائلی قوموں کے کامل بزرگوں نے علمی زبان کا سہارا نہ لے کر اپنی ضرورتوں کے مطابق بنایا ہے۔ اس لئے ان منتروں میں اس کام سے متعلق دیوی دیوتا کو سخت قسم دی جاتی ہے جس کو آن بھی کہتے ہیں۔ یہ آج بالکل بچوں کی ہٹ دھرمی کی طرح ہے کہ کوئی بچہ اپنے کسی بزرگ سے قسم دے کر کوئی بات منوانا چاہتا جیسے۔

ماتا کی شیا پر پاؤں دھرے (ماں سے ہم بستری کرے)۔

انک کی دہائی (فلاں دیوی دیوتا کی قسم)۔

گرو کی شکتی (استاد کی طاقت)۔

انک کی آن۔

اوم نمو آدیش امک کو۔

دودھ پیا حرام۔

لفظ سابر منتروں کو علمی طاقت دیتے ہیں۔

گورکھناتھ' مچھندر ناتھ جیسے کامل بزرگوں نے ہم لوگوں پر بہت مہربانی کی ہے جو اس پراسرار علم کو عام شخص کے لئے فائدہ مند بنا دیا ہے۔ کئی منتروں کی بناوٹ دیکھ کر تو ہمیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بچوں کو خوش کرنے کے لئے کوئی نظم بنائی گئی ہے مگر ان منتروں کا اثر غیر معمولی ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں کوئی شبہ نہیں ہوتا۔

مثال کے لئے ایک منتر یہ ہے۔

"گھی گھی رانی چوئی' راتیوں ستا نورتی"۔

"ماموں چند بھانجے آیو' کھیتی کرورے اوں اوں اوں"۔

اس منتر میں چوئی کے معنی چور کے ہیں اور گھی گھی نام کا ایک کیڑا ہوتا ہے جو کہ باجرہ میں لگ جاتا ہے۔ دیہات میں رہنے والے عام کسان باجرہ میں کیڑا لگ جانے پر کسی ہفتہ یا اتوار کی رات کو روئی کا فلیتہ جلا کر اس چراغ کو جلتے ہوئے ہاتھ پر رکھ کر کھیت کے چاروں طرف گردش کرتے ہوئے مندرجہ بالا منتر پڑھتے ہیں جس کے اثر سے گھی گھی نام کا کیڑا مر جاتا ہے یا پھر باجرہ کو کھانا بند کر دیتا ہے۔ چاہے اس واقعہ کو مہذب شخص کوری بکواس بتائیں مگر جن لوگوں کو اس کا فائدہ ہوتا ہے وہ اس کی حقیقت جانتے ہیں اور مانتے ہیں۔

سابر منتروں میں سنسکرت' ہندی' پنجابی' اردو' لیام' کنٹر' گجراتی' تامل اور بنگالی وغیرہ زبانوں کے لفظ ملتے ہیں اور مذکورہ بالا ہر زبان میں منتر بنے ہوئے ملتے ہیں جن میں

اس زبان کو استعمال کرنے والے بزرگوں' دیوی دیوتاؤں کے نام ہوتے ہیں۔

ہندی بھارت کی عام زبان ہونے کی وجہ سے زیادہ سابر منتر ہندی یا مارواڑی زبان میں بنے ہوئے ہیں اور عام استعمال میں آتے ہیں۔ سابر منتروں کو دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ منتر یقین' عقیدت' اعتماد کی بنیاد پر تیار ہوتے ہیں کیونکہ جب کسی بات پر یقین اعتماد ہوتا ہے' ساتھ میں عقیدت بھی شامل ہوتی ہے تو وہی کام ہوتا ہے۔ جیسے مغرب پسند تعلیم یافتہ اشخاص ان منتروں کو کوری بکواس مانتے ہیں وہ کبھی بھی ان منتروں سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ جبکہ اس کے برخلاف ان پڑھ جاہل شخص کو اس کے یقین' اعتماد' عقیدت کی بناء پر ان منتروں سے فائدہ پہنچتا ہے۔

سابر منتروں میں عقیدت کے طور پر قسم کا بھی اثر ہوتا ہے۔ زیادہ زمانہ نہیں گزرا۔ عام شخص اور امیر و امراء قسم کو ایک بڑی بات مانتے تھے اور قسم کھانے یا دلانے پر بڑی سے بڑی بات بھی مان لی جاتی تھی۔ جاگیردارانہ نظام میں چھوٹے سے چھوٹے قصبہ یا شہر میں کوئی شخص غیر قانونی تعمیر کرتا تھا یا کسی کی زمین پر دوسرا شخص تعمیر کر کے مکان بنا لیتا ہے تو اس جگہ کے جاگیردار یا گائے یا خدا کی قسم دینے پر فوراً تعمیر روک دی جاتی تھی۔ آج بھی عدالتوں میں قسم دلا کر یا حلف اٹھوا کر بیان دینے کا رواج ہے۔ زیادہ تر لوگ اپنی بات پر زور دینے کے لئے قسم کھاتے ہیں۔ یہ اس زمانہ کی بات ہے جبکہ جرائم پیشہ شخص بھی قسم نہیں توڑتا تھا مگر آج حالات بدل گئے ہیں کہ کوئی بھی شخص قسم کھانے میں دریغ نہیں کرتا یا قسم کو مانتے ہی نہیں مگر ان سابر منتروں میں جن دیوی دیوتاؤں و کامل بزرگوں کی قسم دلائی جاتی ہے وہ آج بھی ویسے ہی ہیں ان پر زمانہ کی بے ایمانی کا کوئی اثر نہیں پڑا ہے۔

اودھڑ (مجذوب) یا اگھوری نام کے سنت سابر منتروں سے متعلق نہیں ہوتے وہ آنند مادگی سادھنا کرتے ہیں۔ ان کے لئے وقت کی قیمت ختم ہو جاتی ہے۔ وہ کالی بھیروں بیتال وغیرہ کے پجاری ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کی رہائش گاہ اکثر جنگل یا شمشان گھاٹ ہوتے ہیں اور لاتعداد بھوت پریت ان کے غلام بن کر رہتے ہیں۔ وہ جنگلوں اور شمشان

گھاٹوں میں رہ کر اپنے تابع بھوت پریتوں کے ذریعہ اپنی ضروریات کی ہر قسم کی چیز حاصل کر لیتے ہیں۔ اس علم میں پاک وناپاک چیز کی کوئی تمیز نہیں ہوتی۔

آسام دیش میں (جس کو کامروپ بھی کہا جاتا ہے) کاماکھیا دیوی کا مشہور مندر ہے۔ کاماکھیا دیوی وشی کرن (حب) کی دیوی ہیں جس میں کسی کو مسخر کرنے کے لئے کاماکھیا دیوی کی مدد لی جاتی ہے۔ وہاں کاماکھیا مندر میں لڑکی کے پہلی مرتبہ کے خون حیض میں روئی کو بھگو کر بخور کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا واقعات کی روشنی میں سابر منتروں میں مندرجہ ذیل خصوصیات پائی جاتی ہیں۔

1 : سابر منتر بہت جلد اثر انداز ہوتے ہیں۔

2 : سابر منتر آسان اور عام زبان میں ہوتے ہیں۔

3 : سابر منتروں کا استعمال بہت ہی آسان ہے۔

4 : سابر منتر میں کوئی تبدیلی یا معنی نکالنے کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ یہ منتر عام طور پر دیہاتی زبان میں ہوتے ہیں۔

5 : سابر منتر ہر زبان میں پائے جاتے ہیں۔

6 : سابر منتروں سے ہر مسئلہ کا حل نکل آتا ہے۔

7 : سابر منتر کو تسخیر کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

8 : سابر منتر دو قسم کے ہوتے ہیں جن میں پہلی قسم کے منتر میں معنی نہیں ہوتے اور ان سے مقصد معلوم نہیں ہوتا۔

دوسری قسم کے منتروں میں کام کے لحاظ سے معنی ہوتے ہیں۔

9 : سابر منتر میں ساتھ لکھے گئے طریقہ عمل کے مطابق عمل کر کے اپنا اور اپنے خاندان واپنے دوستوں کے مسئلوں کو حل کریں۔

10 : سابر منتر جس طرح لکھے گئے ہوں اسی طرح تلفظ سے پڑھیں تو پھر ان کا اثر دیکھیں۔

11 : سابر منتر علمی منتروں کی طرح مشکل نہیں ہوتے۔

12 : سابر منتر کسی مخصوص طبقہ کے لئے نہیں ہیں ان سے ہر شخص، عورت، مرد اور بوڑھا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

13 : سابر منتر کو استعمال کرنے کے لئے کوئی پرہیز وغیرہ نہیں کرنا پڑتا۔

14 : سابر منتر اردو زبان میں بھی ملتے ہیں جو مسلمان منتر کہلاتے ہیں۔ جس میں حضرت علی ؓ، حضرت محمد ﷺ، حضرت سلیمان ؑ اور حضرت اسماعیل ؑ کی قسم دی جاتی ہے۔

15 : سابر منتر کی طرح سابر نقش بھی ہوتے ہیں۔

موجودہ کتاب عام اشخاص کے فائدہ کے لئے لکھی گئی ہے جس سے ہر خاص و عام شخص اپنی ضرورت کے مطابق فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اس کتاب میں سب عمل آسان، جلدی تاثیر دینے والے ہیں مگر ہمارے معاشرہ کے لئے یہ سب سے بڑی بدقسمتی کی بات ہے کہ کچھ اشخاص ان عملیات کا ناجائز استعمال کر کے معاشرہ کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں اور اپنی عاقبت کو بھی خراب کرتے ہیں۔ اس لئے میری گزارش ہے کہ اس کتاب میں دیئے گئے عملوں کو صحیح مقصد کے لئے اور ضرورت کے وقت استعمال کریں اور فائدہ اٹھائیں۔

اشتیاق حسین ایڈووکیٹ
سہارن پور انڈیا

مورخہ 13 اگست 1989ء
بروز اتوار

سابر منتر کا سائنسی پہلو

سابر منتروں کی بناوٹ کچھ اٹ پٹ سی لگتی ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ ان منتروں کا کوئی مطلب بھی ہو۔ ان کے معنی بھی ہو سکتے ہیں۔ منتروں کی خصوصیت ان کی بناوٹ اور آواز میں ہوتی ہے اور یہی بناوٹ اور آواز تعجب خیز اثر رکھتی ہے۔ سابر منتروں میں عام طور پر عمل کے مطابق معنی نہیں ہوتے۔ پورے منتر کو پڑھنے کے بعد اس عمل کا مقصد معلوم نہیں ہوتا۔ مگر آپ سمجھ لیں کہ منتر کے معنی نہ ہونے کی وجہ سے ان کے اثر پر فرق نہ ہو گا۔ یہ منتر اثر کے لحاظ سے خاص تاثیر رکھتے ہیں۔ ان منتروں میں کسی قسم کا کوئی پرہیز اور احتیاط کرنے کی ضرورت بھی نہیں ہوتی۔ یہ صرف ایک مخصوص تعداد میں پڑھنے پر اپنا اثر ظاہر کر دیتے ہیں۔ ان منتروں کو اثر انداز بنانے کے لئے تھوڑی سی محنت کرنی پڑتی ہے۔ ان منتروں پر پوری عقیدت کے ساتھ یقین رکھنا چاہئے اور آپ اسی یقین و اعتماد کی وجہ سے ان سابر منتروں سے پورا فائدہ اٹھا سکیں گے۔

منتر کی طاقت آواز کی لہروں کا ہی دوسرا نام ہے

منتر کے علم پر پڑھے لکھے مغرب پسند شخص یقین نہیں رکھتے مگر جب طب اور صنعت و حرفت وغیرہ میں آواز کی لہروں سے تعجب خیز فائدے اٹھائے جا رہے ہیں تو منتر

کے علم پر یقین کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں رہ جاتا۔ مرض کو ختم کرنے، اسپات کی چادروں کا کاٹنے، لانڈری و آب پاشی میں آواز کی لہروں کا استعمال بجلی کی طرح ہونے لگا ہے۔ آواز کی لہروں سے کہرا بھی دور کیا جا سکتا ہے۔ لفظ کی آواز کی لہروں نے قدرت حاصل کر لی ہے۔ غیر ممالک میں آواز کے علم کو ترقی دینے کے لئے لگاتار تحقیق کی جا رہی ہے۔ ظاہرہ مادی مشینوں کے ذریعہ جب اتنی ترقی ہو رہی ہے تو مخفی طریقوں سے بھی زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توقع رکھنی چاہئے کیونکہ مادی چیز کی نسبت غیر مادی چیز کی طاقت زیادہ ہوتی ہے۔ آواز کی لہروں میں کتنی پوشیدہ طاقت ہوتی ہے اس کی کچھ مثالیں ذیل میں دی جاتی ہیں۔

کیلیفورنیا یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر ہربرٹ ہور نے ایک بہت ہی نازک تجربہ کیا۔ یعنی ایک باریک چھوٹی ہڈی سے میل مٹی کو صاف کرنا۔ اگر اس میل یا مٹی کو کسی تیز دھار اوزار سے صاف کیا جاتا تو ہڈی ضرور ٹوٹ جاتی مگر مذکورہ ڈاکٹر نے آواز کی لہروں سے اس باریک و نازک ہڈی سے میل اور مٹی کو صاف کر دیا۔

ابھی تک صرف ایکسرے کو ہی ایک ایسی مشین مانا جاتا ہے جس کی مدد سے انسان کے جسم کے اندرونی حصوں کی تصویر لی جا سکتی ہے مگر ایکسرے مشین گہرائی تک اپنا اثر نہیں ڈال سکتی۔ انجام کے طور پر ایکسرے کے ذریعہ گہری جڑیں جمائے مرض کی پوری تصویر نہیں آتی۔ اب اس کمی کو الٹراساؤنڈ نے پورا کر دیا ہے۔ اس کی آواز کو کان سے سننا ممکن نہیں ہے۔ الٹراساؤنڈ کی آواز تب بڑھتی ہے جب بہت ہی مخفی آواز کی لہروں کو بجلی کی مدد ملتی ہے۔ الٹراساؤنڈ سے بہت سے سائنس دانوں نے مفید کام کئے ہیں۔

یو۔ ایس۔ اے (امریکہ) میں ایک شخص کے گولی چلانے سے ایک چھوٹے بچے کی آنکھ میں چھرا چلا گیا۔ موجودہ جانچ و ایکسرے مشینوں کے ذریعہ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ آنکھ میں چھرا کس جگہ ہے۔ واشنگٹن کے گورنمنٹ ہسپتال میں الٹراساؤنڈ کے ذریعہ تصویر حاصل کر لی جس میں چھرے کے موجود ہونے کا صاف پتہ چل گیا اور آپریشن

کر کے اس جگہ سے چھرا نکال لیا گیا۔

شکاگو کے ایک ہسپتال میں ایک عورت ڈاکٹروں کے لئے مسئلہ بنی ہوئی تھی کہ اسے حمل ہے یا پیٹ میں گانٹھ ہے۔ ایکسرے سے صاف تصویر نہیں آسکی۔ الٹراساؤنڈ کے ذریعہ صاف پتہ لگ گیا کہ مذکورہ عورت کے پیٹ میں حمل کی نشوونما ہو رہی ہے۔

ایکسرے کی کھوج **1894**ء میں ہو گئی تھی مگر الٹراساؤنڈ کے اثرات کا اندازہ ابھی حال ہی میں ہوا ہے۔ الٹراساؤنڈ کا پہلا تجربہ ویانا کے مشہور سائنس دان ڈاکٹر کارلس ڈسک نے **1942**ء میں کیا تھا۔ جاپان' سویڈن' انگلینڈ اور امریکہ وغیرہ ملکوں میں انسانی دماغ کے بارے میں پوری معلومات حاصل کرنے کے لئے الٹراساؤنڈ کی طاقت سے مدد لی جا رہی ہے۔ مغربی جرمنی کے ڈاکٹر الفرٹ و ڈاکٹر بلائی ہیسٹڈ نے دس ہزار اشخاص کی تصویریں الٹراساؤنڈ کے ذریعہ اتاریں اور ان سے مفید معلومات حاصل کیں۔

آواز کی لہروں کا تعجب خیز اثر

انگلینڈ میں "اسٹون ہیر" نام کی ایک جگہ ہے جہاں کے پتھر ایک دوسرے سے اس طرح ملے ہوئے ہیں کہ اگر ان پتھروں کے پاس کوئی شخص بہت آہستہ سے آواز کرتا ہے تو اس آواز سے وہ پتھر ہلنے لگتے ہیں۔ اگر یہ آواز کی لہریں لگاتار ہوتی رہیں تو وہ پتھر اپنی جگہ سے گرنے لگیں گے۔ اس لئے ان پتھروں کے پاس گانا بجانا اور بات کرنے کی ممانعت ہے۔

آواز کی لہروں کی طاقت کو جرمنی کے ایک سائنس دان نے ثابت کر کے دکھایا ہے کہ اگر لفظ "اوم" کا ورد ایک مخصوص آواز کے ساتھ کیا جائے تو اس کے اثر سے دیوار بھی پھٹ سکتی ہے۔

کچھ سائنس دانوں نے ساز اور آواز کے ذریعے تصویریں تیار کیں۔ میامی یونیورسٹی امریکہ کے سائنس دان ڈاکٹر جے ڈی رچرڈسن نے سمندری مچھلیوں کو پکڑنے کے لئے ایک مخصوص آواز کی لہروں کا کامیابی سے استعمال کیا۔ وہ سمندر کے کنارے

بانسری کو ایک مخصوص آواز سے بجاتے تھے اور اس آواز کی کشش سے کافی تعداد میں مچھلیاں سمندر کے کنارے پر آجاتی تھیں اور وہ بہت آسانی سے ان کو پکڑ لیتے تھے۔

سمندر میں شیر ماہی ایک جانور ہوتا ہے اسے موسیقی بہت پسند ہے۔ اسے کہیں بھی میٹھی زبان میں موسیقی سنائی پڑتی ہے تو وہ اسے سننے کے لئے اس جگہ ضرور جاتا ہے چاہے وہاں اس کی جان کو خطرہ لاحق ہو۔

غیر ممالک میں ایسی بجلی کی مشینیں بنائی جا رہی ہیں جو اس طرح کی آوازیں پیدا کرتی ہیں جس کی آواز سن کر روشنی پر آنے والے پتنگے اس مشین سے ٹکرا کر اپنے آپ کو ختم کر دیتے ہیں۔

روایت ہے کہ مادہ مینڈکی جب حاملہ ہوتی ہے تو اس وقت وہ نہایت میٹھی زبان میں گانا گاتی ہے اور وہ گانا اس یقین کے ساتھ گاتی ہے کہ اس گانے کے اثر سے اس سے پیدا ہونے والا بچہ تندرست ہو گا اور پیدائش میں کوئی تکلیف نہیں ہو گی۔

سب کے بارے میں یقین کے ساتھ تو نہیں کہا جا سکتا مگر انسان کے بارے میں یہ حقیقت ہے کہ موسیقی کے ذریعہ حمل میں موجود مولود کو ذہنی و جسمانی طور پر تندرست بنایا جا سکتا ہے اور بچہ کی پیدائش کے وقت بھی تکلیف کم ہوتی ہے۔ بچہ کی پیدائش کے بعد "سوہر" نام کی موسیقی سے بچہ کو متاثر کرنے والے برے اثرات کا خاتمہ ہوتا ہے۔

حمل میں موجود بچہ پر موسیقی کا کیا اثر پڑتا ہے۔ اس کے تجربات لندن میں کچھ ڈاکٹروں نے کئے۔ جن حاملہ عورتوں کو مخصوص موسیقی بجا کر سنائی گئی ان میں **284** بچوں پر اس کا اثر پڑا۔ وہ عام بچوں کی نسبت زیادہ تندرست اور وزن میں زیادہ تھے اس لئے ڈاکٹروں کی بھی عام رائے ہے کہ حاملہ عورتیں مخصوص موسیقی کی مشق کیا کریں یا کسی دیگر شخص سے سنیں۔ مشرقی جرمنی کے ڈاکٹر جوہوم نے موسیقی کی مدد سے جانوروں کا کامیاب علاج کرنے میں مشہوری حاصل کی ہے۔ انہوں نے کتوں اور بلیوں پر کامیاب تجربہ کر کے دیکھا کہ ان پر موسیقی کا کیا اثر ہوتا ہے اور کیسے جانور موسیقی سے تندرست

ہوتے ہیں۔

کیلیفورنیا کا ایک شخص کسی وجہ سے گونگا ہو گیا اس کو کوئی ڈاکٹر شفاء نہیں دلا سکا۔ آر آر تنظیم کے ایک رکن نے لگاتار دو سال تک اسے موسیقی کے ریکارڈ سنائے جس کے اثر سے وہ شخص بولنے لگا۔

رامپور اسٹیٹ کے نواب لقوہ کے مریض تھے۔ استاد سورج خان نے راگ جے جے ونتی کی موسیقی سے ان کے لقوہ کے مرض کو ٹھیک کر دیا۔

بیجو باورا نے چکری کے راجہ راج سنگھ کو راگ پوریا سنا کر نیند کی بیماری کو ختم کر دیا۔

ہندوستان میں دیپک راگ سے چراغ جلانے اور شری راگ سے ٹی بی جیسے موذی جان لیوا مرض کو ختم کرنے، بھیروی راگ عوام کو خوشحال بنانے میں اور سندر راگ سے جنگ میں موجود فوجیوں کا حوصلہ بلند کرنے میں کامیابی کے ساتھ استعمال ہوتا آ رہا ہے۔ برسات کے موسم میں میگھ ملہار گا کر ظالم و جابر اشخاص میں پیار و محبت اور اچھے اخلاق کا جذبہ پیدا کیا جاتا ہے۔ بارش نہ ہونے پر میگھ راگ گا کر بارش کرائی جا سکتی ہے۔

مندرجہ بالا مثالوں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ مختلف طرح کی آوازوں سے ان کے مقصد کے مطابق اثرات پیدا ہوتے ہیں کیونکہ منتروں کو بھی آواز کی مدد سے بولا جاتا ہے۔ آواز کی لہروں سے ان سے منسوب دیوتا اس منتر میں چھپے مقصد کو پورا کرنے میں عامل کی مدد کرتے ہیں۔ اس لئے منتروں کو پڑھنے کے لئے مقصد کے مطابق آواز استعمال کی جاتی ہے۔

آپ کو ہندوستان کے ہر گاؤں، شہر سے سابر منتر کے عامل مل جائیں گے جو اپنے منتروں کے استعمال سے وہ کام کر گزرتے ہیں جس کو دیکھ کر ہر شخص انگشت بدنداں رہ جاتا ہے اور ڈاکٹروں، سائنسدانوں کو یہ ماننا پڑتا ہے کہ اس مادی زمانہ میں مخفی طاقت بھی ہے جو ان منتروں کے ذریعہ مخفی ہو کر اثرات پیدا کرتی ہے۔

منتر (عملیات) میں اول شرط نیت ہے

منتر سادھنا اور نیت کا بہت گہرا تعلق ہے۔ عامل جس مقصد کی نیت رکھ کر عمل کرتا ہے ویسی ہی اسے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ نیت سے عمل میں طاقت پیدا ہوتی ہے۔ عمل کے لئے نیت کی طاقت کا ہونا اولین شرط ہے۔ عامل کی مخفی طاقت قوت سے عمل کرنے پر پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے عامل جیسی نیت کر کے عمل کو کرتا ہے اس کے مطابق اسے طاقت حاصل ہوتی ہے۔ جیسے بغیر نیت کے نماز نہیں ہوتی۔ آپ جس نیت کے ساتھ نفل، فرض، عید وغیرہ کے لئے نماز پڑھیں گے وہی نماز ہو گی ورنہ نماز نہیں ہو گی۔

اس کے علاوہ عورت کی مثال لے لیں۔ عورت فاحشہ، بیوی، بہن، والدہ، نانی، دادی وغیرہ ایک شخص کے لئے ہو سکتی ہے۔ کوئی شخص فاحشہ عورت کو اس نیت سے روپیہ دیتا ہے کہ وہ اس کی وقتی نفسانی خواہش کو پورا کرے، اس سے زیادہ اس کی اور کوئی نیت نہیں ہوتی۔ اب وہ بیوی کو بھی روپیہ دیتا ہے اور اس کا سب خرچہ پورا کرتا ہے مگر یہاں اس کی نیت فاحشہ عورت سے الگ ہے۔ یہاں اس کی نیت یہ ہے کہ یہ عورت اس کے گھر کا نظام چلائے۔ اس کی عزت بنائے رکھے اور اس کی نسل چلائے۔ اب یہاں دیکھیں کہ اس نے فاحشہ عورت کو بھی روپیہ دیا اور بیوی کو بھی روپیہ دیا۔ روپیہ دے کر اس کے معاوضہ میں وہ شخص ان مستورات سے نفسانی خواہش پوری کرتا ہے مگر یہاں نیت الگ الگ ہے اور اسی نیت کے مطابق اسے اس کا فائدہ ملتا ہے۔

ایسی ہی مثال زکوٰۃ خیرات کی ہے۔ وہ کسی شخص کو روپیہ دیتا ہے مگر یہاں روپیہ دینے میں اس کو نیت کے مطابق اثرات ہوں گے۔ وہ زکوٰۃ و خیرات کی نیت سے کسی شخص کو روپیہ دے گا تو زکوٰۃ و خیرات کی نیت کا ثواب حاصل کرے گا اور اگر وہی روپیہ ادھار یا قرض کی نیت سے دے سکتا ہے۔ اسی نیت کے مطابق اس شخص کو روپیہ دینے کے بعد اس شخص سے روپیہ وصول بھی کرے گا بجائے خیرات و زکوٰۃ کی نیت سے دیا

گیا روپیہ اس شخص سے کبھی وصول نہیں کرے گا جس کو اس نے روپیہ دیا ہے۔

اب اس کے علاوہ آپ کسی دیگر شخص کو روپیہ کسی کام کو انجام دینے کے لئے دیتے ہیں وہ شخص اس کام کو انجام دے دیتا ہے تو وہ روپیہ اس شخص کا ہو جاتا ہے۔ وہ شخص آپ کا روپیہ واپس نہیں کرتا اور نہ ہی آپ واپس مانگ سکتے ہیں۔ اگر اس شخص کے کام انجام ہو جانے کے بعد بھی آپ نے اس کو روپیہ نہیں دیا ہے تو وہ شخص ہر حالت میں آپ سے اپنی محنت کا روپیہ وصول کرے گا چاہے اسے متعلقہ افسران کو درخواست ہی دینی پڑے۔ اس کے علاوہ اور ہزاروں مثالیں دی جاسکتی ہیں۔

اسی طرح منتر (عمل) پڑھنے میں جس طرح کی آپ کی نیت ہو گی ویسا ہی اس سے فائدہ ہو گا۔ میں نے اکثر دیکھا ہے کہ پنڈت جیسے اشخاص دفع مشکلات کے لئے بتاتے ہیں کہ فلاں منتر کا جاپ آپ سوا لاکھ مرتبہ کرالیں تو اس کے اثر سے آپ کی فلاں مشکل و پریشانی دور ہو جائے گی۔ اب مصیبت زدہ شخص خود وہ منتر سوا لاکھ مرتبہ کسی وجہ سے نہیں پڑھ سکتا۔ وہ پنڈت جی سے کہتا ہے کہ آپ میری طرف سے سوا لاکھ مرتبہ اس منتر کا جاپ کر دیں۔ میں آپ کا اور عمل میں آنے والا خرچ دے دوں گا۔ اب مصیبت زدہ شخص کے کہنے پر عمل اور اپنا مکمل خرچہ لے کر اس کی مشکلات دور کرنے کے لئے عمل (منتر) سوا لاکھ مرتبہ پڑھ دیتے ہیں تو اس میں پنڈت متاثرہ شخص کی مشکل دور کرنے کی نیت رکھتے ہوئے عمل کرتا ہے تو اس شخص کو اس عمل سے ضرور فائدہ ہو گا۔ اگر پنڈت بنا کسی نیت کے صرف مالی فائدہ اٹھانے کے لئے عمل پڑھتا ہے تو اس عمل کا اثر اس متاثرہ مصیبت زدہ شخص کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکے گا۔ اس لئے اگر وہ شخص خود عمل نہیں کر سکتا ہو تو دوسرا شخص اس عمل کو کرتا ہے تو اس شخص کی نیت بھی متاثرہ شخص کی نیت کے مطابق ہونی چاہئے۔

اب آپ کسی شخص کو جو اس وقت تندرست حالت میں ہے۔ یہ کہیں کہ تم بہت کمزور ہو گئے ہو اور اس کو یہ لفظ کچھ کچھ وقفہ کے ساتھ کہتے رہیں تو ان الفاظ کا اس شخص پر یہ اثر ہو گا کہ وہ شخص اپنے آپ کو بیمار تصور کرلے گا اور کمزور ہونا شروع ہو

جائے گا۔

اگر اس کے برخلاف کسی بیمار شخص کو یہ کہیں کہ اس کی روز بروز صحت اچھی ہو رہی ہے تو ان الفاظ کے اثر سے وہ شخص جلد ہی اپنے آپ کو تندرست و صحت مند محسوس کرنے لگے گا۔ اب یہاں اس شخص کی نیت کو دخل حاصل ہے کہ جس نیت سے دیگر شخص کو بیمار یا صحت مند ہونے کے باوجود جو لفظ ادا کئے ہیں اسی کے مطابق اس کا اثر پڑا۔ یہاں پر یہ بات بھی ثابت ہو گئی کہ الفاظ کا اثر ان کی بناوٹ و مقصد کے مطابق ضرور ہوتا ہے۔

فحش کلمات کا اثر تو آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ فحش کلمات جس شخص کے لئے ادا کئے جاتے ہیں تو اس کے اثر سے اس کے خون میں گرمی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ غصہ میں آکر لڑنے جھگڑنے کو تیار ہو جاتا ہے اور اگر ایسے غصہ والے شخص کو کوئی شخص میٹھی زبان سے سمجھائے تو اس کا غصہ دور ہو جاتا ہے۔ اس مثال میں بھی آواز کی لہروں اور نیت کا دخل موجود ہے۔

ایسی ہی ایک دوسری مثال لیجئے کہ کسی کھانے پینے کی چیز دودھ چائے و کھانا وغیرہ میں کوئی زہریلی شے چھپکلی وغیرہ گر جاتی ہے اور اس کو استعمال کرنے والا شخص لاعلمی میں اس زہریلی چیز کا استعمال کرلیتا ہے تو اس پر اس زہریلی چیز کا پورا اثر نہیں ہوتا۔ اگر اس کو پتہ چل جاتا ہے کہ اس نے زہریلی چیز کھالی ہے تو اس کے دل کی اس نیت سے وہ زہریلی چیز اپنی تاثیر سے زیادہ اثرانداز ہو گی۔ اس لئے حرف آخر میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہماری جیسی نیت ہو گی ویسی ہی ہمیں تسخیر بھی حاصل ہو گی۔

عمل کی نیت کے مطابق تصور کرنا دوسری شرط ہے

کسی بھی عمل کو ہم جس مقصد کے لئے پڑھیں گے اسی مقصد کے مطابق دوران عمل نیت ہونی چاہئے۔ اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ ہم تصور سے یہ بھی دیکھیں کہ ہمارے مقصد کے مطابق مطلوبہ کام ہو رہا ہے۔ مثال کے طور پر ہم وشی کرن

(حب) کا عمل کر رہے ہیں کہ فلاں شخص فلاں شخص سے دوستی کرے تو اس میں دوسروں کو ایک دوسرے سے بغل گیر ہوتے دیکھیں۔ اگر وشی کرن کا عمل کسی عورت کو مسخر کرنے کے لئے کیا جا رہا ہے تو آپ یہ تصور رکھیں گے کہ آپ کھڑے ہوئے ہیں اور وہ مطلوبہ عورت دیوانہ وار آپ کی طرف بڑھ رہی ہے اور آپ بھی بے قراری کے ساتھ اس عورت سے ملنے کے لئے ہاتھ بڑھا رہے ہیں۔

اگر کسی شخص کو کسی شخص سے جدا کرنے یعنی ان میں دشمنی پیدا کرنے کا عمل کر رہے ہیں تو اس میں یہ تصور ہونا چاہیئے کہ فلاں فلاں شخص ایک دوسرے کی طرف پیٹھ کر کے ایک دوسرے سے دور جانے کے لئے قدم بڑھا رہے ہیں۔

اگر آپ کسی شخص کو ہلاک کر دینے کے لئے عمل کر رہے ہیں تو آپ دوران عمل یہ تصور بنائیں گے کہ مطلوبہ شخص آپ کے عمل کے اثر سے ہلاک ہو رہا ہے۔ اگر آپ کسی کی بیماری دور کرنے کے لئے عمل کر رہے ہیں تو جب تک آپ عمل پڑھتے رہیں اس وقت آپ کا یہی تصور ہونا چاہیئے کہ وہ مطلوبہ شخص آپ کے ہر عمل کے اثر سے تیزی سے صحتیاب ہو رہا ہے اور وہ عمل جس شخص کے لئے کیا جا رہا ہے وہ شخص بھی اس دوران دل میں یہ تصور بنائے رکھے کہ میں اس عمل کے اثر سے صحتیاب ہو رہا ہوں۔ یعنی کہنے کا یہ مطلب ہے کہ عمل کی نیت کے بعد اس نیت کے مطابق دوران عمل ہمارا تصور بھی ہونا چاہیئے ورنہ عمل کی کامیابی میں شبہ رہے گا۔

ہندو دھرم میں اسی تصور کے اصول کو لے کر بت پرستی کی بنیاد پڑی۔ انہوں نے جس شخص کی پوجا کرنی ہے اور اس کو جس شکل میں وہ تصور کرتے ہیں انہوں نے اس شخص کی وہ تصویر بت کی شکل میں بنائی اور وہ شخص جس دیوی دیوتا بھگوان وغیرہ کی پوجا کرتا ہے اس کے بت کو سامنے رکھ کر یا اس بت کے سامنے بیٹھ کر اس کی پوجا کرتا ہے اور اس کے تصور میں اس بت کی شکل موجود رہتی ہے۔ اس لئے اگر آپ کسی پیر، موکل، دیوی دیوتا، راکشس، بھوت پریت، ڈاکنی شاکنی، جن، خبیث، عفریت وغیرہ کی تسخیر کر رہے ہیں تو اس عمل کے مطابق اپنے تصور میں اس کی خیالی فرضی تصویر آپ کے

دماغ میں موجود ہونی چاہیئے اور یہ بھی تصور کرنا چاہیئے کہ وہ خیالی تصویر آپ کے مقصد کے مطابق آپ کا مطلوبہ کام کر رہی ہے ایسا کرنے سے آپ اپنے عمل کے مطابق جلدی کامیاب ہوں گے۔

عمل (منتر) کو پختہ اعتماد خواہش کے ساتھ کرنا تیسری شرط ہے

کسی بھی عمل کو کرنے یا منتر کو جگانے کے لئے عامل کے دل میں اس عمل کو کرنے کی زبردست خواہش ہو اور وہ اس عمل کو اپنی ضروریات کے مطابق مانتا ہو تو وہ شخص اپنی زبردست خواہش کے مطابق پختہ ارادے کے ساتھ عمل کو کرے گا وہ بہت جلد اس عمل کو کامیاب ہو گا ورنہ اس کی عدم موجودگی سے اس کی کامیابی مشکوک ہو جائے گی اور اس کے ساتھ ساتھ اگر وہ شخص کسی دوسرے شخص کے لئے عمل کر رہا ہو تو اس شخص کے دل میں بھی یہی خواہش اور پختہ ارادہ ہونا چاہیئے۔ اگر وہ شخص آپ کے اوپر یا آپ کے عمل پر کوئی بھروسہ یا یقین نہیں رکھتا تو وہ اس عمل نقش وغیرہ سے حسب منشاء فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ وہ صرف اپنے وقت کو برباد کرے گا۔

میرے پاس اکثر مختلف مسائل کو لے کر لوگ آتے ہیں اور مجھے اپنی پریشانیاں بتاتے ہیں یا میں اپنے علم کے ذریعے ان کے حالات بتاتا ہوں تو وہ لوگ حالات معلوم کرنے کے بعد خرچ کے بارے میں پوچھتے ہیں اور میں کام کے لئے مناسب خرچہ و ہدیہ بتا دیتا ہوں۔ اس پر وہ شخص یقین کے ساتھ کام کرانے کی نیت کرتا ہے اور مطلوبہ خرچہ دے دیتا ہے یا جو کچھ خرچہ اس کے پاس ہوتا ہے اور بقایا خرچ کے لئے وعدہ کر لیتا ہے اور کام شروع کرنے کے لئے کہتا ہے یا یہ کہتا ہے کہ میری مطلوبہ خرچہ اٹھانے کی استعداد نہیں ہے اور خدا کے لئے میرا کام کر دیں تو میں بنا دیر کئے اس کی پریشانی دور کرنے کے لئے عمل شروع کر دیتا ہوں اور اس متاثرہ شخص کی نیت کے مطابق اس شخص کو عمل کا پورا فائدہ پہنچتا ہے۔ اگر اس کے برخلاف کوئی شخص عمل میں شبہ کا اظہار کرتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ آپ کام کر دیں میں آپ کو خوش کر دوں گا۔ میں کام ہونے

کے بعد اور بہت سے مریض آپ کے پاس بھیجوں گا یا یہ کہ اگر یہ کام نہ ہوا تو میں آپ کو دیئے گئے روپے واپس لے لوں گا۔ ان حالات میں میں اس شخص کو کام کرنے سے منع کر دیتا ہوں کہ جب تمہیں میرے عمل اور مجھ پر یقین ہی نہیں ہے تو یہ کام بھی نہیں ہو گا اور میرا بلاوجہ وقت صرف ہو گا۔ اس لئے تم کسی ایسے عامل کے پاس جاؤ جس پر تمہیں یقین ہو۔

جب میں کسی شخص کے حالات سن کر مطمئن ہو جاتا ہوں کہ واقعی ضرورت مند ہے اور اس کی مدد کرنا معاشرہ کی مدد کرنا ہے کیونکہ بات چیت سے ہی اندازہ ہو جاتا ہے کہ وہ سچ بول رہا ہے یا جھوٹ اور اس کی کتنی ضرورت ہے کیونکہ ان باتوں کے پیچھے مخفی طاقت زبردست خواہش اور عمل پختہ اور اعتماد کارفرما رہتا ہے۔

اگر آپ کسی عمل کو تسخیر کرنا چاہتے ہیں تو آپ کے دل میں اس عمل کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی زبردست خواہش موجود ہونی چاہئے اور عمل کی تاثیر پر پختہ یقین و اعتماد ہونا چاہئے۔ ایسا ہونے پر ہی آپ تسخیر حاصل کرنے اور اس عمل سے متعلق دیوی' دیوتا' جن' بھوت' موکل وغیرہ کو مسخر کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ اس کے برخلاف آپ کو عمل کی تاثیر میں شبہ ہے اور آپ کو اپنے اوپر اعتماد نہیں ہے کہ آپ متعلقہ دیوی دیوتا وغیرہ کو مسخر کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے اور دوران عمل پیدا ہونے والی پریشانیوں' ڈراؤنے خوفناک حالات کا مقابلہ کرنے کی ہمت نہیں رکھتے وہ اس کی موجودگی میں کوئی عمل نہ کریں اور نہ کسی سے کرائیں اور قانون قدرت کے مطابق اپنی پریشانیوں کو قسمت پر چھوڑ دیں۔

ذہنی و جسمانی بیماریوں کا علاج بھی اسی زبردست خواہش و اعتماد کے ساتھ کرایا یا کیا جاتا ہے کہ میں اس علاج سے ٹھیک ہو جاؤں گا اور جو شخص اپنی لمبی زندگی پر یقین و اعتماد رکھتے ہیں ان کو ہی طویل زندگی حاصل ہوتی ہے۔ اس کے برخلاف جو شخص یہ سوچتا ہے کہ میں جلد مرجاؤں گا تو وہ شخص ضرور کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا ہو کر جلد ہی موت کو حاصل کر لیتا ہے جیسے کوئی شخص کہتا ہے کہ خدا مجھے جلدی موت دے دے تاکہ میں

ان پریشانیوں سے نجات حاصل کر سکوں تو اس شخص کے ایسے کہنے سے اس کے دل و دماغ پر برے اثرات پیدا ہو کر بیماریوں کا سبب بن جاتے ہیں جو اسے موت کی طرف دھکیلتے ہیں۔ ان حالات سے متاثرہ شخص کو چاہیئے کہ وہ پختہ ارادہ کے ساتھ اپنی پریشانیوں کو دور کرنے کی کوشش کرے کیونکہ کوشش کرنے سے ان کی پریشانیوں کا کوئی نہ کوئی حل نکل ہی آتا ہے۔

اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ کسی شخص میں خواہش و پختہ یقین و اعتماد کی کمی اس کی بدقسمتی بن جاتی ہے وہ عمل کے علاوہ دنیا کے کسی کام میں کامیابی حاصل نہیں کر سکتے اور ان لوگوں کو چاہیئے کہ وہ کسی عمل یا منتر کی تسخیر نہ کریں اور نہ اس کا استعمال کریں کیونکہ اس کے نتیجہ میں ان کو کوئی کامیابی نہیں ملے گی اور ان کا وقت بھی بیکار میں صرف ہو گا۔

منتر شکتی سے کام لینے کے دیگر اصول

مندرجہ بالا تین بنیادی اصولوں نیت' تصور' زبردست خواہش کے ساتھ کامیابی کے لئے پختہ یقین' اعتماد کے علاوہ منتر شکتی سے کام لینے کے لئے مندرجہ ذیل اصولوں کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔ جن کو نظرانداز کرنے سے منتر شکتی کے فائدے حاصل کرنے میں شبہ پیدا ہو جاتا ہے۔

قسم منتر ایک حرف والے منتر کو "پنڈ" دو حرف والے منتر کو "کرتری" اور تین حرف سے 9 حروف والے منتر کو "بیج" اور دس حروف سے لے کر بیس حروف کے منتر کو "سنگیا" اور بیس سے زیادہ حروف والے منتر کو "مالا" کہا جاتا ہے۔

مقام جہاں پر عمل کیا جاتا ہے وہ جگہ پاک و صاف ہو۔ جیسے مندر' مسجد' گوردوارہ' چرچ وغیرہ۔ اس کے علاوہ دیگر مقاموں کو اپنے مقصد کے

مطابق پاک وصاف کر کے عمل کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

وقت عمل کے مطابق وقت کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ شکل پکش و کرشن پکش کی پنچمی تتھی تک کے درمیان عمل کے مقام کو انتخاب کر کے پاک وصاف کر لیا جائے۔

1 : شکل پکش اس کو کہتے ہیں جب قمر عروج میں ہوتا ہے۔

2 : کرشن پکش میں قمر زوال میں ہوتا ہے۔

3 : تتھی ایک تاریخ کو کہتے ہیں جو ہندی ماہ میں قمر کے مقام کے مطابق ہوتی ہے۔

مندروں میں سدھ مقام' زیارت گاہ' گنگا کے کنارے جیسے مقدس مقاموں پر مہورت کے وقت دیکھنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اپنی راشی (برج) کو دیکھ کر لگن کا انتخاب اس طرح کرنا چاہیئے۔

حمل' سرطان' میزان' جدی۔ یہ لگن شیو منتروں میں کامیابی دلاتے ہیں۔

طاقت میں جوزا' سنبلہ' قوس اور حوت اچھے ہوتے ہیں۔

ویشو منتروں میں حمل' عقرب' اسد' دلو لگن اچھا فائدہ دیتے ہیں۔

ویسے ثور' اسد' سنبلہ' قوس' حوت لگن کے وقت قمر سعد حالت میں ہو تو تب عمل شروع کرنا سعد مانا جاتا ہے لگن کے تیسرے' چھٹے' گیارہویں مقام پر جب نحس سیارہ ہوتا ہے اور چوتھے' پانچویں' ساتویں' نویں اور دسویں مقام پر سعد سیارہ ہوتا ہے اس وقت عمل شروع کرنا کامیابی دلاتا ہے۔

مہینہ کونسا عمل کس مہینہ میں کریں۔ اس کا فیصلہ (انتخاب) اس طرح کریں۔

چیت کے مہینہ میں ہمزاد۔

بیساکھ کے مہینہ میں جواہرات۔

بیشھ (جیٹھ) کے مہینہ میں ہلاکی۔

اساڑھ کے مہینہ میں بھائیوں کو نقصان۔

شرون (ساون) کے مہینہ میں لمبی عمر۔

بھادوں کے مہینہ میں اولاد کو نقصان پہنچانا۔

اشونی (اسوج) کے مہینہ میں فائدہ دولت۔

کارتک اور اگھن (کاتک' مگھر) کے مہینہ میں منتر سدھی۔

پوش (پوہ) کے مہینہ میں دشمن کو نقصان پہنچانا۔

ماگھ کے مہینہ میں ذہنی ترقی۔

پھاگن کے مہینہ میں سبھی طرح کے دلی مقصدوں کو پورا کرنے کے لئے عمل کئے جا سکتے ہیں۔

دن اتوار کو شروع کئے منتر سے حصولیابی دولت۔

پیر کو دفع بلیات و مشکلات۔

منگل کو عمر کا کم ہونا۔

بدھ کو سعد۔

جمعرات کو زیادتی بارش۔

جمعہ کو خوش قسمتی۔

ہفتہ کے دن عمل کرنے سے عزت کا نقصان ہوتا ہے۔

تتھی قمر روزانہ جو رفتار طے کرتا ہے وہ ہندی ماہ میں تتھی کہلاتی ہے۔ جب قمر کی پندرہ تاریخ ہوتی ہے تو وہ پورنماشی کہلاتی ہے اور 30 تاریخ کو اماوش کہتے ہیں۔ تتھی کا وقت قمر کی رفتار پر منحصر ہوتا ہے۔ پورنماشی کو دکشا سدھی ہوتی ہے۔ اماوش کو سدھی نہیں ہوتی۔ پہلی تتھی پرتی پرا میں ذہنی نقصان' دو کو بارش' 3 کو پاک وصاف' چار کو مالی نقصان' پانچ کو علم کی ترقی' 6 کو علم کو نقصان پہنچانا' سات کو خوش قسمتی' آٹھ کو ذہنی نقصان' 9 کو جسمانی نقصان' دس کو سرکاری کاموں میں کامیابی' گیارہ کو

پاک و صاف' بارہ کو سب کاموں میں روپیہ کا نقصان' تیرہ اور چودہ کو ترگیہ یونی کی حصولیابی ہوتی ہے۔

پنچھتر (منازل قمری) اشونی میں خوش قسمتی' بھرنی میں مارن (ہلاکی)' کرتکا میں نقصان' روہنی میں حصولیابی علم' آرادرا میں رشتہ داروں کا نقصان' پزبسو میں مالی فائدے' پکھ میں نقصان دشمن' اشلیکھا میں موت' کھما میں دفع تکلیف' پوربا پھاگنی' اترا پھاگنی اور ہست میں عقل' دولت وغیرہ کی حصولیابی' عمل کرکے کامیابی حاصل کی جاتی ہے۔

منتر کا منتخب کرنا

منتر کی کئی قسمیں ہیں۔ ان میں سے کسی شخص کے عمل کے لئے منتر کا منتخب کرنا' استاد (گرو) کا کام ہے۔ منتر کے انتخاب میں کئی طرح کے جدول مددگار ہوتے ہیں۔

کُولا کُل چکر (جدول)

اس جدول میں پانچ خانے ہیں جو بادی' آتشی' خاکی' آبی' فلکی ہیں۔ عامل کے نام کا پہلا حرف اور منتر کا پہلا حرف اگر ایک ہی مزاج کے خانے میں آجاتے ہیں تو وہ اپنے کل کا منتر مانا جاتا ہے۔ اسے حاصل کرنے میں فائدہ ہے۔ اگر دونوں حرف ایک ہی مزاج کے مطابق نہیں ہیں تو ایسی حالت میں دوست مزاج کو لینا چاہیئے۔ فلکی حروف سب کے دوست ہیں۔ آتشی بادی میں اور آبی خاکی میں دوستی ہے۔ بادی خاکی اور آتشی آبی میں دشمنی ہے۔ آتشی خاکی' بادی آبی میں نہ دوستی ہے اور نہ دشمنی۔ دشمنی والے حرف کا منتر فائدہ نہ پہنچا کر نقصان پہنچاتا ہے۔ اپنے ہم مزاج اور دوست حرف کے منتر سے سدھی (تسخیر) حاصل ہوتی ہے۔

کُولا کُل جدول

بادی	آتشی	خاکی	آبی	فلکی	مزاج
ا آ	اِ	اُ	ری	لرے	سَوَرَ
اِ	اِ	اُ	اُ	اں	سَوَرَ
ک	خ	گ	گھ	ڈے	ک ورگ
چ	چھ	ج	جھ	میں	چ ورگ
ٹ	ٹھ	ڈ	ڈھ	انے	ٹ ورگ
ت	تھ	د	دھ	ن	ت ورگ
پ	پھ	ب	بھ	م	پ ورگ
ی	ر	ل	و	ش	ی ورگ
ش	ش	ث	س	ھ	ش ورگ

کل عالم کی پیدائش پانچ عناصر سے کی گئی ہے اور ہمارا جسم بھی ان پانچ عناصر کا مجموعہ ہے۔ پانچ دیوتاؤں کی سادھنا اپاسنا (عبادت) کا بھی یہی مقصد ہے اور مندرجہ بالا جدول کولا کل میں بھی پانچ عناصر لئے گئے ہیں۔ اس لئے یہ جدول زیادہ فائدہ مند منتروں کے انتخاب کے لئے مفید ثابت ہوتی ہے۔

راشی جدول اپنے نام کے پہلے حرف یا لگن کی راشی یا شمسی و قمری لگن کی راشی کے مطابق بھی کسی عمل کو کرنا فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

آپ اپنے نام کا پہلا حرف اور منتر کا پہلا حرف دیکھیں کہ وہ کس راشی (برج) سے متعلق ہے۔

مندرجہ بالا جدول میں یہ دیکھیں کہ آپ کے حروف کی راشی کے حساب سے

منتر والے حرف کی راشی کتنے اعداد کے فاصلہ پر ہے۔ اگر یہ تعداد چھ‘ آٹھ‘ بارہ پڑے تو عمل چھوڑ دیں۔ ایک‘ پانچ‘ نو دوستی کی حدود میں آتے ہیں۔ سات‘ دس فائدہ مند ہیں۔ تین گیارہ مددگار ہیں۔ چار‘ آٹھ‘ بارہ نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں۔

جدول راشی (برج)

مین / کنبھ ی ر ل و پ پھ ب بھ م	میکھ ا آ اِ اِ	برکھ اُ اُ اُ ری متھن لرے
مکر ت تھ د دھ ن	جدول برج	کرک اے اِے
برچھک ج جھ یں	تلا ک خ گ گھ ڈے	کنیا ان - اہ ش ش س ھ ٹھ اکشے

جدول پنچھتر (منازل قمری)

جدول پنچھتر سے اپنا اور منتر کا گن دیکھنا چاہیئے۔ جب عامل کے نام کا پہلا حرف منشیہ گن میں ہو تو اس کے لئے منشیہ گن کا منتر کا انتخاب ہونا چاہیئے۔ عامل کے لئے منشیہ گن کے لئے دیو گن بھی اچھا رہتا ہے مگر راکشس گن نقصان دہ رہتا ہے۔ جدول میں نرگن سے مراد منشیہ (انساں) گن سے ہے۔ اسی طرح منشیہ گن کا منتر بھی دیو گن والے عامل کے لئے درمیانہ درجہ رہتا ہے اور راکشس گن نقصان دہ رہتا ہے۔ راکشس گن کا منتر صرف راکشس گن عامل کے لئے فائدہ مند ہے۔ جدول کے ذریعے اپنے نام کے

حروف سے پنچھتر اور گن دیکھ لیں۔

پنچھتر	اشونی	بھرنی	کرتکا	روہنی	مرگشرا	آردرا	پنربس	پکھ	اشلیکھا
حروف	ا آ	اِ	اُ اُ اُ	ری لرے	اے	اِے	اد اُو	ک	کھ گ خ
گن	دیو	نر	راکشش	نر	دیو	نر	دیو	دیو	راکشش
پنچھتر	مگھا	پورو پھاگنی	اترا پھاگنی	ہست	چترا	سواتی	وشاکھا	انورادھا	جیشٹھا
حروف	گھ ڈے	چ	چھ ج	جھ یں	ٹ ٹھ	ڈے	ڈھ انے	ت تھ د	دھ
گن	راکشش	نر	نر	دیو	راکشش	دیو	راکشش	دیو	راکشش
پنچھتر	مولا	پوروبا کھاڈ	اترا کھاڈ	شرون	دھنشٹا	بجھا ست	پوربا بھادرپد	اترا بھادرپد	دیوتی
حروف	ن پ پھ	ی	بھ	م	ی ر	ل	وش	ش س ھ	ن اکشے ایں
گن	راکشش	نر	نر	دیو	راکشش	نر	نر	نر	دیو

پھر اپنے منتر سے پنچھتر کے منتر تک گن لیں کہ کتنی تعداد کا فرق ہے اور اس کے احکام اس طرح ہوں گے۔

1 : پیدائش۔ 2 : سمپت۔ 3 : وپت۔
4 : اکشیم۔ 5 : پرتیادی۔ 6 : سادھک۔

7 : دوہ۔ 8 : منتر۔ 9 : پرم منتر۔

اگر اتنے اعداد کے اندر منتر نہ آتا ہو تو منتر کو بالکل چھوڑ دیں۔

جدول نفی جمع

یہ جدول رودریامل کے مطابق دی گئی۔ مندرجہ ذیل جدول میں اوپر کے خانے میں منتر کے پہلے حرف اور نیچے کے خانے میں عامل کے نام کے پہلے حرف کے اعداد دیئے گئے ہیں۔ عامل اور منتر کے نام کے سور جو دوسرے خانے میں ہیں وورن (تیسرے، چوتھے پانچویں) الگ الگ کر کے ہر ایک اعداد الگ الگ جمع کرنے چاہئیں۔ اس کے بعد دونوں تعداد کو الگ الگ آٹھ سے تقسیم کریں۔

اگر باقی اعداد میں منتر کا عدد زیادہ آتا ہو تو وہ نفی کہلاتا ہے اور کم ہونے پر جمع۔ نفی کا عدد سدھی کی نشانی ہے۔ برابر ہونے پر بھی اچھا مانا جاتا ہے۔ جمع ہونے پر سدھی حاصل ہونے پر دیر لگتی ہے۔ اگر کچھ نہ بچے تو منتر ہلاکی کی وجہ بن جاتا ہے یعنی منتر کی رجعت سے عامل کو زبردست نقصان پہنچتا ہے اور وہ ہلاک ہو جاتا ہے یا پاگل بن جاتا ہے۔

اس لئے کسی کامل استاد سے اپنے نام کے مطابق منتر کو حاصل کرنا چاہیئے ورنہ عامل کو زبردست جانی و مالی نقصان اٹھانا پڑے گا۔ استاد (گرو) کو بھی چاہیئے کہ ان جدولوں کے حساب سے اپنے شاگرد کو اس کی جسمانی و ذہنی طاقت کو مدنظر رکھتے ہوئے منتر دے۔ اس میں شاگرد کی بھلائی ہوتی ہے۔

ان جدولوں کے علاوہ دیگر دو جدولوں اکڈم اور اکتھیا کو غیر ضروری سمجھ کر چھوڑ دیا گیا ہے۔

جدول نفی و جمع درج ذیل ہے۔

جدول نفی و جمع

٦	٦	٦	٠	٣	۴	۴	٠	٠	٠	٣	اعداد منتر
ا آ	اِ اِ	اُ اُ	رِی رِی	لر	اے	اِے	او	اَو	ال	اہ	گرو
ک	خ کھ	گ	گھ	ڑے	چ	چھ	ج	جھ	ئیں	ٹ	
ٹھ	ڈ	ڈھ	انے	ت	تھ	د	دھ	ن	پ	بھ	
ب	بھ	م	ی	ر	ل	و	ش	ث	س	ھ	
٢	٢	۵	٠	٠	٢	١	٠	۴	۴	١	اعداد عامل

منتروں کے دس سنسکار

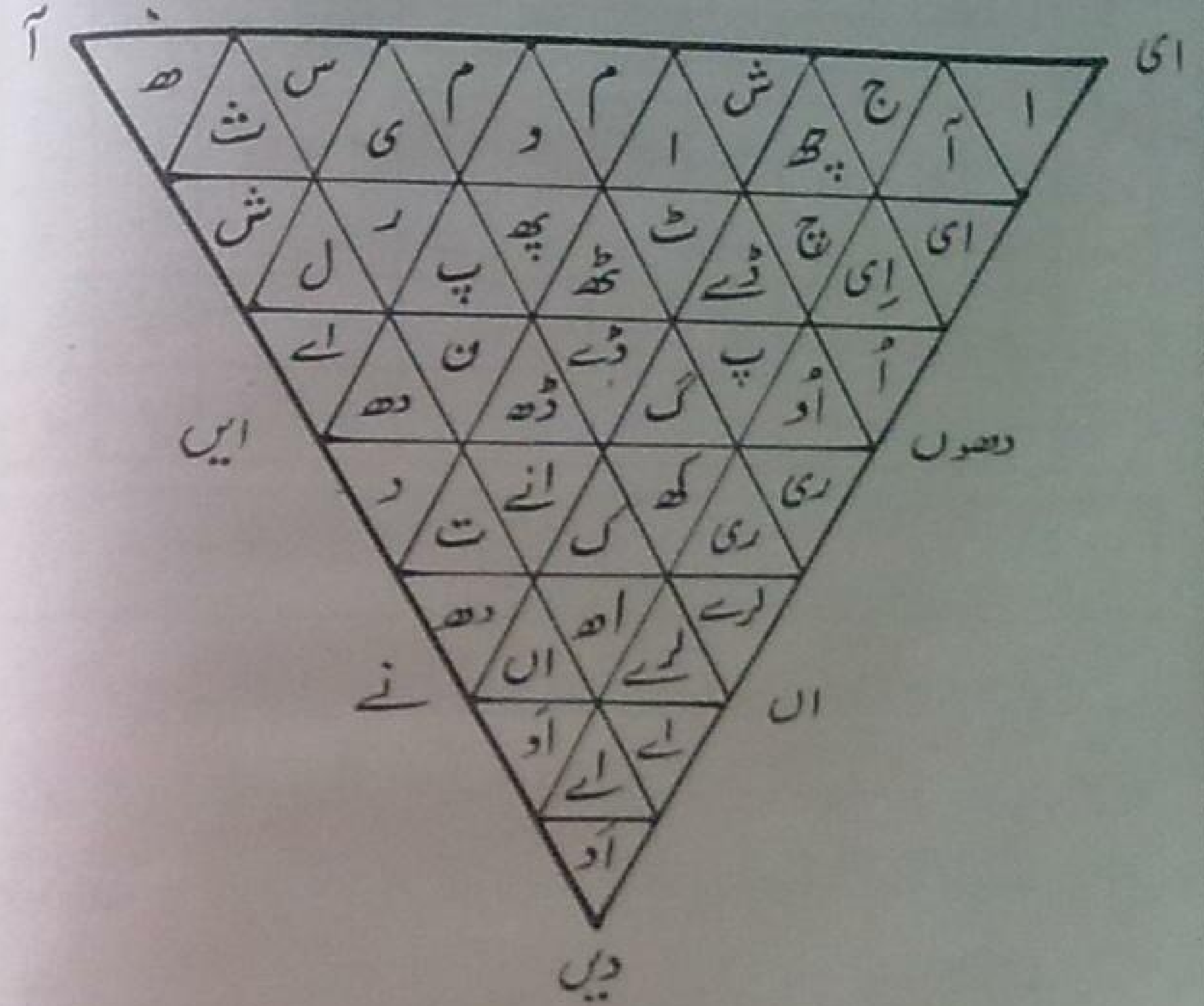
منتروں کی سادھنا کرنے سے پہلے اسے سنسکارت کرنا ضروری ہوتا ہے۔ یہ سنسکار دس ہوتے ہیں۔ اگر منتر چھوٹا ہے تو اس کے سبب سب سنسکار ایک دن میں ہو جاتے ہیں۔ بڑا منتر ہے تو اس پر تین دن لگ جاتے ہیں جس کی مختصر تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1 : جنن چندن، گوروچن یا کنکم وغیرہ سے بھوج پتر پر آتمبھی مکھ ہو کر مندرجہ ذیل تکون بنائیں۔ اس تکون میں تینوں کونوں میں چھ چھ برابر لکیریں کھینچ لیں جس سے 49 تکون بن جائیں گے۔ ایشان کون سے شروع کر کے ماترکاورنوں کو ان تکون خانوں میں لکھیں۔ اس کے بعد منتر سے منسوب دیوی دیوتا کی پوجا کرنی چاہیئے اور منتر کے ہر ورن کر لے کر ایک کاغذ پر لکھیں۔ اسی کو جنن سنسکار کہتے ہیں۔ جدول ترکون مندرجہ ذیل ہے۔

2 : دیپن ہنس منتر کا سمپٹ لگا کر ایک ہزار مرتبہ منتر کو پڑھیں۔ اس کو دیپن سنسکار کہتے ہیں منتر یہ ہے۔

ہنسو رامائے نمہ سوہم۔

جدول جنن



3 : بودھن "ہوں" بیج کا سمپٹ لگا کر پانچ سو مرتبہ منتر پڑھیں۔ یہی بودھن سنسکار ہے۔ منتر یہ ہے۔

ہوں رامائے نمہ ہوں۔

4 : تاڑن "پھٹ" کا سمپٹ لگا کر منتر پڑھنے سے تاڑن سنسکار ہوتا ہے۔ منتر یہ ہے۔

پھٹ رامائے نمہ پھٹ۔

5 : ابھیشیک پہلے بھوج پتر سے منتر لکھیں پھر "اوم ہیں سہ اں" منتر کو

پڑھ کر دم کریں پھر ایک ہزار ورد کر کے پانی کے چھینٹے منتر کو دیں۔

6 : وِمل کرن "ان تروں وشٹ" کا سمپٹ لگا کر ایک ہزار مرتبہ منتر کو پڑھیں۔ اسی کو وِمل کرن کہتے ہیں۔

7 : جیون "سودھا وشٹ" کا سمپٹ لگا کر ایک ہزار مرتبہ منتر کو پڑھنا "جیون" سنسکار کہلاتا ہے۔

8 : ترپن مول (اصل) منتر کا جاپ کر کے سو مرتبہ دودھ پانی اور گھی سے ترپن کرنے سے "ترپن" سنسکار ہوتا ہے۔

9 : گوپن "ہریں" کا سمپٹ لگا کر ایک ہزار مرتبہ منتر کا جاپ کرنا "گوپن" سنسکار کہلاتا ہے۔

10 : آپیاین "ہروں" کا سمپٹ لگا کر ایک ہزار مرتبہ منتر کا جاپ کرنے پر "آپیاین" سنسکار ہوتا ہے۔

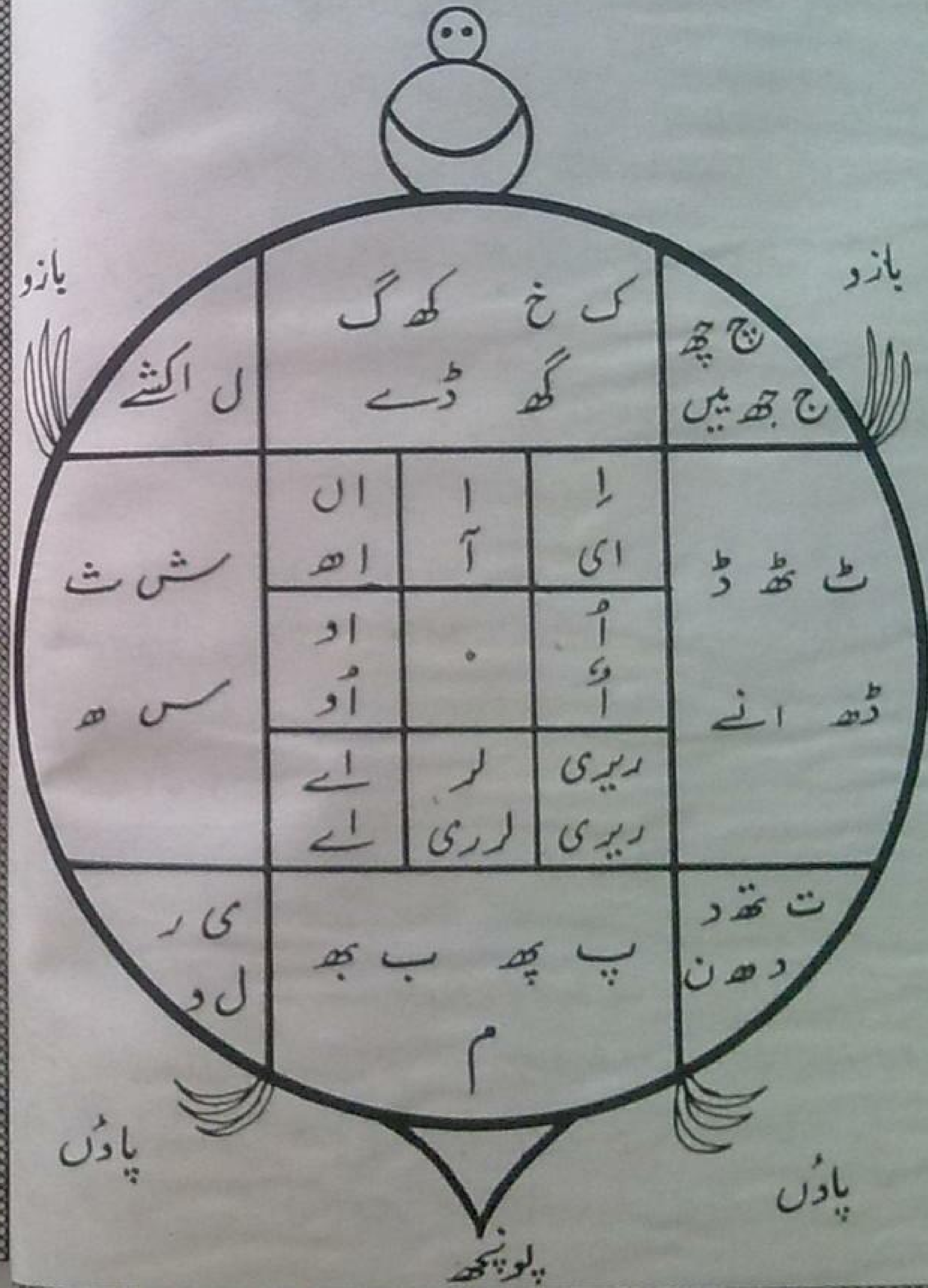
نوٹ : سمپٹ کے معنی یہ ہیں کہ آپ جس منتر کی تسخیر کر رہے ہیں اس منتر کو مندرجہ بالا منتر پڑھ کر ان کا سنسکار کریں۔ کسی بھی تسخیر کرنے والے منتر کو اس طرح عمل سے پہلے پڑھنے سے منتر کا سنسکار ہو جاتا ہے۔ جس کے اثر سے مطلوبہ منتر کی جلد ہی تسخیر ہو جاتی ہے۔

نقشہ مقام عمل۔ کورم چکر

عمل کرنے کے لئے جو مقام منتخب کیا جائے وہاں مندرجہ ذیل تصویر کے مطابق تصویر بنائیں۔ اس چکر (جدول) میں گاؤں یا شہر کا پہلا حرف تحریر ہے اسے کورم کا منہ تصور کرنا چاہیئے۔ قدرتی طور پر منہ کے دونوں اطراف اس کے بازو ہوں گے۔ نیچے والے حصہ میں پیر، روب کو اس کی پونچھ سمجھنا چاہیئے۔ اسی طرح بیچ کے حصہ کو بھی تقسیم کر

لیں۔ منہ والے مقام پر عمل کرنے سے تسخیر جلد حاصل ہوتی ہے۔ بازو پر بیٹھ کر عمل کرنے سے عمر کم ہوتی ہے۔ نیچے کے حصے میں عمل کرنے سے نا امیدی' پیروں پر دکھ اور پونچھ کے پاس عمل کرنے سے بندھن ہوتا ہے۔ کورم چکر مندرجہ ذیل ہے۔

کورم چکر



منتر کو جگانا

ہر ایک منتر کے معنی ہوتے ہیں جو فائدہ دینے والے ہوتے ہیں۔ قانون منتر کو عام لفظ تصور نہیں کرتا بلکہ ویدک شاشتروں کو منتر کو کل عالم کی تشکیل کی بنیاد بتایا ہے۔ اس لئے منتر کی تسخیر کے لئے ضروری ہے کہ منتر کو عملی بنا دیا جائے جس کو منتر جگانا کہتے ہیں کیونکہ منتر جاگتا ہے تب ہی وہ اپنی عملی تاثیر ظاہر کرتا ہے۔

منتر کو جگانے کے مختلف طریقے ہیں۔

1 : ورد اتنتر کے مطابق منتر کے ساتھ لفظ "دوے" لگا کر منتر کا جاپ ایک ہزار مرتبہ کیا جائے۔

2 : پہلے تین بیج منتروں "اوم کلیں شریں ہریں" اور اس کے بعد ال آں کس کھس سے اکشٹے تک کل حرفوں کو پڑھیں۔ اس کے بعد منتر کا جاپ اور پھر بیج حرفوں کو پڑھیں۔ یہ ایک مرتبہ کا جپ ہوا۔ اسی طرح ایک سو آٹھ مرتبہ منتر پڑھنے سے منتر جاگ جاتا ہے۔

3 : سوریہ منڈل میں اپنے منتر کا سیو روپ گرو اور برہم روپا شکتی کا دھیان کرتا ہوا اصل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھنا منتر جگانا کہلاتا ہے۔

4 : ایک کامل بزرگ نے منتر کو جگانے کا طریقہ اس طرح بتایا ہے کہ ایسا خیال کریں کہ میرے دل میں موجود چکر پر منتر کے سب حروف موجود ہیں۔ اس طرح دھیان لگا کر منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھنے سے وہ جاگ جائے گا۔

بھوت شدھی

بھوت شدھی کا مطلب ہے کہ کسی منتر کو تسخیر کرنے سے پہلے عامل اپنے جسم و دل و دماغ وغیرہ کو پاک و صاف کر لے۔ اسی کو بھوت شدھی کہتے ہیں۔ اس کا طریقہ یہ

ہے کہ اپنے چاروں طرف پانی چھڑک لیں اور آتشی لفظ "راں" کو لگاتار پڑھتا ہوا دل میں یہ خیال کرے کہ۔

میرے چاروں طرف آگ کی دیوار بن گئی ہے جو میری ہر طرح سے حفاظت کرے گی۔

اس کے بعد اپنے آپ کو پاک و صاف کرنے کی نیت کریں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے دل میں یہ خیال کریں کہ۔

میرے دل میں ایک کمل کا پھول ہے جس کی تشکیل مذہب و علم سے ہوتی ہے۔

آٹھ قسم کے عیش و آرام کو دل ماننے اور ویراگیہ کو کرنے کا اور اس کرنیکا پر ہی ہماری روح کی رہائش ہے۔

ایسا خیال کرتے ہوئے مول آدھار چکر میں کنڈلنی کا خیال رکھیں۔ وہاں سے آکر کنڈلنی روح کو اپنے منہ میں لے لیتی ہے اور سوسمنا راستہ سے جاکر ایشور سے مل جاتی ہے۔

آہستہ آہستہ اس کی مشق کرتا رہے۔ ممکن ہو تو اس حالت میں رہے کہ روح کو دل کے مقام پر لے آئے۔ اس عمل کی مشق سے پاکیزگی' سکون' طاقت اور خوشی کا احساس ہوتا ہے۔

منتروں کی کلوکا

سرسوتی تنتر کے مطابق جس منتر کا جاپ کرنا ہو اس منتر کے دیوی دیوتا کے مطابق اس دیوی دیوتا سے منسوب منتر اصل منتر کے ساتھ پہلے ملا کر پڑھیں۔ اسے منتر میں کلوکا لگانا کہتے ہیں۔

کچھ منتروں کی کلوکا کا مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	منتر	کلوکا
۱	وشو منتر	اوم نمو نارائنائے
۲	لکشمی منتر	اوم شریں
۳	سرسوتی منتر	اوم ایں
۴	ان پورنا منتر	اوم کلیں
۵	شیو منتر	اوم ہروں
۶	کالی منتر	اوم کریں ہوں استریں ہریں پھٹ
۷	بھیروی منتر	اوم ہ س ریں
۸	ترپرسندری منتر	ایں کلیں ہریں ترپرے بھگوتی سواہا یا کلیں
۹	بھونیشوری منتر	اوم ہریں
۱۰	تارا منتر	اوم ہریں شریں ہوں
۱۱	ماتنگی منتر	اوم
۱۲	ثوڈشی منتر	اوم استریں
۱۳	دھوماوتی منتر	اوم ہریں
۱۴	منجو گھوشا منتر	اوم اوچ ل دھیں
۱۵	چھن ستا منتر	اوم شریں ہریں ہریں ایں ہریں ہریں سواہا
۱۶	ویروچنی منتر	اوم شریں ہریں ہریں ایں سواہا ہوں

منتر سیتو — ہندوؤں میں معاشرہ کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1 : براہمن۔ 2 : اکشتری۔ 3 : ویشیہ۔ 4 : شودر۔

براہمن' اکشتری اور ویشیہ منتروں کا علم حاصل کرنے کے اہل مانے گئے ہیں اور شودر قوم کو اس علم کو حاصل کرنے میں نااہل قرار دے دیا گیا ہے۔ اس لئے عامل اپنی قوم و ذات کے مطابق منتر کو پڑھنے سے پہلے اس سے منسوب لفظ کو اپنے دل میں ایک سو

آٹھ مرتبہ پڑھتا ہے۔ اس کے بعد اصل منتر کو پڑھتا ہے۔ اسی کو منتر سیتو کہتے ہیں۔ براہمن اور اکشتری کے لئے "پرنو" ویشیوں کے لئے لفظ "پھٹ" کیونکہ شودر قوم کالی بھیروں وغیرہ تامسک شکتیوں کی پوجا کرتی ہے اس لئے وہ منتر سے پہلے "ہریں" لفظ کو دل میں پڑھتے ہیں۔

مہاسیتو

سبھی حالات میں کسی بھی منتر کا جاپ کرنے سے پہلے مہاسیتو کا جپ ضرور کرنا چاہئے کیونکہ اس کا جپ کرنے کے بعد کسی بھی منتر کا جاپ کیا جا سکتا ہے۔ "کالی" کا مہاسیتو کریں۔ "تارا کا ہوں" ترپرسندری کا "ہریں" باقی سب دیوتاؤں کا "استریں" ہے۔
اس مہاسیتو کو حلق کے ذریعہ پڑھیں۔

نروان

سب سے پہلے پرنو کا اس کے بعد کل ہندی حروف کا پھر اپنے منتر کا پھر کل ہندی حروف و پرنو کا جاپ کریں۔ یہ جپ منی پور چکر میں کرنا ہوتا ہے۔ اس طریقہ کو نروان کہتے ہیں۔

مکھ شودھن

ہم اپنی زبان کے ذریعہ جھوٹی تقریریں، غیبت، برائی، فحش کلمات، لڑائی، جھگڑا وغیرہ برے کام کر کے اپنی زبان کو ناپاک کر لیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے زبان سے ادا کئے گئے الفاظ میں کوئی تاثیر نہیں ہوتی۔ اس لئے زبان کو پاکیزہ کرنے کے کام کو مکھ شودھن کہتے ہیں۔ آپ کو جس دیوی دیوتا کی سادھنا کرنی ہو اس کا مکھ شودھن منتر کو دس مرتبہ پڑھنا چاہئے پھر عمل شروع کریں۔
مکھ شودھن منتر درج ذیل ہیں۔

۱	گنیش	اوم گیں
۲	وشنو	اوم چھیں
۳	لکشمی	شریں
۴	درگا	ایں ایں ایں
۵	تارا	ہریں ہوں ہریں
۶	ترپرسندری	شریں اوم شریں اوم شریں اوم
۷	شیاما	کریں کریں کریں اوم اوم اوم کریں کریں کریں
۸	بگلا مکھی	ایں ہری ایں
۹	ماتانگی	اوم ایں اوم
۱۰	دھوماوتی	اوم
۱۱	دھندا	اوم دھوں اوم

پران یوگ منتروں میں روح پھونکنا پران یوگ کہلاتا ہے۔ پران وان ہونے سے منتر جلد ہی تسخیر ہو جاتا ہے۔ منتر میں "ہریں" لفظ جوڑ کر اصل منتر کو سات مرتبہ پڑھیں تو ایسا کرنے سے منتر جاندار ہو جاتا ہے۔ یہی پران یوگ کا طریقہ ہے۔

دیپنی اس طریقہ سے منتر ظاہر ہوتا ہے۔ منتر میں لفظ "پرنو" لگا کر سات مرتبہ منتر کو پڑھنا دیپنی کہلاتا ہے۔

منتر کے آٹھ نقص

عامل کو منتر کی تسخیر کرنے کے لئے زبردست خواہش، پختہ یقین و اعتماد رکھنا اور تصور کا قائم کرنا انتہائی ضروری ہے تبھی تسخیر میں کامیابی ملتی ہے۔ اس کے برخلاف جو عامل منتر کو حروف کا مجموعہ مانتا ہے اس کی کامیابی مشتبہ ہوتی ہے۔ اگر وہ زیادہ سے زیادہ

منتر کو لگاتار پڑھتا رہے تبھی اسے کامیابی مل سکتی ہے۔ اصل منتر کا جپ ہونے سے اس سے منسوب دیوی دیوتا خوش ہوتے ہیں۔

2 : بھول لفظ استاد کے بتانے اور شاگرد کے سمجھنے میں لفظوں کی کچھ بھول ہو گئی ہو جس سے منتر کے لفظوں میں الٹ پھیر ہو جائے یا کم زیادہ ہو جائیں تو کامیابی میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ اس بھول کو سدھارنے کے لئے شاگرد منتر کو لکھ کر استاد سے اس کو صحیح کرا لے پھر پڑھے۔

3 : لفظ چھٹ جانا اگر منتر میں کوئی لفظ چھٹ جائے تو استاد کو دکھا کر منتر کو لفظوں کو پورا کر لیں پھر منتر کریں۔

4 : لفظ نامکمل منتر کا کوئی مشترکہ لفظ چھٹ جائے تو یہ چھن نقص کہلاتا ہے۔ اسے بھی استاد ہی دور کرتے ہیں۔

5 : ہرسو منتر میں بہت سے ایسے لفظ ہوتے ہیں جن کو کھینچ کر پڑھا جاتا ہے اس کو ہرسو نقص کہتے ہیں۔ اس لئے منتر کو استاد کے سامنے پڑھ کر اس کی آواز کے طریقے کو درست کر لینا چاہئے۔

6 : دیرگھ اسی طرح منتر کے کسی لفظ کو جلدی پڑھنے کی بجائے خوب لمبا کر کے پڑھ دیا تو اس کو دیرگھ نقص کہا جاتا ہے۔

7 : کتھن جس منتر کی آپ تسخیر کر رہے ہیں اس کو کسی بھی شخص کے سامنے بیان نہ کریں۔ اگر کوئی عامل شخص اپنے عمل کو کسی کو بتا دیتا ہے تو عمل کی تاثیر وہیں ختم ہو جاتی ہے۔ اس کو ہی کتھن نقص کہا جاتا ہے۔

8 : سوپن کتھن خواب کی حالت میں کسی شخص کو اپنا منتر بتانا سوپن کتھن نقص کہلاتا ہے اس طرح بھی تاثیر ختم ہو جاتی

ہے۔

مندرجہ بالا نقص استاد کے نظر کرم و مہربانی سے اور تعاون سے دور کئے جا سکتے ہیں۔

منتروں کی تسخیر کے دیگر طریقے

کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ عامل مندرجہ بالا سب شرائط و قانون پورا کرنے پر بھی منتر کی تسخیر کرنے میں ناکام رہتا ہے تو وہ دوبارہ منتر کی تسخیر کرے۔ اگر دوسری مرتبہ بھی کامیابی نہ ملے تو تیسری مرتبہ کرے۔ اگر اس مرتبہ بھی کامیابی نہ ملے تو مندرجہ ذیل طریقہ پر عمل کرے۔

1 : بھرامن سنسکار منتر میں بادی بیج "یں" جوڑ کر منتر کو کپور چندن سے لکھے اور جپ پوجن ہون کرے۔

2 : بودھن سرسوتی بیج "ایں" کو منتر کے ساتھ ملا کر منتر کو پڑھے۔

3 : وشیہ لال چندن کوٹ، دھتورے کا بیج الچیک، مینسل کو ملا کر اس کی سیاہی بنا کر بھوج پتر پر تسخیر کرنے والے منتر کو لکھیں اور اس کا تعویذ بنا کر گلے میں پہن لینے سے کامیابی ہو گی۔

4 : پیڈن ادھروترا یوگ سے پیروں تک جپ کرے ادھروتر روپنی دیوتا کا دھیان کرے اور اکشور عرق کے دودھ سے منتر کو لکھنے اور پیر سے دبا کر ہون کرے۔

5 : پوشن منتر میں اول و آخر میں "استری" لفظ کو بڑھا کر جاپ کریں اور گائے کے دودھ میں شہد ملا کر اس سے اپنے ہاتھ پر منتر کو لکھیں یا لکھ کر بازو میں پہن لیں۔

6 : شوسن بادی بیج "لیں" کا لفظ منتر کے ساتھ لگا کر جاپ کریں اور بھوج پتر پر گیہ کی راکھ سے سیاہی بنا کر نقش بنائیں اور گلے میں پہن لیں۔

7 : داہن آتشی بیج "راں" کو پلاس بیج کے تیل سے منتر کے ایک ایک لفظ کے اوپر نیچے آگے پیچھے لکھ کر نقش بنائیں اور گلے میں پہن لیں۔

ان سب مندرجہ بالا طریقوں کو ایک وقت میں استعمال میں نہ لائیں۔ پہلے ایک طریقہ کو کام میں لائیں۔ اس میں کامیابی نہ ملے تو دوسرے طریقہ کو شروع کر دیں۔ پوری امید ہے کہ کسی نہ کسی طریقہ سے عامل کو کامیابی حاصل ہو جائے گی۔

پوجا آپ جس منتر کی تسخیر کرنا چاہتے ہیں اسے تانبہ کے پترے پر اشٹ گندھ کی سیاہی سے لکھیں اور اس منتر کے چاروں طرف مندرجہ ذیل دونوں منتر لکھ دیں۔

1 : ک اے ۔ ا ۔ ل ۔ ہریں ۔ ھ ۔ س ۔ کل ۔ ہریں ۔ سکل ۔ ہریں۔

2 : ھ س ک ل ہریں ھ س کل ہریں سکل ہریں۔

پھر سوڈشو طریقہ سے پوجا کریں۔ اس منتر کے دیوتا کی دل میں پوری تصویر و خیال ہونا چاہئے۔ اسے ہی اصل شکل میں تصویر کریں۔ اس کے بعد پیٹھ پوجا کریں۔ پیٹھ پوجا کے بعد ابھیشک اور برہم گمت کی استھاپنا ہونی چاہئے۔ دریا (گنگا، جمنا وغیرہ) کا پانی لا کر گھڑوں میں بھر کر رکھ دیں اور ان گھڑوں کے منہ پر ناریل، کیلا، تلسی کے پتے بلیو پتر، پنچ پلو و پیپل کے پتے رکھ کر وش اپچار سے پوجا کرنی چاہئے۔ اس کے بعد اشٹ منتر کا ابھیشک رودر ابھیشک سے کرنا چاہئے۔ اس سے منتر میں جان پیدا ہو جاتی ہے اور سدھی جلدی ملتی ہے۔

اسکیلن منتروں کی تعداد سات کروڑ سے زیادہ بتائی جاتی ہے۔ یہ بھگوان شیو نے عاملوں کے ناجائز استعمال کی وجہ سے کیل دیئے تھے اس لئے ان منتروں کی بندش کو ختم کرنا اسکیلن کہلاتا ہے۔ اس لئے استاد کے ذریعے مطلوبہ منتر کی بندش ختم کرنے کا طریقہ معلوم کر لینا چاہئے۔

دوران عمل کسی بھی طرح کی رکاوٹ پڑے یا کوئی گڑبڑ ہو جائے تو بالکل نہ گھبرائیں اور بے خوف نڈر ہو کر استاد کی ہدایات کے مطابق کرتے ہیں۔ بلکہ عامل کو چاہئے کہ کسی بھی منتر کی تسخیر سے پہلے حصار کر لے تاکہ حفاظت ہو۔

حرف آخر میں پچھلے صفحات میں تحریر کر چکا ہوں کہ کتاب ہذا میں جو سابر منتر دیئے گئے ہیں وہ سب چنے ہوئے سدھ منتر ہیں جن کو سدھ (تسخیر) کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ کچھ تسخیر کے منتر کو چھوڑ کر کئی دیگر منتروں کے لئے وقت کی بھی کوئی پابندی نہیں۔ آپ اپنی یا دیگر اشخاص کی ضروریات کے مطابق کسی بھی وقت استعمال کر سکتے ہیں۔ مگر آپ اس کا خود بھی خیال رکھیں کہ حب وغیرہ کے لئے سعد وقت اور بغض و عداوت و ہلاکی (مارن) کے لئے نحس وقت کا استعمال کریں۔ جس کی مختصر تفصیل سابقہ صفحات میں دی جا چکی ہے۔ (اگر آپ صحیح اور تفصیلی طور پر یہ جاننے کے خواہشمند ہیں کہ کس طرح کے عمل کو کس وقت انجام دیں کہ عمل تیر کی طرح نشانہ پر لگے تو اس کے لئے میری دوسری کتاب "طلسمات ہند" کا مطالعہ کریں جو آپ کو ہر عمل سے بے نیاز کر دے گی)

پچھلے صفحات میں جو کچھ عمل کرنے کے بارے میں قانون لکھے ہیں ان کے استعمال سے آپ کو ہر عمل کی تسخیر حاصل کرنے میں آسانی ہو گی۔ اب جو شخص اس قانون کی پابندی نہ کرے گا اسے تسخیر حاصل کرنے میں کافی دن تک محنت کرنی پڑ سکتی ہے۔ کسی منتر کو پابندی کے ساتھ ایک سو آٹھ مرتبہ لگاتار پڑھنے سے منتر کی طاقت سے جلدی مقاصد پورے ہو سکتے ہیں۔

باب اول

تسخیرات المعروف سدھیاں

ہر شخص اپنے دل میں کوئی نہ کوئی خواہش رکھتا ہے اور اس کی لاتعداد ضروریات ہوتی ہیں اس لئے وہ شخص اپنی ضروریات کے مطابق ضرور یہ خواہش رکھتا ہے کہ کوئی نہ کوئی غیبی طاقت اس کے قبضہ میں ہو یا اس شخص پر مہربان ہو جس کے اثر سے وہ شخص اپنی زندگی کو خوشگوار بنا سکے اور آرام و سکون کے ساتھ زندگی گزار سکے۔ معاشرہ میں اس کا اپنا ایک مقام ہو اور اس کے علاوہ زندگی کی اور بھی ضروریات ہو سکتی ہیں۔ ان ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے آگے کچھ عمل تسخیر (سدھی) کے بارے میں تحریر کئے جاتے ہیں۔ حسب قانون عمل میں لا کر فائدہ اٹھائیں۔

تسخیرات دیوی' دیوتا' پیر' ویر' جن' بھوت' پری وغیرہ۔

مٹھی پیر مندرجہ ذیل منتر کو جمعرات کی رات کو ببول کے پیڑ کے نیچے مغرب کی طرف منہ کر کے پاک و صاف غسل کر کے بیٹھیں اور اس منتر کو تمیں دن میں ایک لاکھ مرتبہ برابر تعداد میں پڑھیں تو دوران عمل یا عمل کے خاتمہ کے بعد "مٹھی پیر" حاضر ہوں گے۔ پیر صاحب کے حاضر ہونے پر ان سے اپنے مقصد کے مطابق قول و قرار کرا لیں۔

منتر مندرجہ ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ساہ چکر کی باوڑی۔
گلے موتیوں کا ہار۔ لنکا سو کوٹ سمندر سی کھائی۔
جہاں پھرے محمد اویر کی دہائی۔ کون ویر آگے چلے۔
سلیمان ویر چلے۔ درشنی ویر چلے۔
نادر شاہ ویر چلے۔ مٹھی پیر چلے۔
نہیں چلے تو حضرت سلیمان کی دہائی۔
شبد سانچا' پنڈ کانچا' چلو منتر ایشورو واچا۔

ہنومان 1 اس مندرجہ ذیل منتر کی تسخیر زکوٰۃ منگل یا ہفتہ کے دن سے شروع کریں۔ ہنومان جی کو سندور کا چولہ' جینو' کھڑاؤں' لنگوٹ' دو لڈو اور جھنڈہ چڑھائیں۔ اس کے بعد ہر منگل کے دن روزہ رکھیں۔ لال کپڑے پہنیں اور لال چندن کی مالا پر روزانہ دس مالائیں (تسبیح) ایک سو آٹھ دانے والی لگاتار تین ماہ تک پڑھنے سے ہنومان حاضر ہوں گے۔ اس وقت ان سے کچھ ہی منوا لیں۔ دوران عمل پاک و صاف رہیں اور کسی بھی عورت سے ہمبستری نہ کریں۔ دوران عمل ہفتہ کے دن گڑ اور چنے لے کر شرینی بانٹ دیا کریں۔

منتر یہ ہے۔

اوم ہنومان پہلوان' ورش بارہا کا جوان۔
ہاتھ میں دو لڈو' مکھ میں پان' آؤ آؤ بابا ہنومان۔
نہ آؤ تو دہائی مہادیو گورا پاروتی کی۔
شبد سانچا پنڈ کانچا' پھرو منتر ایشورو واچا۔

ہنومان 2 مندرجہ ذیل منتر کو تسخیر کر کے ہنومان جی کو حاضر کرنے کے لئے زمین پر گھیرا کھینچ کر صاف کپڑے پہن کر بیٹھیں۔ سندور کا تلک

لگائیں۔ الائچی لونگ پاس رکھیں۔ جب منتر تسخیر ہو جائے تو جو کام کرانا ہو اسی کے اعداد کے مطابق منتر پڑھے۔ اس منتر کو تسخیر کرنے کے لئے روزانہ پانچ ہزار مرتبہ **40** دن تک پڑھیں۔

منتر یہ ہے۔

اے ہنومان کی مورت جلد حاضر ہو بجتی رام چندر جی مہاراجہ۔

ویروں کی زنجیر

اس عمل کو کبھی بھی اکیلے نہ کریں۔ بروز جمعرات یا جمعہ کے دن قبلہ رخ ہو کر سفید لباس پہن کر بارہ تسبیح روزانہ لگاتار بارہ دن تک پڑھنے سے عمل تسخیر ہو جائے گا۔ دوران عمل لوبان کا بخور کرتے رہیں۔ جب دوران عمل یا عمل کے خاتمہ پر ویر حاضر ہو گا اسے اپنے قول و قرار سے باندھ لیں۔

منتر یہ ہے۔

لا الہ اللہ، حضرت ویر کی سلطنت کو سلام۔

وی اعظم زیر جال مشعل کر، تیری زنجیر سے کون کون چلے۔

باون بھیروں چلے، چونسٹھ یوگنی چلے، دیو چلے، دنشیش چلے۔

ہنومنت کی ہانک چلے، نرسنگھ کی دھاک چلے۔

نہیں چلے تو سلیمان کے تخت کی دہائی۔

ایک لاکھ اسی ہزار پیر پیغمبر کی دہائی۔

میری بھگتی، گرو کی شکتی، پھرو منتر ایشورو واچا۔

ہنومان 1 کسی ویران سنسان جگہ پر بند کنواں دیکھ کر اس پر لال مٹی سے ہنومان کی مورت بنائیں اور اسے سندور کا چولا چڑھا کر مندرجہ ذیل منتر کی ایک مالا روزانہ لگاتار **21** دن تک پڑھیں۔ دوران عمل ہی ہنومان جی حاضر ہوں

گے یا بادلوں کی گرج کی طرح آسمان کی طرف سے آواز آتی سنائی دے گی۔ اسے دھیان سے سنیں۔ اگر اس وقت ممکن ہو سکے تو تین قول لے لیں۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو دیو لوک دیو کھیا دیوی، جہاں بسے اسماعیل یوگی۔

چھپن بھیروں، ہنومنت ویر، بھوت پریت دیتیہ کو مار بھگائے۔

پرائی مایا لیوا دیں، لڈو پیڑا برفی سیب سنگھاڑا پاک بتاشہ مصری گھیور بالو شاہی لونگ ڈوڈا الائچی دانہ۔

تیل دیوی کالی کے اوپر، ہنومنت گاجے، اپنی وستو میں چاہی لاؤ۔

نالاوے تو تینتیس کوٹی دیو نالاویں، مصری جائفل جاوتری ہڑ جنگی ہڑے۔

بادام چھوارہ مفرہ، رام ویر تو بتاویں بستی لکشمن ویر پکڑاویں ہاتھ۔

بھوت پریت کے چلاویں ہاتھ، ہنومنت ویر کو سب کوؤ گاوے۔

سو کوساں کا بستہ لاوے نالاوے تو ایک لاکھ اسی ہزار پیر پیغمبر لاویں۔

شبد سانچا پنڈ کانچا پھرو منتر ایشورو واچا۔

ہنومان 2 ہنومان سے متعلق سب اصول پر عمل کرتے ہوئے مندرجہ ذیل منتر کی دس مالائیں اکیس دن تک پڑھیں۔ اس عمل کے دوران آپ کی روحانی طاقت کی وجہ سے ہنومان جی کسی بھی وقت حاضر ہو سکتے ہیں۔ یقین و اعتماد سے ہنومان جی کی تسخیر کریں۔

منتر مندرجہ ذیل ہے۔

اجرنگ پہنوں، بجرنگ پہنوں، سب رنگ رکھوں پاس۔

دائیں چلے بھیم بیں، بائیں ہنومنت، آگے چلے قاضی صاحب۔

پیچھے کل بلارد، آترچو کی کچھ قرآن، آگے پیچھے تو رحمان۔

دھڑ خدا، سر راکھے سلیمان، لوہے کا کوٹ، تانبہ کا تالا۔

کرلاہنہ بیرا کرتل بے سمندر تیر' ہانک چلے ہنومان کی۔

نرمل رہے شریر۔

ہنومان 3 ہنومان جی سے متعلق اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے مندرجہ ذیل منتر کو بروز منگل شروع کر کے لگاتار پانچ منگل تک دس مالائیں روزانہ پڑھیں۔

منتر مندرجہ ذیل ہے۔

ہنومان جاگ' کلکاری مار' تو ہنکارے' رام کاج سنوارے۔

اوڑھ سندور سیتا میا کا' تو ہر ہری رام دوارے۔

میں بلاؤں تو اب آ' رام گیت تو گاتا آ۔

نہیں آئے ہنومانا تو راجہ رام سیتا میا کی دہائی۔

منتر سانچا پھرے خدائی۔

موشک سدھی (چوہا)

مندرجہ ذیل منتر کا استعمال چوہے کی زبان کو سمجھنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ جو شخص اس منتر کو تسخیر کر لیتا ہے اسے چوہوں کی مکمل نقل و حرکت کا علم ہو جاتا ہے۔ اس منتر کو کسی بھی سعد وقت میں عامل اپنی بیوی کے ساتھ بیٹھ کر ایک ہزار بار پڑھ لے تو سدھی مل جائے گی۔

منتر درج ذیل ہے۔

شری شریں سیہ سواہا۔

2 : مندرجہ ذیل منتر کو بھی کسی سعد وقت میں اپنی بیوی کے ساتھ مشترکہ طور پر ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ منتر سدھ ہونے پر عامل اور اس کی بیوی کے اندر چوہوں کی زبان سمجھنے کی طاقت آجائے گی۔

وڈال سدھی مندرجہ ذیل منتر کو شراون ماہ کے کسی سعد وقت میں شمشان گھاٹ میں کنکنا دیوی کے سامنے اس کی پوجا کر کے مندرجہ ذیل منتر کو سات دن میں تیس ہزار مرتبہ پڑھنے سے تسخیر حاصل ہو جاتی ہے۔ اس کی سدھی حاصل ہونے پر عامل کو آنکھوں کے سامنے ماضی حال اور مستقبل کے واقعات دکھائی دینے شروع ہو جاتے ہیں۔

منتر یہ ہے۔

اوم ہریں کانکنائے سواہا۔

شوہاویر اس عمل کو بروز جمعرات عروج ماہ میں بعد نماز قبلہ رخ ہو کر ایک تسبیح روزانہ لگاتار اکیس دن تک عمل پڑھیں۔ اکیس دن میں ویر حاضر ہو گا۔ اس سے جو چاہے مانگ لیں۔

منتر مندرجہ ذیل ہے۔

سوہ چکر کی باوڑی' ڈال موتین کا ہار' پدم تیاتی نیکری۔

لنکا کرے نہار' لنکا سوکوٹ سمندری کھائی۔

چلے چوکی ہنومنت ویر کی دہائی' کون کون ویر چلے۔

مردانہ ویر چلے' سوا ہاتھ زمین کو سو کھنت کرنا۔

جل کر سو کھنت کرنا' پے کا سو کھنت کرنا' پون کا سو کھنت کرنا۔

لاگ کو' سو کھنت کرنا' چوڑی کو سو کھنت کرنا۔

پلنا کو' بھوت کو' پلٹ کو' اپنے ویروں کو سو کھنت کرنا۔

میوت اپات بھاگی چندر کلے نہیں' چلتی پون مدن سوتل کرے۔

ماتا کا دودھ حرام کرے۔

شبد سانچا' پھرے منتر' ایشور وواچا۔

ویر کسی ویران سنسان جگہ پر ہفتہ یا اتوار کی رات میں مندرجہ ذیل منتر کو

پڑھیں اور اس رات میں اس منتر کو تب تک لگاتار پڑھتے رہیں جب تک ویر آپ کے سامنے حاضر نہ ہو جائے۔

منتر یہ ہے۔

کالی کالی مہا کالی' اندر کی بیٹی' برہما کی سالی۔
بالک کی رکھوالی' کالے کی جے کالی' بھیروں کپالی۔
جنا راتوں کھیلے' چند ہاتھ' کیڑی متھا' سنیا ویر۔
چوہٹے لڑاک' سمانیا ویر' بجرا کایا۔
جیہ کارن نرسنگھ دھارا' نرسنگھ پھوڑ کپال چلایا۔
کھال لوہے کا کنڈا' میرا تیرا بان پھنک' بھوگول بیڈھان۔
کالی بھیروں بابا ناہر سنگھ' اپنی چوکی بٹھان۔
شبد سانچا' پھرے منتر' ایشورو واچا۔

کالیکا

مندرجہ ذیل منتر کو ہفتہ کی رات 12 بجے ننگے ہو کر لگاتار پڑھتے رہیں۔ اس منتر کو روزانہ لگاتار پڑھیں یا پھر ہر ایک ہفتہ کی رات کو پڑھیں جس کے اثر سے دیوی آپ پر مہربان ہو کر فائدہ پہنچاتی رہے گی۔

منتر مندرجہ ذیل ہے۔

کریں کالیکا شوڈس ورشیہ جوان۔
ہاتھ میں کھڑگ' کھپر' تیر کمان۔
گلے نرمنڈ مالا رہے شمشان۔
آؤ آؤ ماں کالیکے میرا کہنا مان۔
نہیں آئے کالیکا تو کال بھیروں کی دھائی۔
شبد سانچا پھرے منتر خدائی۔

منتر ملوک کالی

مندرجہ ذیل منتر کو کسی بھی ستی تھمی سے شروع کر کے نوی

کے دن تک ایک لاکھ مرتبہ پڑھ لے۔ منتر تسخیر ہو جائے گا۔

منتر مندرجہ ذیل ہے۔

کالی مہا کالی' کالی دونوں ہاتھ بجاوے تالی۔
ہاتھ میں گدا' ہاتھ میں ترشول' گگن کی باندھی ناؤ۔
واچا کو باندھو برمار کش۔
واچا کو پرنام کرو' لاج راکھنے والی کالی۔

سدھی میں مددگار

یہ بھگوتی کالیکا کا بنگالی زبان میں منتر ہے۔ اس منتر کو تین مرتبہ پڑھ کر دائیں ہاتھ پر پھونک مار دیں اور جو دل میں آئے وہ کام کریں تو اس عمل کے اثر سے ہر کام میں کامیابی ملے گی۔

منتر درج ذیل ہے۔

کالی گھاٹے کالی ماں' پتت پاونی کالی ماں جو اپھولے' استھوری جلے۔
سیئی جوا پھول میں بسیا بیر آئے' دے ویرا کز بلے۔
اے ہی ہوت کرو جا ہوئی وے' تاہا کالی دھرمیر۔
وے کا ہار آگیہ راتھے' کالی چنڈ بر آسے۔

گج (ہاتھی) سدھی

ہاتھی جانور کی زبان کو سمجھنے کے لئے منتر "کریں"۔ اس کو حسب قانون کسی سعد وقت میں آٹھ ہزار مرتبہ پڑھیں اور منتر پڑھنے کے بعد منتر کو لکھ کر آٹھ سو مرتبہ بخور کی آگ میں ڈال کر ہون کریں۔ خلوص دل سے یقین اعتماد کے ساتھ منتر پڑھنے سے سدھی حاصل ہو جاتی ہے۔ اس سدھی کا سب سے بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ اس کی سدھی کے بعد عامل کو ہر کام میں فتح و کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

مسان مندرجہ ذیل منتر کو پڑھنے سے مسان جاگتا ہے۔ اس کے لئے ایک بوتل شراب، چنبیلی کے پھول، لوبان چھاڑ چھڑیلا، لونگ کپور، کچری، عطر، آٹے سے بنا ہوا چراغ لے کر شمشان گھاٹ میں جائیں۔ لوبان کا بخور روشن کریں اور چار منہ والا چراغ جلا دیں۔ پھر اس کے بعد یکسو قلب سے مندرجہ ذیل عمل کو لگاتار پڑھنا شروع کر دیں۔ کچھ دیر بعد اس منتر کے اثر سے مسان جاگ جائے گا اور مسان شور مچانا اور عامل کو ڈرانا شروع کر دے گا۔ آپ بالکل نہ ڈریں اور نہ ہی گھبرائیں۔ عطر کے چھینٹے دیں اور شراب کی بوتل سے دھار چھوڑیں۔ اس کے بعد مسان حاضر ہو گا۔ آپ مسان کے اوپر چنبیلی کے پھولوں کی بارش کرتے ہوئے استقبال کریں اور باقی سامان کو مسان کو بھینٹ کر دیں۔

منتر درج ذیل ہے۔

اوم نمو آٹھ گھاٹ کی لاکڑی۔

منجو بنی کا کاوا، موا مردہ بولے۔

نہ بولے تو مہادیر کی آن۔

شبد سانچا پھرے منتر ایشورو واچا۔

عمل تسخیر یہ عمل چودہ دن کا ہے اور روزانہ بعد نماز عشاء **501** مرتبہ پڑھنا ہے۔ عمل کرنے سے پہلے عمل کی جگہ پر بیٹھ کر ایک مٹی کے پیالے میں پانچ رنگ کی مٹھائی، ایک چھٹانک بورا (شکر) سات عدد پھول گیندا، ایک چراغ سرسوں کے تیل کا جلتا ہوا رکھ کر ایک ہاتھ دائیں میں لے کر دریا، ندی کے کنارے جا کر بہا دے اور اس وقت یہ لفظ ادا کرے کہ اے محمڈا پیر یہ تیری بھینٹ ہے۔ پھر مندرجہ ذیل منتر کو روزانہ بعد نماز عشاء **501** مرتبہ چودہ دن تک پڑھیں۔ اس عمل کے اثر سے محمڈا پیر حاضر ہو کر عامل کی حاجت کو پورا کریں گے۔

منتر مندرجہ ذیل ہے۔

اگن جاگے جگن جاگے، جاگے محمڈا پیر۔

چھپن کروڑ جادو جاگے، جاگے اللہ بخش پیر۔

بھیروں جی 1 منتر مندرجہ ذیل ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کو، کالا بھیرو، کالی کیش، کانوں مندرا۔

بھگوا بھیس، مار مار کالی پتر بارہ کوس کی مار۔

بھوتاں ہاتھ کلیجی کھوہنا، گیڑیا جہاں جاؤں بھیروں ساتھ۔

بارہ کوس کی روھی لاؤ، جو بیس کوس کی سدھی لاؤ۔

سوتی ہوئے جگائے لاؤ، بیٹھی ہوئی اٹھائے لاؤ۔

اتت کیشر کی بھاری لاؤ، گورا پاروتی کی بچھیا لاؤ۔

گیلیاں کی رسہ تان موہ، کنویں بیٹھی پنہاری موہ۔

گدھی بیٹھا بنیا موہ، گرہ بیٹھی بنیانی موہ۔

راجہ کو رجواڑن موہ، محلوں بیٹھی رانی موہ۔

ڈاکنی کو، شاکنی کو، بھوتنی کو، پلیسنی کو، اوپری کو، پرائی کو۔

لاگ کو، لپٹائی کو، دھوم کو، دھکا کو، پلپیا کو، چوڑ کو۔

چوگانٹھ کو، کاچا کو، کلوا کو، بھوت کو، پلیت کو، جن کو۔

راکشس کو، بیرینوں سے بری کرے، نظروں کو جڑ دے تالا۔

اتاں بھیروں نہ کرے تو پتا مہادیو کی جٹا توڑ تاگڑی کرے۔

ماتا پاروتی کا چیر پھاڑ لنگوٹ کرے، چل ڈاکنی شاکنی۔

چووں میلا باکرا، دیئو مد کی دھار، بھری سبھا میں دھواں آنے میں۔

کہاں لگائی بار، کھپر میں کھائے مسان میں لوٹے۔

ایسا کالا بھیروں کی کن پوجا میٹے۔

راجہ میٹے راج سے جائے، پرجا میٹے، دودھ پوت سے جائے۔

جوگی مٹے دھیان سے جائے۔
شبد سانچا' پنڈ کانچا پھرے منتر ایشور و واچا۔

طریقہ عمل ایک کالے ناگ کا تکونی شکل کا پتھر لے کر کالے رنگ و چمیلی کے تیل کو ملا کر اس پتھر کو رنگ دیں اور کسی جگہ زمین پر سیدھا کھڑا کر دیں۔ ہفتہ کی رات کو اس پتھر کے سامنے سرسوں کے تیل کا نہ بجھنے والا چراغ جلائیں۔ دو لونگ' ناریل' پان اور شراب گوشت پوجا کے لئے رکھیں۔ اس کے بعد اس پتھر کے سامنے دھوپ جلا کر مندرجہ بالا بھیروں جی کا منتر پڑھ کر کم سے کم ایک سو آٹھ کی مالا پوری کریں۔ اگلے دن کالے کتے کو حلوا کھیر کھلائیں اور مندر میں بھیروں جی کے درشن کریں۔ اسی رات کو حسب قانون منتر کا جاپ کریں اور دن میں کتے کو حلوا کھیر کھلا کر مندر میں بھیروں جی کے درشن کا عمل تب تک کرتے رہیں کہ جب تک بھیروں جی درشن نہ دے دیں۔ اس منتر کے اثر سے بھیروں جی جلد ہی درشن دیں گے۔ اس وقت گوشت و شراب بھیروں جی کو دے دیں اور اپنے مقصد بیان کر دیں۔ امید ہے کہ آپ کی محنت رائیگاں نہیں جائے گی۔

بھیروں جی 2 منتر درج ذیل ہے۔
اوم کالی کنکالی' مہا کالی کے پتر' کنکال بھیروں حکم حاضر رہے۔
میرا بھیجا رکشا کرے' آن باندھوں' بان باندھو۔
پھول میں بھیجوں' پھول میں جائے' کوٹھے جی بڑے تھر تھر کانپے۔
ہل ہل ہلے' گری گری پڑے' اٹھی اٹھی بھجے' کک کک کے۔
میرا بھیجا سوا گھڑی' پہر سوا' دن سوا' ماس سوا۔
سوا برس کو باؤلہ نہ کرے تو ماتا کالی شیا پر پگ دھرے۔
واچا چوکے تو اوما سوکھے' واچا چھوڑ کو واچا کرے۔

دھوبی کی ناند' چمار کے کوڑھے میں پڑے' میرا بھیجا باؤلہ نہ کرے۔
تو رودر کے نیتر سے آگ کی جوالا کڑھے۔
سر کی جٹا ٹوٹ بھومی میں گرے' ماتا پاروتی کے چیر پر چوٹ پڑے۔
بنا حکم نہیں مارنا ہے کالی کے پتر کنکال بھیروں۔
پھرے منتر ایشور و واچا' ہیتہ نام آدیش گرو کو۔

طریقہ عمل اس مندرجہ بالا منتر کا عمل بھی منتر بھیروں جی 1 کی طرح ہی کیا جائے گا اور اس منتر کو جپنے سے شری بھیروں جی حاضر ہو کر عامل کے دلی مقصد کو پورا کرتے ہیں۔ جو بھی مقصد ہو۔

چوکی بھیروں مندرجہ ذیل چوکی کو پڑھ کر عمل کرنے سے پہلے اپنے چاروں طرف گھیرا کھینچ لیں۔ اس طرح کے عمل سے کسی طرح کا ڈر خوف نہیں رہے گا اور دوسرا آدمی بھی اپنے منتر سے آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا جب تک کہ یہ چوکی تسخیر نہ ہو جائے لگاتار پڑھتا رہے۔ تسخیر ہونے پر عمل کرتے وقت چوکی کو پڑھ کر گھیرا کھینچ لیں اور عمل پڑھنا شروع کر دیں۔ چوکی کا منتر مندرجہ ذیل ہے۔
چیت سونا سان اوندھی کھوپڑی مرگھٹیا مسان۔
باندھ دے بابا بھیروں کی آن۔

عقود نظر اوم نمو کالا بھیروں گھگھرا والا ہاتھ' کھنگ پھولوں کی مالا' چونسٹھ سو یوگنی سنگ میں چولا دیکھو کھول نظر کا تالا راجہ پرجا' دھیاوے تو ہی سب کو ڈرشٹی باندھ دے موہی میں پوج ہوں تم کو نت دھیاوے' راجہ پرجہ میرے پائیں لگائے بھری اتھائی سمرو تو ہی تیرا کیا سب کچھ ہووے' دیکھوں بھیروں تیرے منتر کی شکتی چلے ایشوری واچا۔

طریقہ عمل بروز جمعہ ایک چٹکی مسان شمشان گھاٹ سے لے آئیں۔ پھر دو

مرتبہ مندرجہ بالا منتر پڑھیں اور بھیروں جی کی حسب قانون پوجا کریں۔ تسخیر ہونے پر لگاتار پڑھتے رہیں۔ تسخیر ہونے پر بھاری مجمع میں چٹکی پھونک دیں تو سب کی نظر بندھ جائے گی۔

چوکی محمدا پیر

منتر مندرجہ ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

بائیں گھوگھرا کوٹ زنجیر جس پر کھیلے محمدا پیر۔

سوا من کا تیر جس پر کھیلتا آوے' محمدا ویر مار مار کرتا آوے۔

باندھ باندھ کرتا آوے' ڈاکنی کو باندھ' پلیت کو باندھو۔

نو زسنگھ کو باندھ' باون بھیروں باندھ' جات کا مرتے باندھ۔

گونگیا پیلیا دھولیا کالیا مسان باندھ باندھ۔

کنواں باوڑی لادو' سوتی کو لادو' بیٹھی کو لادو' پکاتی کو لاؤ' جلدی جاؤ۔

حضرت امام حسین کی جانگھ سے نکال کر لیاؤ۔

بی بی فاطمہ کے دامن سو کھول کر لیاؤ۔

نہیں لاوے تو ماتا کا چوسا دودھ حرام کہلاوے۔

شبد سانچا پھرے منتر ایشورو واچا۔

طریقہ عمل مندرجہ بالا منتر میں محمدا پیر کو حاضر کرنے کے لئے نوچندی جمعرات کی شام کو پاک و صاف ہو کر غسل کر کے معطر لباس پہنیں اور بخور لوبان روشن کر کے اس منتر کو صرف ایک مرتبہ پڑھیں۔ اس طرح اس عمل کو لگاتار اکیس جمعرات تک کرتے رہیں تو محمدا پیر حاضر ہوں گے۔ ان کو دیکھ کر مت ڈریں۔ بلکہ عقیدت کے ساتھ سلام پیش کر کے اپنا مقصد بیان کریں۔ انشاء اللہ پیر صاحب آپ کے مقصد کو فوراً پورا کر دیں گے۔ منتر تسخیر ہونے کے بعد اس منتر کو پڑھ کر تھوڑی سی مٹی پر دم کر کے مریض پر پھینک دینے سے شفاء ہو گی۔

طریقہ عمل 2 اس منتر کو بروز نوچندی جمعرات بعد مغرب پڑھنا شروع کریں۔ پانچ مرتبہ پڑھ کر لوبان کی دھونی دیتا جائے۔ اس طرح روزانہ ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھنے سے اکیس دن میں منتر تسخیر ہو جائے گا۔ منتر تسخیر ہونے کے بعد اس منتر کو 21 مرتبہ پڑھ کر مریض کے اوپر دم کرنے سے اس کو شفاء حاصل ہو گی۔

دیگر عمل 2 مندرجہ ذیل منتر مخصوص منتر ہے۔ اس کو بھی مندرجہ بالا طریقہ سے تسخیر کریں۔ منتر یہ ہے۔

انتر کشی ستیہ خدائے تینگا کٹورہ لوہے کے کوٹ

وجر کا تالا' اللہ نبی بیٹھے رکھوالا' ہاتھ کی پاؤں کی

اریا دھوریا تینتیس کوس کی بلائے جات رہے

ویر محمدا تیری آن رہے۔

محمد پیر

منتر درج ذیل ہے۔

اوم نمو ہا کنت یگ راج پھانٹ کایا

جس کارن یگ راجہ میں تو کو دھیایا

ہنکارت یگ راج آیا' گاجت آیا' گھورنت آیا

سر کے پھول بکھیرنت آیا' اور کی چوکی اٹھاونت آیا

اپنی چوکی بیٹھاونت آیا' اور کا کواڑ توڑتا آیا

اپنا کواڑ بھیڑتا آیا' باندھی باندھی کس کو باندھی

بھوت کو باندھی' پریت کو دیو دانو کو باندھی

اڑنت گزنت یوگنی باندھی' چور چرنا گار کو باندھی

ترییٹھ کلوا کو باندھی، چونسٹھ یوگنی کو باندھی
باون دیر کو باندھی، دوار کو باندھی، ہاٹ کو باندھی
گلے کو باندھی، گرارے کو باندھی، کیا کو باندھی
کرائے کو باندھی، اپنی کو باندھی، پرائی کو باندھی
میلی کو باندھی، کچیلی کو باندھی، پیلی کو باندھی
سیاہ کو باندھی، سفید کو باندھی، کالی کو باندھی، لالی کو باندھی
باندھی باندھی رے گڑھ غزنی کے محمد پیر
چلے تیرے سنگ ستر سو بیر، جو بسری جائیں
تو سو راجہ حلال جائیں، الٹی مار، پلٹی مار، پچھار مار
دھر مار، قبضہ چڑھائے، سڑیا بلائے شیش کھلائے
شبد سانچا پھرے منتر ایشورو واچا

طریقہ عمل مندرجہ بالا منتر کو بوقت سورج گرہن کسی ندی یا دریا کے کنارے یا سنسان جنگل یا شمشان گھاٹ میں گرہن کے دوران لگاتار پڑھتا رہے۔ گرہن ختم ہونے پر محمد پیر صاحب حاضر ہوں گے۔ ان کو دیکھ کر خوفزدہ نہ ہوں بلکہ عقیدت کے ساتھ سلام کر کے اپنا مقصد بیان کریں تو پیر صاحب آپ کے جائز مقصد کو فوراً پورا کریں گے۔ یہ عمل ہر سورج گرہن کے موقع پر لگاتار کرتے رہیں۔ اس طرح کرنے سے جب بھی آپ کو پیر صاحب کو حاضر کرنے کی ضرورت پڑے تو بخور جلا کر مندرجہ بالا منتر کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں۔ پیر صاحب حاضر ہو آپ کی جائز حاجت کو پورا کریں گے۔

اس عمل کو غلط مقصد کے لئے استعمال ہرگز نہ کریں ورنہ نقصان اٹھائیں گے۔

برہنا پیر

منتر یہ ہے۔
پیر برہنا، پھول برہنا، دھوں دھونکار سوا سیر کا توشہ
وائے اسی کوس کا دھاوا کرے، سات سو کتک آگے چلے
سات سو کتک پیچھے چلے، چھپن سو چھری چلے، باون سو ویر چلے
جس میں گڑھ غزنی کا پیر چلے، اور کی بجا اکھاڑتا چلے
اپنی بجا ٹیکتا چلے، سوتے کو جگاتا چلے
بیٹھے کو اٹھاتا چلے، ہاتھوں میں ہتھکڑی گیرے
پیروں میں پیر کڑا گیرے، حلال ماہیں دیٹھ کرے
مردار ماہیں پیٹھ کرے، بلوان نبی کو یاد کرے
اوم نمو ٹھے ٹھے سواہا

طریقہ عمل شرینی کے لئے ایک پلیٹ حلوا سامنے رکھ کر لوبان جلائیں۔ پھر خالص گھی کا چراغ جلا کر بوقت سورج گرہن مندرجہ بالا منتر کو دوران وقت گرہن لگاتار پڑھتے رہیں۔ اس عمل کے اثر سے برہنا پیر حاضر ہوں گے۔ انہیں چنبیلی کے پھولوں کی مالا پہنا دیں۔ پھر ان سے اپنے مقصد کو بیان کریں تو وہ آپ کا جائز مقصد فوراً پورا کریں گے۔

بھینٹ عمل

اگر آپ کسی بھی قسم کا عمل کرنا چاہتے ہوں تو عمل کو شروع کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل بھینٹ چڑھا دیں یعنی ایک مٹی کی ڈھوبری میں پانچ بتاشہ، پانچ پھول گیندہ، ایک پان لگا ہوا مع تمباکو اور لونگ سے جڑا ہوا، پانچ لونگ، تھوڑی سے کالی دال اور تھوڑے سے چاول لے کر ایک سفید رنگ کے رومال میں باندھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دریا ندی میں ڈالیں اور یہ کہیں کہ اے خواجہ خضر علیہ السلام یہ دریا کی

بھینٹ ہے مجھے میرے مقصد میں کامیاب کرا دے۔ یہ الفاظ کہہ کر فوراً گھر واپس آ جائیں اور پیچھے مڑ کر ہرگز نہ دیکھیں چاہے کوئی شخص تمہیں کتنی ہی آوازیں کیوں نہ دے۔

حفاظت گھر

دائیں ہاتھ میں مٹی لے کر سات مرتبہ مندرجہ ذیل منتر پڑھیں اور اپنے گھر کے چار طرف بکھیر دیں۔ اس عمل کے اثر سے گھر ہر طرح کی نظر بد سے اور سحر سے محفوظ رہے گا۔

منتر یہ ہے۔

بات چلتے بات باندھوں' بات چلتے گھاٹ باندھوں
سورگ میں راجہ اندر باندھوں' پاتال میں باسو کی ناگ باندھوں
شکالی بانن توڑ کے مچھلی ماروں' ڈینگرا ماچھی ماروں
گاچھ پھوئے ڈال کروں پھول اٹھے تار' کھائی بن کے اجار
آگے آئے باندھوں' پاچھوں آئے باندھوں' بائیں دائیں باندھوں
یہ بندھن کو باندھت ایشور مہادیو' باندھو دیو
ہم گھر میں سدیو' ہم سوئے رہوں اکیل
لوہے کے دو کڑا' مانس کے پتھر ہووے
کاٹے کوٹ' بڑے پتا کی دھرم دھائی

منتر حفاظت

یہ مندرجہ ذیل منترت انترک استعمال کرتے ہیں اسے تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے سے ہر طرح کی حفاظت ہو۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمہ وجر کا کوٹھ جس میں پنڈ ہمارا بیٹھا' ایشور کنجی' برہم کا تالا
میرے آٹھوں یام کا یتی' ہنومنت رکھوالا

جن بھگانے کا منتر

منتر یہ ہے۔

ماں بادشاہ سب بادشاہوں کے سفید گھوڑا سفید پاکھر
جس پر چڑھے' جنوں کے بادشاہ بارہ کوس اگاڑی
بارہ کوس پچھاڑی' جو کچھ کام کہوں بجالاوے میری بھگتی
گرو کی شکتی' پھرو منتر ایشوری واچا

طریقہ مندرجہ بالا منتر کو تسخیر کرنے کے لئے بروز نوچندی جمعرات سے بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ چالیس دن تک پڑھیں۔ منتر تسخیر ہو جائے گا۔
بوقت ضرورت آسیب زدہ مریض پر یہ منتر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے شفاء ہو گی۔

منتر کمال صاحب

منتر یہ ہے۔

سوا من کا بھاکنا لوہے کی زنجیر ہاتھوں آوے
جھومتا کمال خان اسوار کھڑے بولو' عرض کرے
گرج ٹپکے حوض ہوئی جائے' اب کی کہنا میری کرو
بھنگ کا پیالہ جائے پیو
ہندو کی بیٹی رام کہے' مسلمان کی کلمہ محمد نام پڑھے' ستر کام تیرے
ایک کام میرا کر کے نہ بتاوے تو قسم ہے

طریقہ عمل مندرجہ بالا منتر کو کسی بھی نوچندی جمعرات سے بعد نماز عشاء

ایک سو ایک مرتبہ چالیس دن تک پڑھیں۔ بعد ختم عمل کمال صاحب حاضر ہو کر عامل کی جائز ضرورت کو پورا کریں گے اور بلانے کا طریقہ بھی بتائیں گے۔

منتر تسخیر حب

مندرجہ ذیل منتر کو کسی بھی نوچندی جمعرات سے بعد نماز عشاء ایک سو آٹھ مرتبہ لگاتار 21 روز تک اس طرح عمل کریں کہ دوران عمل ایک سفید سوتی کپڑا سادھو کی طرح اپنے جسم سے لپیٹ لیں اور آگ جلا کر ایک مرتبہ منتر ذیل پڑھیں اور بخور سامگری اور ڈالڈا گھی آگ میں ڈال دیں۔ اسی طرح اس منتر کو ایک سو مرتبہ پڑھ کر بخور جلاتے رہنا ہے۔ یہ عمل تنہائی کے مقام پر کرنا ہے۔ عمل ختم ہونے کے بعد مؤکل تسخیر ہو کر حاضر ہو گا۔ آپ اپنے مقصد کے مطابق اس سے کام لیتے رہیں۔

منتر یہ ہے۔

اندری چلے بند کو، جن چلے بوران
میرا کام جب ہو جائے، جب تجھے مانوں بلوان

منتر تسخیر مؤکل

نوچندی جمعرات سے بعد نماز عشاء کسی علیحدہ مقام پر بیٹھ کر مؤکل کی تسخیر کے لئے صرف ایک گھنٹہ اس طرح عمل کریں کہ ایک مرتبہ ذیل کا منتر پڑھیں اور سامگری (بخور) اور دیسی گھی آگ میں ڈال دیں۔ اسی طریقہ سے ایک گھنٹہ لگاتار عمل کرنا ہے اور سات دن تک اسی طرح عمل کرنے سے مؤکل تسخیر ہو کر حاضر ہوتا ہے۔ آپ اس سے بالکل خوف نہ کھائیں اور سلام کرنے کے بعد اپنی حاجت بیان کریں۔ جس کو مؤکل فوراً پوری کرے گا۔

منتر یہ ہے۔

آج بڑے ظالم سیو کرم دین کرے

جان جیرڑے تو بھیرو چلے، چونسٹھ یوگنی چلے، دیو چلے، دانا چلے
پانچوں تیری شام چلے، نہریا سلور چلے، چلے بھی گمدا چلے
چلے تو ہنومان کا ہنکار چلے، نہیں چلے تو ہنومان کی دہائی

تسخیر اوگھڑ دیوتا

اوگھڑ دیوتا کی تسخیر حب و بغض، ہلاکی، کسی کا دل اچاٹ کرنا وغیرہ کے لئے تیر بہدف ہے۔ پہلے آپ مندرجہ ذیل سامان عمل سے پہلے لا کر رکھ لیں۔

ایک کیلے کا پتہ، بھنی ہوئی چھوٹی مچھلی، ایک بوتل شراب، چراغ، اگربتی، گوگل دھوپ لوبان۔

اب اس سامان کو رات کے گیارہ بجے کے بعد شمشان گھاٹ پر لے جائیں۔ پھر کیلے کے پتے میں بھنی ہوئی مچھلی رکھ کر اوگھڑ دیوتا کو چڑھا دیں یعنی یہ کہیں کہ یہ تمہارا بھوگ ہے۔ پھر کچھ سوکھی لکڑیاں لے کر ان سے آگ جلا کر بھنی ہوئی مچھلی کو شراب میں ڈبو کر یعنی تر کر کے آگ میں آہوتی دے دیں (آگ میں ڈال دیں) ڈالتے وقت مندرجہ ذیل منتر پڑھتے رہیں۔ اس طرح ایک سو آٹھ مرتبہ آہوتیاں دیں۔ بروز ہفتہ سے لے کر دوسرے ہفتہ کے دن تک یہ عمل شمشان گھاٹ پر پیپل کے پیڑ کے نیچے بیٹھ کر کریں۔ اگر پیپل کا پیڑ نہیں ہے تو کسی بھی پیڑ کے نیچے عمل کر لیں۔ اگر ایک ہفتہ میں اوگڑھ دیوتا حاضر نہ ہوں تو ان کے حاضر ہونے تک یہ عمل لگاتار کرتے رہیں۔ اوگڑھ دیوتا کے حاضر ہونے پر انہیں شراب اور بھنی ہوئی مچھلی بھینٹ کریں اور ان سے قول و قرار لے کر حاضر ہونے کا طریقہ پوچھ لیں۔ اگر ممکن ہو تو سورج گرہن یا دیوالی کے موقعہ پر عمل کر کے منتر کی طاقت کو بڑھا لیں۔

منتر یہ ہے۔

کامرو دیش کاکا ماکشا باندھ، آتا باندھ جاتا باندھ
پون اور پانی کو باندھ، دھرتی اور آکاش باندھ

ڈھٹھ باندھ ' موٹھ باندھ ' بھوت اور پریت کو باندھ
چڑیل اور خبیث کو باندھ ' انہیں باندھ کر جو بندھ کردے
تب کمائے او گھڑ دیوتا بنگالے کا

شوک سدھی

مندرجہ ذیل منتر کی سدھی دس ہزار مرتبہ پڑھنے سے ہوتی ہے۔ اس منتر کی سدھی سے شوک نام پرندے کی زبان سمجھنے کی طاقت عمل سے عامل میں پیدا ہو جاتی ہے۔ شوک پرندے کی مہربانی جس کو حاصل ہوتی ہے اسے نامعلوم ذریعوں سے مال و دولت ملتی رہتی ہے۔ کسی بھی سعد وقت میں اس منتر کو دس ہزار مرتبہ پڑھ لیں۔

منتر یہ ہے۔

ہریں شک شک بودھیہ بودھیہ سواہا

حفاظت

منتر جاننے والے عاملوں کے لئے مندرجہ ذیل منتر کو تسخیر کرنا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ میل گگول جھمیل وغیرہ چلانے والے شخص اسی منتر کی مدد سے اپنا بچاؤ کرتے ہیں۔ اس کو تسخیر کرنے کے لئے دھوپ دیپ عطر شراب لوگ لوبان وغیرہ سامان لے کر شمشان گھاٹ میں مردے جلانے والی جگہ پر باگھ کی کھال بچھا کر اس منتر کو برابر تعداد میں روزانہ چالیس دن میں ایک لاکھ مرتبہ پڑھیں۔ منتر تسخیر ہو جائے گا اور اس منتر کا دیوتا آپ کے سامنے حاضر ہو گا۔ اسی وقت اس سے آپ اپنی بات طے کر لیں۔ زندگی بھر انہی طے کی گئی شرائط پر کاربند رہیں۔ اس منتر کو خلوص دل سے ہوشیاری سے کریں۔

دوران عمل آپ کے عمل کو ختم کرنے کے لئے ڈرانے دھمکانے کی کوشش کی جائے گی لیکن آپ بالکل نہ گھبرائیں اور عمل لگاتار پڑھتے ہوئے اپنے مقصد کو پورا ہونے

تک لگے رہیں۔

منتر یہ ہے۔

اجلی بجلی بج کواڑ بج پہرے اپنے انگ بھری مسان بھوت شیطان کی الٹی بجولی مارے گجا کی چوٹ اور میں بچوں گجا کی اوٹ لیلا گھوڑا زین توئے بیٹھے ویر کالا بھیروں کالی جٹا' بھیروں کھیلے گدا چوپٹہ سوا سیر کا توشہ کھائے' اسی کوس باندھے جائے' بیٹھ سبھا میں سمروں توئے سکی ڈرشتی باندھ دے' موہی کامرو دیش کا ماکشا دیوی' وہاں بسے ایک جوگی نے ایک گاری لگات جہاں لگے پھولوں کی باس پھول چنے لونا چماری' چلتے کو چلائے لاؤ' بھوت کو پریت کو کالکا برہم راکشش کی پرتھوی کا دیوی دیوتاؤں کا باندھ باندھ کر لاوے گا تو چماری کی چھیلے اور دھوبی کی ناند میں پڑے' ستر نار بہتر کوٹھی سے باندھ نہ لاوے تو ماتا کاماکشا کی جٹا اکھاڑ خون میں اشنان کرے۔ چل تو سہی میری بھگتی گرو کی شکتی' پھرے منتر ایشوری واچا چھو منتر۔

ڈاکنی

کسی سنسان چوراہے یا اپنے مکان پر ننگے ہو کر بیٹھیں۔ گوشت اور شراب بھینٹ دینے کے لئے رکھ لیں۔ چربی کا چراغ جلائیں اور مندرجہ ذیل منتر کو پڑھنا شروع کر دیں۔ جب دس مالائیں ایک سو آٹھ دانوں والی پڑھ چکیں تو اپنے ہاتھ میں پیلی سرسوں لے کر اس پر دم کریں۔ چاروں سمتوں میں پھینک دیں اور پھر منتر پڑھنا شروع کر دیں تو اس عمل کے اثر سے آپ پاس علاقہ کی سبھی ڈاکناں دوڑتی ہوئی آ جائیں گی۔ ان کے حاضر ہونے پر ان سے اپنے مقصد کے مطابق قول و قرار لے کر ان کو شراب اور گوشت بھینٹ کر دیں۔ عمل پورا ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم سیار کی خواسنی' سمندر پار دہائی
آؤ بیٹھی ہو تو آؤ' ٹھاڈی ہو تو ٹھاڈی آؤ

چلتی آ' اچھلتی آ' نہ آئے ڈاکنی تو جالندھر پیر کی آن
شبد سانچا پنڈ کانچا پھرے منتر ایشور و واچا

گوجوگن

نوچندی جمعہ کو دھوپ میں دیپ جلائیں اور پاس چمبیلی کے پھولوں کا گجرا رکھ لیں اور اس کے بعد مندرجہ ذیل منتر کو ساری رات لگاتار پڑھتے رہیں جیسے ہی گوجوگن حاضر ہو اس کو فوراً چمبیلی کے پھولوں کا گجرا پہنا دیں۔ اس عمل کے پورا ہوتے ہی گوجوگن ہمیشہ آپ کے حکم کی تعمیل کرتی رہے گی۔

منتر یہ ہے۔

آکاری جو گرویاگے' جوگن گرو ڈنڈ بتیاں
کریاں بلیاں' ری جوگن مکھ ان رہتا
گاتی رہی رتیاں' گوجوگن چل ان اکیلیاں
گو مارے ہے تلیاں' گوجوگن باندھوں نظریاں
گوجوگن آپہیاں' نہ آئے تو دہائی میا۔نیتا کی
دہائی سلیمان پیغمبر کی' دہائی سلائی چھو

تانترک مایا جال واپس

(واپسی جادو ٹونہ)

اگر کسی شخص کے اوپر کسی نے جادو کا عمل کیا ہے اور بار بار کر رہا ہو تو تھوڑی سی رائی سرسوں اور نمک ملا کر رکھ لے اور اس کے بعد اس منتر کو پڑھتے ہوئے اس سامان کو مریض کے اوپر سے سات مرتبہ اتار دیں اور پھر جلتی ہوئی آگ میں یہ سامان جھٹکے سے پھینک دیں تو اس عمل کے اثر سے کیا ہوا جادو واپس لوٹ کر کرنے والے شخص پر اثر انداز ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

ایک ٹھوں سرسوں' سولہ رائی' مورو پٹول کو روجائی
کھائے کھائے پڑے بھار' جے کرے تے مرے
الٹ ودیا تاہی پر پڑے' شبد سانچا پنڈ کانچا
ہنومان کا منتر سانچا' پھرو منتر ایشورو واچا

اگنی بیتال

مندرجہ ذیل منتر میں بتائے گئے سامان کو ہولی کی رات میں لے کر کسی تنہا مکان میں بیٹھ کر دھوپ و چربی کا چراغ جلا کر منتر لگاتار پڑھنا شروع کر دیں۔ جب آپ کے منتر سے خوش ہو کر اگیا بیتال حاضر ہو تو اسے مندرجہ بالا سامان بھینٹ کر دیں۔ اس کے بعد کچھ کنکریاں لے کر اس منتر کو ایک سو آٹھ دانے والی مالا پر پڑھ کر ان کنکریوں پر دم کر کے جہاں مارو گے وہیں پر آگ لگ جائے گی۔

منتر یہ ہے۔

ادم نمو اگیا ویر بیتال' پیٹھی ساتوے پاتال
لانگھ اگنی کی جلتی جھال' بیٹھی برہما کے کپال
مچھلی چیل' کاگلی' گوگل' ہرتال' ان واسطاں کو لے چلی
نہ لے چلے تو ماتا کالیکا کی آن

فائدہ حاصل کرنے کے لئے

مندرجہ ذیل منتر کو کسی بھی عمل سے پہلے پڑھیں یا روزانہ بوقت صبح اس منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ لگاتار پڑھنے سے دیوی کی مہربانی رہتی ہے اور عامل کا فائدہ ہوتا رہتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

ساتوں ستی شاردا' بارہا درش کمار' ایک مائی پرمیشوری
چودہ بھون دوار' دوی پکش کا زلی' تیرہ دیوی دیو
اشٹ بھیروں تیری پوجا کریں' گیارہویں رودر کر سیو
سولہ کلا سمپورنی' ترلوکی وش کرے' دش او تارا اتری
پانچو رکشا کریں' نوناتھ سٹ درشنی' پندرہ تتھی جان
چار یگ میں سمرو' ماتا کر پورن کلیاں

کامیابی کام

کپڑے کے چار پتلے بنائیں اور لوبان کا بخور روشن کر کے مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر چاروں پتلوں پر دم کریں۔ اس کے بعد ان پتلوں کو چاروں سمتوں میں گاڑ دیں۔ پھر اس منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھیں تو ہر کام میں کامیابی ملتی ہے۔ ہر کام میں ہونے والی دشواریاں دور ہو کر فتح ملتی ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو سات سمندر کے بیچ شیلا' جس پر سلیمان بیٹھا
سلیمان کے چار مئوکل' پورو کو دھایا دیو والو کو باندھ لایا
دوسرا مئوکل پچھم کو دھایا' بھوت پریت کو باندھ لایا
تیسرا مئوکل اتر کو دھایا' ایت پتر کو باندھ لایا
چوتھا مئوکل دکشن کو دھایا' ڈاکنی شاکنی کو پکڑی لایا
چار مئوکل چھوں دیشی دھاویں' چھل چھدر کوو رہن نہ پاوے
روگ دوش کو دور بھگاویں
شبد سانچا پنڈ کانچا پھرے منتر ایشورو واچا

تعلیم حاصل کرنے کا منتر

کسی بھی شمسی قمری گرہن کے دن مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو چوالیس مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد ایک سو آٹھ مرتبہ اکیس دن تک اس منتر کو پڑھیں۔ اس کے بعد بھی اتنی تعداد میں پڑھتے رہیں۔ اس منتر کے اثر سے تعلیم حاصل ہوتی ہے۔ کم ذہن بچوں کے لئے یہ عمل بہت آسان اور پر تاثیر ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمہ شریں ایں ودودا گوادینی
بھگوتی سرسوتیہ نمو سواہا
ودیا دیوی مم ہریں سرسوتی سواہا

منتر سیف زبان

مندرجہ ذیل منتر کو کسی بھی سعد وقت سے شروع کر کے چالیس دن میں ایک لاکھ مرتبہ پڑھیں تو عامل سیف زبان ہو جاتا ہے۔ جو بات منہ سے نکلتا ہے وہی حقیقت بن جاتی ہے۔ عامل اس عمل میں دوران عمل اپنا بایاں ہاتھ ماتھے پر رکھتے ہوئے منتر پڑھے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمہ لنگد بھودیی ہے واچا سدھی
بنا پربت گتے دراں' دریں دروں دروں درے

منتر طاقت شاعری حاصل کرنے کا

مندرجہ ذیل منتر کو کسی سعد وقت میں دس ہزار مرتبہ پڑھنے سے عامل کو شاعری کرنے کی طاقت حاصل ہوتی ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم ایں ہیں ایں ہیں ودود سواہا

منتر طاقت تقریر

اگر کوئی بھی شخص مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھتا رہے تو اس کے اثر سے اس شخص میں ہر قسم کی تقریر کرنے کی عجیب و غریب طاقت حاصل ہو جاتی ہے۔ ہر قسم کی محفل، مجمع، میٹنگ وغیرہ میں جاتے وقت اور تقریر کرنے سے پہلے اس منتر کو سات مرتبہ پڑھ لے تو وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم ہیں شریں کیرتی کو موری دا گیشوری
پرسن وردے کیرتی مکھ مندیرے سواہا

منتر قائمی حمل

جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو تو مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر ایک گنڈا تیار کر کے بانجھ عورت کی کمر میں باندھ دیں۔ گنڈا تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کنواری لڑکی سے سوت کتوا کر بانجھ عورت کے سر سے پاؤں تک ناپیں۔ پھر منتر پڑھ کر گنڈا بنائیں۔ ہنومان جی کی پوجا کر کے اس کو سوا سیر آٹے کا روٹ چڑھائیں۔ اس عمل کے اثر سے عورت بہت جلد حاملہ ہو جاتی ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو کامرو کاماکھیا دیوی جل باندھ جلوائی باندھوں
باندھی دیوں جل کے تیر، پانچوں دوت کلوا باندھوں
باندھوں ہنومنت ویر، سدیو کی انودا، اور ارجن کا بان
راون رن کو تھام لے نہیں تو ہنومان کی آن
پھرو منتر ایشور واچا

عمل سٹہ

اس وقت موجودہ زمانہ میں ہر شخص کو اپنی ضروریات پوری کرنے کے لئے ہر وقت روپیہ کی سخت ضرورت رہتی ہے اور بعض اوقات انسان کے اوپر ایسے خرچ آ جاتے ہیں جیسے خطرناک بیماری، آپریشن، شادی یا کوئی دوسری تقریب یا نقصان کاروبار کے لئے موٹی رقم کی ضرورت پڑتی ہے مگر یہ اس کو کسی شخص سے نہیں ملتی۔ وہ شخص ہر ایک دوست احباب کے سامنے اپنی ضرورت رکھتا ہے مگر وہ کوئی نہ کوئی بہانہ کر کے ٹال دیتے ہیں۔ اس وقت قرضہ بھی بغیر ضمانت کے نہیں ملتا۔ بہت سے شخص ان حالات سے مجبور ہو کر خودکشی کر لیتے ہیں یا معاشرہ کے خلاف بغاوت کر کے جرائم پیشہ بن جاتے ہیں۔ اب ان حالات میں سٹہ ہی ایسا کام ہے جس میں نمبر آنے پر آدمی راتوں رات لکھ پتی بن جاتا ہے مگر سٹہ کو بھی شدید ضرورت ہونے پر لگانا چاہئے۔ اس لئے خاص و عام کے فائدے کے لئے ذیل میں سٹہ کے کچھ عمل تحریر کئے جاتے ہیں جن پر عمل کر کے اپنی جائز ضروریات کو پورا کریں۔

عمل درج ذیل ہیں۔

1 : مندرجہ ذیل عمل کو بعد نماز عشاء کسی بھی نوچندی جمعرات سے لگاتار چالیس دن تک سٹہ کی نیت سے پڑھیں۔ دوران عمل بخور، موم بتی، اگر بتی کا روشن کریں اور عمل کی جگہ پر لیٹ جائیں۔ عمل کے کچھ ہی دنوں بعد خواب میں کسی بزرگ سے ملاقات ہونی شروع ہو جائے گی جن سے آپ کو آنے والے سٹے کے نمبر معلوم ہو جائیں گے۔ شروع میں ان نمبروں کی تصدیق کرتے جائیں۔ جب آپ مطمئن ہو جائیں کہ خواب میں سٹہ کا نمبر صحیح مل رہا ہے تب آپ بے فکر ہو کر اپنی ضرورت کو مدنظر رکھ کر مناسب روپیہ نمبر پر لگا دیں اور پھر ضرورت پوری ہونے پر سٹہ کا عمل بند کر دیں ورنہ بنا ضرورت عمل کرنے پر آپ کو نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

ا : یَا عَزِیْزُ وَمِنْ کُلِّ یَا عَزِیْزُ ٥

349 مرتبہ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

ب : هوول آشامتی شرع ناهُو

ایک ہزار مرتبہ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بخور اگر بتی۔

ج : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ - اکج اکج شری سمدھونی اَنْتَابَوتَاسُتَایَابدھو حاضر شو۔

349 مرتبہ اول و آخر درود شریف سات مرتبہ۔

د : اگن جاگے جگن جاگے' محمدا پیر چھتیس کروڑ کا جادو جاگے' جاگے اللہ بخش پیر۔

349 مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور دوران عمل اگر بتی کو جلائے رکھیں۔

2 : مندرجہ ذیل منتر کو کسی سعد وقت سے شروع کر کے چالیس دن میں ایک لاکھ مرتبہ پڑھ لیں۔ پھر جہاں کبھی ضرورت ہو تو اور جہاں کھانا بنا کر رکھا جا رہا ہو اس جگہ پر شری ان پورنا ماتا کو کھانا چڑھائیں اور پوجاریوں کو کھانا کھلائیں اور اس کے بعد کچھ کھانا لے کر کسی کنویں میں ڈال دیں اور ایک ہاتھ میں لوٹا لے کر اس کنویں سے پانی بھر لیں اور وہاں کھڑے ہو کر ورن دیوتا سے دعا کریں اور کھانا گھر میں کچھ چراغ روشن کر کے ان پورنا دیوی اور ورن دیوتا کی پوجا کریں۔ پھر مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر بنائے گئے کھانے کو کپڑے سے ڈھک دیں اور محفل بٹھا کر کھانا نکال کر تقسیم کرنا شروع کر دیں۔ اس عمل کے اثر سے بلاتعداد آدمیوں کو کھانا کھلاتے جائیں مگر کھانا کسی حالت میں ختم نہیں ہو گا اور بعد میں بچ بھی جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمہ ان پورنا ان پورے' دھرت پورے گنیش
جو پانی رورے' برہما وشنو مہیش تینوں دیوتن
میری بھگتی گرو کی شکتی' شری گرو گورکھناتھ کی دہائی

پھرو منتر ایشورو واچا

3 : جس کمرے میں کھانا بنا کر رکھا گیا ہو تو کھانا تقسیم کرنے سے پہلے کھانے میں پانچ لڈو نکال کر ان پر سندور لگا دیں اور استری گن پتی کی پوجا کریں اور ایک گھڑے میں دو لڈو رکھ کر کسی کنویں سے پانی بھر لیں اور مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتے ہوئے باقی تین لڈو توڑ کر کنویں میں ڈال دیں اور وہاں کھڑے ہو کر ورن دیوتا سے دعا مانگیں اور واپس آ کر کھانے میں سے ایک شخص کے کھانے کی مقدار نکال کر کھانا الگ رکھ دیں اور اس کے بعد کسی پاک و صاف شخص کو اس جگہ بٹھا دیں اور وہ شخص جب تک مندرجہ ذیل منتر پڑھتا رہے گا تب تک محفل میں موجود لوگ کھانا کھاتے رہیں گے۔ اس طریقہ سے عمل کرنے پر اس عمل کے اثر سے کھانے میں کوئی کمی نہیں آئے گی اگر اس وقت پورا شہر بھی کھانے کے لئے وہاں آ گیا ہو تو وہ بھی سیر ہو کر کھانا کھا کر جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمہ کامرو دیش کا ماکشا دیوی' اوم شنک شادنی میں باراتی دھرنی' ادھر ان چنڈی سوا پہر ہو تیکر پر کشالی مکھ پر کشالی تمرو' جو دھیوتی سوئی پھل پائی پگ بھج ونٹ ونٹ مورسم باندھا' چار لڈو کے سر سوہے سندور ردھی سدھی دو پیانند کے پوت سوئے کو اٹھاؤں' بیٹھے کو دیمہ پٹھائے اٹھا سالے آوے' یدی نہ جائے لاوے تو لاجے گجانن گوری مائے' ایشور پاروتی سب جانے' گھر بیٹھے ردھی سدھ آنے میشوری مری چڑ کا گھاؤ' ردھی سدھ دو گن نایک راؤ۔

ان پورنا یعنی کھانے پینے کی چیزوں میں برکت

ہر شخص کو اپنی زندگی میں اپنا یوم پیدائش منانے' اپنے بچوں کی سالگرہ منانے' اپنے بچوں کی شادی بیاہ کرنے یا دیگر سعد موقعوں پر اپنے رشتہ داروں و دوستوں اور دیگر تعلقات رکھنے والے لوگوں کو دعوت دینی ہوتی ہے یعنی اپنی خوشی سے یا رسم و رواج کے مطابق کھانے کی دعوت ضرور دینی ہوتی ہے۔ اگر وہ شخص مالی طور پر مضبوط ہے اور

کاروبار اچھا چل رہا ہے تو وہ اس قسم کے خرچوں کو خوشی کے ساتھ برداشت کر سکتا ہے اور رسم و رواج کے مطابق کھانے کی دعوت بھی دے سکتا ہے۔ اگر اس کے برعکس کوئی شخص مالی طور پر کمزور ہے اور کوئی کاروبار بھی نہیں چل رہا اور رسم و رواج کے مطابق کھانے کی دعوت بھی دینی ہے تو اس شخص کے لئے کھانے کی دعوتوں میں خیروبرکت کے لئے مندرجہ ذیل عمل دیا جاتا ہے جس کے اثر سے ایک معمولی شخص بھی زیادہ سے زیادہ آدمیوں کو اچھا سے اچھا کھانا کھلا سکتا ہے۔ آپ نے عام طور پر دیکھا ہے کہ کچھ مذہبی جگہوں پر لنگر چلتا رہتا ہے۔ لگاتار آدمی آرہے ہیں اور کھانا کھا کر جا رہے ہیں مگر کھانا اتنا ہے کہ ختم ہونے میں نہیں آتا۔ ایسے حالات میں کسی نہ کسی عمل کا دخل ضرور ہوتا ہے جو کھانے پینے کی چیزوں میں خیروبرکت پیدا کر دیتا ہے۔ اب مندرجہ ذیل عمل دیا جا رہا ہے جس سے فائدہ ضرور اٹھایئے۔

لنگر میں جو کھانا تیار کیا گیا ہے اس کو تقسیم کرنے سے پہلے یا محفل میں موجود لوگوں کو کھانا کھلانے سے پہلے اس کھانے میں سے پانچ لڈو نکال لیں اور ان پر سندور لگا کر استری گن پتی کی پوجا کریں۔ ایک گھڑے میں ایک لڈو رکھ کر کنویں سے اس گھڑے میں پانی بھر دیں اور مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتے ہوئے باقی چار لڈو کنویں میں ڈال دیں اور ورن دیوتا سے دعا مانگیں کہ ہمارے دلی مقصد کو پورا کرے اور اس کے بعد پانی سے بھرے ہوئے گھڑے کو کھانے کی چیزیں رکھنے والی جگہ پر رکھ دیں اور کسی پاک و صاف شخص سے وہاں بیٹھا کر مندرجہ ذیل منتر کو ایک ہزار مرتبہ پڑھوائیں۔ اس کے بعد محفل کو کھانا کھلانا شروع کر دیں اور کھانے پر کپڑا ڈال دیں۔ اگر ضرورت سے زیادہ لوگ بھی وہاں آ جائیں گے تو پھر بھی سب سیر ہو کر کھانا کھائیں گے۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کو، گیانن بیر لبے مسان، اب دو ردھی کا وردان
جو جو مانگوں سو سو آن، پانچ لڈو سر سندور
ہاٹ ہاٹ کا مائی مسان کی، سب ردھی سدھی ہمارے پاس
پنھیو شبد سانچا پھرو منتر ایشورو واچا

باب دوم

حفظ بلیات مشکلات المعروف شانتی کرم

ہر شخص اپنی زندگی کو آرام و سکون سے گزارنا چاہتا ہے مگر کبھی اس پر کوئی جادو و سحر کر دیتا ہے یا اس سے متعلق کسی شخص پر جادو و سحر ہو جاتا ہے یا کوئی جن، دیو، بھوت پریت، پشاچ ڈاکنی شاکنی چڑیل وغیرہ اس کو اس کے قریبی عزیز کو تنگ و پریشان کرنے لگ جاتے ہیں یا پھر وہ شخص کوئی عمل کرنا چاہتا ہے تو اس میں مخفی شہ رکاوٹ ڈالتی ہے۔ ایسے حالات میں اس کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے آگے کچھ عمل تحریر کئے جاتے ہیں اپنی ضرورت کے مطابق ان میں کوئی بھی عمل لے کر فائدہ اٹھائیں۔

بری نظر

منتر یہ ہے۔

اوم نمو نظر جہاں پر پیر نہ جاتی
بولے چھل سون امرت پانی، کہو نظر کہاں سے آئی
یہاں کی ٹھور تو ہی کون بتائی، کون ذات تیری کہاں ٹھام
کس کی بیٹی کیا تیرو نام، کہاں سے اڑی کہاں کی جایا
اب ہی بس کر لے تیری مایا، میری ذات سنو چتلائے
جیسی ہوئے سناؤں آئے، تیلن تمولن، چوہڑی چماری

کاتھنی کھترانی کمہاری' منترانی راجا کی رانی
جاکو دوش' تاہی سر پڑے' ظاہر پیر نظر سے رکشا کرے
میری بھگتی گرو کی شکتی پھرے منتر ایشورو واچا

مندرجہ بالا منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو سر سے پیر کی طرف جھاڑنے سے بری نظر کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔

اثر ڈاکنی

منتر یہ ہے۔

اوم نمو نار سنگھ پار ڈہار بھسمنا' یوگنی بندھ' ڈاکنی بندھ' چوراسی دوش بندھ' اشٹو ترشت ویادھی بندھ' کھیدی کھیدی' بھیدی بھیدی' مارے مارے' سوکھے سوکھے' جول جول' پرچول پرچول' نار سنگھ ویر کی شکتی پھرو۔

مندرجہ بالا منتر کو پڑھتے ہوئے مریض کو سر سے پاؤں تک ایک سو آٹھ مرتبہ جھاڑنے سے ڈاکنی کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔

جھاڑ چڑیل

منتر یہ ہے۔

اوم اتر پچھم اتر دکشن چاری کا سرگ' پاتال آنگن دوار گھر منجھار' کھاٹ بچھونا' گزی سونار' ساگن اوجیو نارو واسو دھاوے چھلیل لونگ سپاری جے منہ تیل ابٹن' ابٹن او اون ہان پیران لنگا ساری جان ڈورا چولیا چادر چھپن موٹ روئی' اوڑھن چھین شنکر گورا ا کشیتر پالا' پہلے جھارو بار مبار کاجر تلک للار' آنکھی ناک کان کپار منہ چوٹی کنٹھ اوکنس کاندھ باندھ ہاتھ گوڑ انگوری مکھ دھکدکی' استمل ناہی پٹی نیچے جونی چرنی کٹ بھیتی پیٹھ کری داؤ جانگھ پیڈوری چھوٹھی پاؤتر او سر انگور اچام رکت مانس ڈاند گدی دھاتو' جو نہیں چھیڑا انتری کو ٹھڑی کر تیج پت ہی پت پران سب وت بات اکنے جاگو بڑے نرسنگھ کی آنو کب ہوں نہ لاگ پھانس' پیتر رانگ کانچ' لوہ روپ سون سانچ پاٹ پٹ وشن روگ جوگ کارن ولیشن ڈیٹھی موٹھی ٹونا ٹھاپک' نوفاتھ چوراسی سدھ کے سراپ' دائن یوگنی چڑئن بھوت ویادھی پری اری جیجت منے گورکھ نین'

ساتھ پرگٹ رے ولاؤ کالی او' بھیروں کی ہانک پھر ایشورو واچا۔

طریقہ عمل جس عورت یا مرد پر چڑیل کا اثر ہو گیا ہو تو مریض کو کسی تنہا مقام پر ننگا کر کے نمک و پانی کے ساتھ مندرجہ بالا منتر پڑھتے ہوئے سات مرتبہ جھاڑ دیں۔ آرام آ جائے گا۔

حفاظت جسم

مندرجہ ذیل منتر کو بروز ہفتہ سے روزانہ ایک سو آٹھ مرتبہ بیس دن تک لگاتار پڑھیں۔ منتر تسخیر ہو جائے گا۔ جب یہ تسخیر ہو جائے تو کہیں بھی جانے سے پہلے اس منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر راکھ پر دم کر کے اپنے جسم پر دھول لگائے تو سب طرح کے خطروں سے جسم کی حفاظت رہے گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کو' وجر وجری وجر کواڑ' وجڑی میں باندھا
دشوں دوار کو' گھالے الٹ وید باہی کو کھات' پہلی چوکی گن پتی کی
دوجی چوکی ہنومنت کی' تیسری چوکی بھیروں کی' چوتھی رام رکشا کرنے کو
شری نرسنگھ جی دیو آئے' شبد سانچا پنڈ کانچا پھرو منتر ایشورو واچا
ستیہ مان آدیش گرو کا

کھیلنے پر باندھنے کا منتر

مندرجہ ذیل منتر کو تسخیر کرنے کے لئے دھوپ دیپ (چراغ) پھول عطر وغیرہ' خوشبودار بخور لے کر کسی بھی دن رات کو دو بجے اکیلے شمشان گھاٹ جائے اور کھال باکھ پر بیٹھ کر ایک سو ایک مرتبہ روزانہ اکیس دن تک پڑھیں۔ منتر تسخیر ہو کر عمل میں آئے گا۔

منتر یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ مسلمانی اوادانی۔ مری نہ کھائے' پری نہ چھوڑے۔ وے مسلمان بہشت کو جاوے۔ ہوا عید کا روز غسل کر سید نہایا باجہ

عب نگاڑہ۔ بجتر توپ منگائے دیا پیالے صحابہ سب چل کھائے۔ چوکی چوکی پے چوکی چلی۔ امبر ہوا سیت سیدوں سے راری ہوئی۔ ترور تارا گڑھ کے کھیت۔ کھنگسا گھوڑا نہیں بینا سا مرد، وہی جس نے سردار تارا گڑھ توڑا، اجے پال سادیو نہیں جس نے چکر چلایا، میرا پڑھی نماز وہاں کا وہیں ٹھہرایا، آیت الکرسی بند گھاٹ باڑے تو ہی سمان آکاش باندھ پاتال باندھ، باندھے ندی تالاب، دیمہ باندھ دھڑ کو بھی باندھے کہا ہوئے جائے مرگھٹیا، مسان بیہا مسان جیہیا مسان مرگیہ مسان فلکیہ مسان، کالکا برہم راکشش کی چڑیل پر تھوری کو دیوی دیوتاؤں کو باندھ کے بس میں نہ کرے تو سور کاٹ سور کی بوٹی دانت تر دبائے گا، ستر ناڑی بہتر کوٹھ سے باندھ باندھ کر نہ لاوے گا تو چمار کے چھیلے اور دھوبی کی ناند میں پڑے، چل تو سی میری بھگتی گرو کی شکتی پھرے منتر ایشوری واچا پھو منتر۔

دفع سحر

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر سحر زدہ مریض کو جھاڑنے سے فوراً فائدہ ہو گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم رونو ای جھونوں، امرت ماداتیں اور میر تارا، دیر مانو، دیر تونیو ہانک ڈانگ مہی متمن کرن جوگ بھوگ جوگ دھر چھتیس پچھتر، دھر سرپ پتی داسو کی ہرپت برھنڈے پتی برہما کے، چھایا دھو، دیوی دھو، دیوتا دھو، ڈائنی دھو، گردانی دھو، بھوت دھو، پریت دھو، دھر دھرمال چنڈی، بیج کرو وال سنڈی دھوریہ داگو ینائے داد دلی ایمان کو، چلتے کے کے جاتے اورے دیر بھروی کام روپ کام چنڈی، دھر دھرواکی مہا کا کھے کرے، گڑ رو مارو کو کی دھروان دھرو ولیتے تے کامرو کام چنڈی، اٹ مایا پر سرنی، کوئی کوئی آگیہ دیوی کام چنڈی، بیچے چل سنتری، چو دیگے ایرلیس دیوی دسیلہ کی ماںڈی چنڈی چندر چمکیلے، سوریہ ٹرل ایرل دیوی ہرا ہرا پری، سوکھیلا کیٹ رے جیود، پرانڈری واتے کھپر، داہنے ہاتھ چھری، ایرلا دیوی اوتاری، ڈائنی باندھو چڑیلی باندھو، گئی باندھو، موراں باندھوں مسانی، باندھوں گنیا، ناسی آوے گرنی، آن بلائے رانڈے، مالا ڈانڈے، جیوتا ڈانڈے، ہیپے سے کھیلے، ماری ولن جھاڑو ولیتے تے کامرو کام چنڈی کو ٹیش آگیہ۔

دفع ٹونہ ٹوٹکہ وسحر وغیرہ

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر ٹونہ ٹوٹکہ وغیرہ سے متاثرہ شخص پر دم کرنے سے اس کو فوراً شفاء ملتی ہے۔ مجرب ہے۔

منتر یہ ہے۔

سوم سنیچر بھوم اگاری، کہاں چلی لی دیئی اندھاری
چاری جٹاوجر کے وار، دین ہی باندھو سوم دوار
اتر باندھو کو یلہ دانو، دکھشن باندھوا کھشیتر پال
چاری ودھیا باندھ کے، دیئو وشیش، بھور بھور دوھل بھور گئے
چلو اترا پتھ یوگنی، چلو پاتال سے واسو کی، چلو رام چندر کے پایک
انجنی کے چیر لاگے، ایسور مہادیو گورا پاربتی کی دہائی
جو ٹونہ رہے ایدی پنڈ، منتر پڑھی پھونکے، ٹونہ کا ئیل نہ رہے

عمل نمبر2

جس شخص پر کسی نے جادو ٹونہ کر دیا ہو تو اس شخص کے سر سے پاؤں تک ایک نیلے رنگ کا دھاگہ ناپ کر مندرجہ ذیل منتر پڑھتے ہوئے اس دھاگہ میں سات گانٹھیں لگائیں اور اس دھاگہ کو گوگل کی دھونی دے کر مریض کے گلے میں پہنا دیں اور اس کے علاوہ اس منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ اس طرح عمل کرنے سے مریض پر سے جادو و سحر کا اثر کم ہو جائے گا۔ اس عمل کو ایک ہفتہ تک لگاتار کرنے سے مریض کو شفاء حاصل ہو گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کو، اپر کوس، بگڑ کوس، پرہلا دراکھ، پاتال راکھ، پاؤں دے بیچ، جنگھا دے کالیکا۔

مستک راکھے مہادیو، جو کوئی اس پنڈ پران کو چھیدے چھندے دیو، دیوتا، بھوت پریت، ڈاکنی شاکنی، کنٹھ مالا تجاری۔

ایک پہر، دوپہر، سانجھ سویرے کو، کئے کرائے کو سواہا پڑے، اس کو رکشا نرسنگھ ہی کرے۔

دیگر منتر برائے دفع سحر

مندرجہ بالا طریقہ سے سحر زدہ مریض کو علاج کریں اور منتر درج ذیل پڑھیں۔ اس منتر کے اثر سے جادو ٹونہ ٹوٹکہ وغیرہ کے سب اثرات ختم ہو کر مریض شفایاب ہو جاتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کو' ہروا میں ہری داہنے
ہری ہاؤ ستار' آگے پیچھے ہری کھڑایا' راکھیا سرجن ہار
چک بیجوری' کاجنت نرسنگھ' بھٹت کنبھ' آؤ تاکال راکھ
چار چکرے نرسنگھ جی کے آگے میں اتنا سوں دور جائے پڑے
پراتہ کال کنک' چھل چھدر' کھیچرا' بھوچرا' جل چرا
تھل چرا' بھوت دانا' ناٹک چیٹک' مار مار
رنڈی کا تین سو ساٹھ' اشٹ نرسنگھ' سدا سہائے' سری گوبند کے چرن اروند
میری بھگتی گرو کی شکتی پھرو منتر ایشورو واچا

جھاڑ آسیب وغیرہ

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر جھاڑیں اور ایک دھاگہ مریض کے ناپ کا لے کر اس پر منتر پڑھتے ہوئے سات گانٹھ باندھ کر مریض کے گلے میں پہنا دیں۔ انشاء اللہ کچھ دن میں ہی مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ مجرب عمل ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمہ' وجر ہنومنت' رام دوت بیگ' لوہے کا گدا' وجر کا سوٹا' پان کا بیڑا' تیل سندور کی پوجا' ہیں ہیں ہنکار' پون کمار کال' چیں چیں بھیرو' کیل چامنڈی' کیل مسان' کیل راکشش' کیل ڈاکنی' کیل شاکنی' کیل دارے جات باگھ' کیل نوکوٹ ناگ' کیل چھل چھدر بھید' کیل بھوندرا بھودرا' کیل باون ویر' کیل واریجات باگھ' کیل ڈانڈا' چل چلا پر تھوی' کیل کل سنگھ' کیل اپگھات کرے' الٹ تاکے اوپر پڑے کھنک کھنک کھائے کھائے سواہا۔

عمل نمبر 2

مندرجہ ذیل منتر اوجھاؤں جھاڑ پھونک کرنے والوں کا خاص منتر ہے۔ اس منتر کو پڑھتے ہوئے آسیب زدہ مریض کو نیم کے پتوں والی ٹہنی سے سات مرتبہ جھاڑنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا' منتر سانچ' کنٹھ کانچ
دہائی ہنومان ویر کی' جو جاوے لنکا جاوی
لنکا بھاری' آن لکشمن ویر کی' آن مانے جا کے تیر کی
دھائی میمنا پیر کی' بادشاہ زادہ' کام میں رہے آمدا
دھائی کالیکا مائی کی' دھولا گیری واری
چڑھے شیر کی سواری' جا کے لنگور ہے اگاری
پیالہ پئے رکت کا چنڈیکا بھوانی' ویدوانی میں بکھانی
بھوت ناچے' بیتال ناچے' راکھے اپنے بھگت کی لالی
مہروالی' کالی کلکتہ والی' ہاتھ کنچن کی تھالی' لئے تھاری
بھگت بالیکا دشمن پر ہاری' سدا ستن ہتکاری
اتر بھوت راج جلدی کر' نہیں تو کھائے تو کو کالیکا مائی
انھیں کی دہائی' بھگت کی سہائی' سارے سنسار میں مائی
تیری جیوتی رہی جاگ' پکڑ کے' پچھاڑ کے' مات مت اہار کر
تیرے ہاتھ میں کرپان' بھکشن کرے جلدی آئی کے جائے نہیں بھوت
پکرمات' جائے بھوت اتر اتر اتر
نہ اترے تو رام کی دہائی' گرو گورکھناتھ کا پھندا' کرے گا توئے اندھا
پھرے منتر ہوں پھٹ سواہا

جادو کرنے کرانے کو دور کرنا اور واپسی

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں پھر اس پانی کو سحرزدہ مریض کو پلا دیں۔ اس عمل کے اثر سے کسی شخص کے ذریعہ کیا گیا سحر دور ہو کر کرانے والے شخص پر

اثرانداز ہو جائے گا۔ عمل ہوتے ہی مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم وجر منشٹمی وجر کواڑ' وجر باندھو دش دوار
وجر پانی پی بیجا نگے' ڈاکنی ڈاپنی رکشوے سروانگ
منتر جیو شترو بھیو' ڈاکنی دایو' چانو دایو' کالی کالی شامنتے
برہما کی دھیشو ساشو' ڈاکنی ملی کری' مورو جیرٹ وگھات کرتی
چتے پانی کرے' گو آکرے' پانے کرے' سوتے کرے
پری ہاسے کرے' نین کتا کشی کرے' آپے نہ ہاتے پرہاتے
جیتی سنچارے' کلنی پوتنی' اتن تشوری کرے
اپتے وگیان آہن نہ تگیو
موہی کریت سارا کو نخی طلیکم سرو پدرے
اوم موسد ھی گرو رپائے سوی لنگ
مہادیو کی آگیا

سحر اپنا تعارف بتائے

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر سحرزدہ شخص پر دم کریں۔ ایسا عمل کرنے سے سحرزدہ شخص پر کیا گیا جادو و سحر مریض کی زبان سے اپنے کرانے والے شخص اور مقصد کو بارے میں تفصیل سے بتائے گا۔ یہ منتر پنجابی زبان میں ہے اس لئے اس منتر کو پڑھتے ہوئے پنجابی لہجہ استعمال کرنا چاہئے اور اس کی تسخیر کے لئے اس منتر کو روزانہ ایک سو آٹھ مرتبہ چالیس دن تک پڑھ کر تسخیر کرلیں پھر عمل کام میں لائیں۔ مجرب عمل ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم ایک او مکار ست گرو پرساد' دہائی خدا دی' دہائی رسول دی' دہائی پیغمبر دی' دہائی حضرت علی دی' دہائی امبر دی' دہائی محمد موہنی فقیر دی' دہائی ایک لاکھ اسی ہزار پیغمبر دی' دہائی باون ویر دی' دہائی چونسٹھ یوگنی چوراسی سدھ نوناتھ کی' ساہا پری' بب پری' تخت پری' حور پری' نور پری' لال پری' سفید پری' ساہا کی دہائی' کون کون پکڑے چلے' آگے کلو اوپر چلے' پیچھے

محمد ویر چلے

ہنومنت ویر چلے' لنکوڑھیپا ویر چلے' انگند چلے' باون ویر' چونسٹھ یوگنی سیدھ نوناتھ حضرت ساہ بھی' کمے بان ندی ناد کا پورا دیو بھوت جن خبیثہ' دیونی' بھوتنی' جننی خبیثنی چڑیل کے لاگے تیر' اٹھائیس تمام نوسو تاجاؤں' مڑھی مسانی رچھے وری رکھویک سے پکڑیلی آؤ' سدھ بھیروں سری بالا جتی' بھیروں جتی' لکشمن جتی' کمار جتی' ڈوڈا جتی' شکر جتی' ہنومنت جتی' اگمد جتی' بھیروں بھوال ا کھیشتر پال' کا نکا مائی کا پوت چڑھی بھٹی کا جیتوار روسہ چلے جیسے ندی ناؤ کا تیر جن کو' بھوت کو' دیو کو' پلیت کو' خبیث کو' ڈاکنی کو' شاکنی کو' سہاری کو' چار گھونٹ سیس کا رلی آوں' بند کرے' سر چڑھ بولے' مکھ چڑھ بولے' گرو کی شکتی' ہماری بھگتی' پھرو منتر ایشور مہادیو' تیری واچا پھرے۔

تانترک مایا جال ختم

کسی بھی طرح کے کئے گئے سحر (مایا جال) سے آپ کو کوئی نقصان پہنچ رہا ہو تو ایسی حالت میں مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر سحرزدہ مریض پر دم کرنے سے فائدہ ہو۔

منتر یہ ہے۔

اوم شری استھاپن' تامیں کر ہو جاے رام بھلائی
گنیا کے جو گن کائو' تو اس میں نہیں منائی
دہائی کامرو کاماکشا ئینا یوگنی کی' شبد سانچا پنڈ کانچا' پھرو منتر ایشورو واچا۔

ٹونہ ٹوٹکہ منتر

مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ چالیس دن تک لگاتار پڑھ کر تسخیر کرلیں پھر ٹونہ ٹوٹکہ سے متاثر مریض کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے ٹونہ ٹوٹکہ مریض کی زبان سے اپنے بارے میں سب کچھ بتائے گا اور ختم ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

لوہے کا کوٹھ' وجر کواڑ' س پر ناؤ بار مبار
تیتے نہیں پھن ہی ایک ہو بار' ایک ہتھا انڈا باندھو
ڈیڑھا موٹھی باندھو' تیرا باندھو' سورگ اندر باندھو

پاتالے واسو کی ناگ باندھو' سید کے پاؤں چرن
پاد کی شکتی' نرسنگھ بادیکار' کھیلوں کھیلوں شکنی ڈکنی
سات سیتر کے سنگری' بارہ من کے پہاڑ
تیہی اوپر بیٹھ' اب دیوی چوتارا کے
آن جنبھائی' جنبھائی' گورکھ کی دہائی' لونا کی دہائی
تینتیس کوئی دیوتاؤں کی دہائی' ہنومان کی دہائی
کاشی کوتوال بھیروں کی دہائی' اپنے نمیں کٹاری
مار دیوتا کھیل آپ لیتی کاشی آدی' کاشی پر پاپ
تیرے دیوتا کے کندھ چڑھائی
کاٹ جو من میں اکشوبھ راکھ

بچہ کی نظر

مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتے ہوئے مور کے پنکھ سے نظر والے بچہ کو سات مرتبہ جھاڑنے سے نظر دور ہو گی اور بچہ تندرست ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم ست نام آدیش گرو کا' آدیش پون پانی کا
ناد انہد ادھ میمی باجے' جہاں بیٹھی جوگ مایا ساجے
چونسٹھ یوگنی باون ویر' بالک کی ہرے سب پیر
آٹھوں ذات شیتل جانئے' بندھ بندھ بارے ذات مسان
بھوت بندھ پریت بندھ' چھل بندھ' بھلدر بندھ
سب کو مار کر بھسمنت' ست نام آدیش گرو کا

اوپری ہوا کا اثر

مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتے ہوئے 21 مرتبہ زمین پر لکیریں کھینچیں' پھر مریض کو گھٹنے کے بل بیٹھا کر ان لکیروں کے اوپر دونوں ہاتھ رکھوا دیں اور پھر سات مرتبہ اس منتر کو پڑھ کر

مریض کو جھاڑیں۔ اس عمل کو کرتے وقت اگر مریض واقعی متھوائی' بائی ہوا وغیرہ سے تکلیف میں مبتلا ہو گا تو وہ انجانے میں ہی آگے کی طرف کھسک پڑے گا اور انجام یہ ہو گا کہ مریض کو مکمل شفاء ہو گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا' کالی چڑی چک چک کرے
دھولا آوے واتے آوے ہرے' یتی ہنومان ہانک مارے
متھوائی اور بائی جائے بھگائی' ہوا ہرے
گرو کی شکتی میری بھگتی پھرے منتر' ایشورو واچا

سحر جادو

مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک لگاتار پڑھ کر تسخیر کر لیں۔ پھر کسی سحرزدہ مریض کو صحت یاب کرانے کے لئے سات کنوؤں کا پانی یا کسی ندی سے سات مرتبہ پانی لے کر منتر کو سات مرتبہ پڑھتے ہوئے پانی دم کرتے ہوئے مریض کو برہنہ کر کے غسل کرائیں تو اس عمل کے اثر سے مریض پر سحر جادو کا اثر کم ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم وجر میں کوٹھ' وجر میں تالا' وجر میں بندھیا دستے دوارا
تہاں وجر کا لگیا کواڑا' وجر میں چوکھٹ' وجر میں کیل
جہاں سے آیا ہے تہاں ہی جائے' جانے بھیجا جانکو کھائے
ہمکوں پھیر نہ سورت دکھائے' ہاتھ کوں' ناک کوں' کان کوں
سر کوں' پیٹھ کوں' کمر کوں' چھاتی کوں
جو جو کھو پہونچاوے تو گرو گورکھناتھ کی آگیہ پھرے
میری بھگتی گرو کی شکتی' پھرو منتر ایشورو واچا

اثر ٹونہ ٹوٹکہ

مندرجہ ذیل منتر کو روزانہ چالی دن تک بعد نماز عشاء ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر

تسخیر کرلیں۔ بعد تسخیر جس شخص پر کسی نے جادو ٹونہ کر دیا ہو تو اس سحر زدہ مریض کو عامل اپنے سامنے بٹھا کر اس منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو جھاڑے اور سرسوں پر پڑھ کر مریض کو مارے۔ اس طرح عمل کرنے سے سحر زدہ مریض کو فائدہ ہوگا۔ اس طرح اس عمل کو لگاتار سات دن تک کریں۔ شفاء ہوگی۔

منتر یہ ہے۔

ٹونا سلونا یوگی باندھے ٹونہ
آؤ ہو سکھی ال جادو کو دو
کو دو دیش کو تو پھر آدی' اچھل پھلوائی
نیوں نیوں آوے باس' تیوں تیوں اگ آوے ہمارے پاس
گرو دیوی کی شکتی
میری بھگتی پھرو سواہی اللشو رو واچ

دفع بندش ہر قسم (عقود بندی)

مندرجہ ذیل منتر کے استعمال سے ہر قسم کی بندش ختم ہو جاتی ہے۔ جب کسی ستارہ کی نحوست کسی شخص پر پڑ جاتی ہے یا کوئی عامل یا منتر کسی شخص پر کسی بھی طرح کی بندش کر دے تو اس منتر کے استعمال سے فوراً فائدہ ہوگا۔ اس منتر کو روزانہ چالیس دن تک لگاتار ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر تسخیر کرلیں۔ پھر بوقت ضرورت متاثرہ شخص کو سات مرتبہ جھاڑیں تو فائدہ ہوگا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو استو تے بھگوتے پاشرو چندرا دھر بندر' پرماوتی سیتائے ے ھشٹ سدھی دشٹ گرو' بھسم ھکشیم سواہا' سوامی پرساوے کرو کرو سواہا' مل مل ماتا گنگی سواہا' سوامی پرساوے کرو کرو سواہا۔

آسیب

مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر آسیب زدہ مریض کو جھاڑنے سے اس کو

ایک ہفتہ میں شفاء حاصل ہو جائے گی۔

منتر یہ ہے۔

الشٹ دیمہ' پلشٹ کایا' اتر آؤ گرو نے بلایا
شیش ستیہ نام آدیش گرو کو

آسیب ہر قسم کا دور

سرسوں کے تیل کا ایک چراغ جلالیں اور آسیب زدہ مریض کو اس کی لو دیکھنے کو کہیں۔ اس کے بعد اس کے پیچھے بیٹھ کر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو جھاڑیں اور پھونک ماریں تو اس عمل کے اثر سے مریض پر مسلط سب قسم کے آسیب اس دیپک (چراغ) کی لو میں ختم ہو جائیں گے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو دیپ موہے' دیپ جاگے' پون چالے
پانی چالے' شاکنی چالے' ڈاکنی چالے' بھوت چالے
پریت چالے' نو سو ننانوے ندی چالے
ہنومان ویر کی دہائی' میری بھگتی گرو کی شکتی
پھرو منتر اللشو رو واچا

جسم کی جھاڑ

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو جھاڑنے سے ہر قسم کا اثر آسیب ختم ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کو' بشیر کی بیٹی' باپ کہاں گینو
کیولا کو گیو' کیولا کاٹے کی نظر جھاڑنے کو گیو
نظر کاہے کی' پاپ کی' منتاری کی' ڈائن کی' مسان کی
جے اجے پال بابا' چھوٹے نظر کا تماشا

شبد سانچا' پنڈ کانچا' پھرو منتر ایشورو واچا

حفاظت منتر

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور پھر اپنے چاروں طرف گول لکیر کھینچ لیں۔ اس دائرہ کے اندر رہتے ہوئے کسی بھی طرح کے جادو ٹونے یا سحر وغیرہ سے حفاظت ہوتی ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم آیکلی پورو سدیشوری اوترا وتر سواہا
اوم دش انگلی ھینڈلی' ورڑوہاری بھیرنڈ بھیروی دویارانی
رولا بندھ' مشٹ بندھ بان بندھ' کرتے بندھ' رودر بندھ
لیکھ بندھ' گرہ بندھ' پریت بندھ' بھوت بندھ
یکش بندھ' کنکال بندھ' بیتال بندھ' آکاش بندھ
پورب پچھم اتر دکھن سرو دشا بندھ
پے اور یے آنچھی کہ' ہس ہس اوترا وتر
وشادی پرارانی دش انگلی' شت استر بندنی
بند ای ہوں پھٹ سواہا

جگہ عمل

کوئی بھی عمل یا کام کرتے وقت آسن پر بیٹھنے سے پہلے بیٹھنے کی جگہ پر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر پھونک مار دیں۔ پھر اس جگہ بیٹھنے پر کوئی بھی رکاوٹ یا بندش سحر جادو ٹونہ وغیرہ عامل کو پریشان نہیں کرے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم آسن اشور آسن اندر' آسن بیٹھے گرد گوبند
اجر آی وجر کپاٹ' اجر جڑا پنڈ سو جیس دوار
ہو گھائے اجر پر گھاؤ' اٹ ور وای کو کھاؤ

آسن بیٹھے گرو گوبند' دود کر جوڑ آسن کی رکشا کریں
دیو تینتیس کوٹی دیوتا رکشا کریں
کایا آسن بیٹھے لکشمن یتی' سوہاں گوبند پڑھی آسن پر
اوم ریں سوہاں من کی بھرمنا دوری کھوئے
راتری راکھے چندرما' دن کو راکھے بھانو
دھرتی ماتا سدا راکھے' کالی کنٹک دوری بھاگے
کرے گا سو بھرے گا' بھگت جنوں کی رکشا ہنومان کرے گا

دھاگہ برائے حفاظت

ایک نیلا یا کچے سوت کا دھاگہ لے کر مندرجہ ذیل منتر سات مرتبہ پڑھ کر دھاگہ پر سات گانٹھ لگا دیں اور پھر سات مرتبہ اس منتر کو پڑھ کر مریض کو دم کر کے گانٹھ والا دھاگہ گلے میں پہنا دیں۔ اس دھاگہ کے پہننے سے ہر قسم کی نظربد' آسیب' سحر جادو دور ہو گا اور آگے ہر قسم کے اثرات وغیرہ سے حفاظت رہے گی۔

اوم نمو دھرتی ماتا' ہنومان کی دہائی
نظر کو باندھوں' ڈاکن کو باندھوں' بھوت کو باندھوں
جن کو باندھوں' یوگنی ڈیرا سب بلا کو باندھوں
تجی یا بدوح' مدد میرے پیر کی
شبد سانچا' پنڈ کانچا' پھرو منتر ایشورو واچا

بندش سحر و جادو

روزانہ علی الصبح مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے متعلقہ مریض کو پلانے سے ہر قسم کا سحر و جادو کی بندش یا اثر ختم ہو جاتا ہے۔ مریض کو کم سے کم سات دن یہ عمل کر کے جھاڑیں اور پانی پلائیں۔ مکمل شفایابی ملے گی۔

منتر یہ ہے۔

اب پارلیس سنیمرم کائے ویدھ' چھید کا گیان وگیان پھوئے

اموکار گئے ہنکا چنڈی تو' ہمارے ماشل پاتھر پرے

اموکار گئے مارلیں سمارے مومارے

روڑا مب النا بیدھے' ویرو پاکش ویرالی

النا ویدھے پنڈو ماتائے' مورے پنڈے کرے

گھالئے ویدھے' ڈانک تنکھا پھوڑ پھوڑ

دنڈی ویرو پاکشرے آگیا

برائے حفاظت

مندرجہ ذیل منتر حفاظت و جھاڑنے کا کام آتا ہے۔ اپنی حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور آسیب و سحرزدہ مریض کو بھی اس منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر جھاڑ دینے سے اس کو ایک ہفتہ میں شفاء ہو گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو دھرتی ماتا' دھرتی ماتا' دھرتی دھرے نہ دھیر

باجے سنگی' باجے تریری' آیا گورکھ ناتھ' مین کا پوت

مونج کا چھڑا' لوہے کا کڑا' ہماری پیٹھ پیچھے یتی ہنومنت کھڑا

شبد سانچا' پھرو منتر ایشورو واچا

عمل نمبر2

یہ حفاظت کا منتر بھی اپنے آپ میں کافی اسرار لئے ہوئے ہے۔ مگر ہم یہاں درج ذیل منتر کی دیگر خصوصیات کو مخفی رکھتے ہوئے صرف حفاظت کرنے کا طریقہ تحریر کر رہے ہیں۔ اس منتر کو سات مرتبہ جھاڑنے سے آسیب سحرزدہ مریض کو فورا فائدہ ہوتا ہے اور اپنے اوپر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے ہر طرح کی حفاظت رہتی ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم کالیکا کھڑگ کھپر لئے ٹھاڈی' جوت تیری ہے نرالی

پیتی بھر بھر رکت پیالی' کرے بھکتوں کی رکھوالی

نہ کرے رکشا تو مہابلی بھیرو کی دہائی

تالی بجا کر حفاظت

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر تالی بجانے سے ہر طرح سے جسم کی حفاظت ہو جاتی ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم کالی کالی مہا کالی' اندر کی بیٹی' برہما کی سالی

اڑ بیٹھی پیپل کی ڈالی' دونوں ہاتھ بجاوے تالی

جہاں جائے وجر کی تالی' وہاں نہ آوے دشمن ہالی

دہائی کامرو کاماکشا نیتا یوگنی کی

ایشور مہادیو گوراپاروتی کی' دہائی ویر مسان کی

حفاظت مارن' ہانڈی موٹھ وغیرہ

مندرجہ ذیل منتر کو سحر جادو کی واپسی' مارن (ہلاکی) کرتب' ہانڈی موٹھ وغیرہ کے حفاظت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے سے مندرجہ بالا امور وغیرہ میں پوری حفاظت رہتی ہے۔

منتر یہ ہے۔

جھاڑی کاڑی کاپڑ پنڈی' ویر مشٹے باندھی بال

اہلے ایلام مشان بھوم ہوتے بھیرو' کاٹا رہاتے

لوہار باڑی' وام ہاتے چام ڈری

آگیا دل راجہ چونڈ ہاتے' لوہار قلعہ' مدگر گھینی

وگلی کھنڈ یگار آ گئے' راجہ جندگر آ گئے

وگلی کھنڈی

منتر برائے حفاظت

کہیں پر بھی رہائش کرتے وقت یا سوتے وقت مندرجہ ذیل منتر کو تین مرتبہ پڑھ کر تالی بجانے سے شیر' چیتا' بلی' سانپ' بچھو وغیرہ سے مکمل حفاظت رہتی ہے۔

منتر یہ ہے۔

باگھ بلی سرپ چور' چار لو باندھو ایک ٹھور
دھرتی ماتا آکاش پتا' رکش رکش شری پرمیشوری کالیکا کی واچا
دہائی مہادیو کی

سب طرح کی تکلیف

مندرجہ ذیل منتر سابر منتر نہیں ہے مگر مجرب ہونے کی وجہ سے تحریر کیا جاتا ہے۔ کانسہ کی ایک پیالی میں پاک و صاف پانی لے کر مندرجہ ذیل منتر کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں پھر اس پانی کو ہر قسم کے مرض و آسیب سحر وغیرہ کے مریض کو اپنے سامنے پلائیں اور کچھ پانی کے چھینٹے منتر کو پڑھتے ہوئے مریض کو ماریں۔ اس طرح عمل کرنے سے مریض کو سات دن میں شفاء مل جائے گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم آں کریں ہوں مار ہست ہراں ہریں
کرے ہمست دو شاں ہر ہر
دسر دسر ہوں پھٹ سواہا

شفایابی بچہ

مندرجہ ذیل منتر ایک کانسہ کی پیالی میں صاف پانی لے کر مندرجہ ذیل منتر کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے بیمار بچے کو پلا دیں۔ انشاء اللہ شفاء ملے گی۔ منتر یہ ہے۔

پانی تینی پانی' برہما وشنو مہیشور جانی' شیو شکتی آدی کماری
اب پھار بھار سب تو ہی' کی تلی کہوں کنتوں کا ہوو دھیلے آو
بالک کے تو کے موکے پنیہ جب ہوئے' مہادیو کی جٹا پرے پاروتی کے آنچر
جو یہ بالک دکھ پاوے

جھاڑا اثر بھوت پریت

اثر بھوت پریت سے متاثرہ شخص کو مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر جھاڑنے سے فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ منتر یہ ہے۔

اثر بھاگے کیدار ناتھ نام کے راجہ
ہار دک شش پیر پکار کے پوجا
شمشیر مکہ مدینہ کے پیر
کاہے آئے ہندو کے مندر

اثر مسان

مندرجہ ذیل منتر مسان کا اثر دور کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ عام طور پر چھوٹے بچوں کو مسان کی بیماری ہو جاتی ہے اور بچہ جسمانی طور پر کمزور ہو جاتا ہے۔ اس پر کوئی دوا بھی اثر نہیں کرتی۔ آخر کار بچہ سوکھتے سوکھتے لاغر ہو کر لقمہ اجل ہو جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل منتر کو روزانہ چالیس دن تک لگاتار ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر تسخیر کر لیں پھر جس بچہ کو مسان کی بیماری ہو گئی ہو اس کو سامنے بٹھا کر اس منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر جھاڑیں۔ پھر اسی طرح اس عمل کو سات دن تک کرنے سے بچہ صحت یاب ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

سپیدا مسان گورو گورکھناتھ کی آن
یم ڈنڈ مسان' کال بھیروں کی آن
سکیا مسان' لونا چماری کی آن
پھلیا مسان' گورے بھیروں کی آن
ہلدیا مسان' گھوڑا بھیروں کی آن
پیلیا مسان' دلی کی یوگنی کی آن
کمیدیا مسان' کالیکا کی آن
کیکڑیا مسان' رام چندر کی آن
سل سلیا مسان' وریہ محما پیر کی آن

اثر چڑیل

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر چڑیل کے اثر سے متاثرہ شخص عورت مرد بچہ کو جھاڑنے سے ایک ہفتہ میں فائدہ ہو گا۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمہ آدیش گرو کا' کولا چھری باون ویر' کلو بیٹھو جل کے تیر
تین بان کا بیڑا کھواؤں' جیٹھے بیٹھا جتلاؤں
مالی مرتور گت بہاؤں' واچا چوکے تو کنکالی کی دہائی
میری بھگتی گرو کی شکتی' پھرو منتر ایشورو واچا

اثر راکشش

مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر راکشش کے اثر سے متاثرہ شخص کو جھاڑنے سے سات روز میں فائدہ ہو گا۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کو' سر گرو بیچی ایک منڈلی آنی
دوئے منڈلی آنی' تین منڈلی آنی' چار منڈلی آنی
پانچ منڈلی آنی' چھ منڈلی آنی' سات منڈلی آنی
ہلتی آنی' چلتی آنی' نستی آنی' ماجنتی آنی
ساری آنی' اوہاری آنی' اگر ہو کر چڑھنتی گھال وائے
سگریو ویر تیری شکتی' میری بھگتی' پھرے منتر ایشورو واچا

اثر ڈائن دور کرے

مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ تھوڑی سی سرسوں' راکھ' مٹی پر پڑھ کر دم کر کے مریض کو مارنے سے ڈائن کا اثر دور ہو' یہ عمل سات دن تک دہرائیں۔ عمل یہ ہے۔

جل بانکا' تھل بانکا' اموکیر کایا بانکا
ڈائی نیرو وشٹی پڑھن پائی' ستو گو مایا ادھر کہانی

سمن کاٹی کے ماتا دہلی' براچان چھوڑے بھاتی
دھر دھولابان' دھو سربان' شبد بھیدی مہابان
اے ہی منتر پڑھے سے' اوم ہانی شری رام ہنکارے

نظر بد سے بچنے کے لئے

نظر بد سے متاثرہ شخص کو مندرجہ ذیل منتر اکیس مرتبہ پڑھ کر جھاڑنے سے تین دن میں فائدہ ہو گا۔

منتر مندرجہ ذیل ہے۔

غرور چرنے دیامن' شری ہری موکش کارن
دیو دانو دیتیانی لائی' نرسنگھ ورا آسی سب اڑائی
آلالی' پالالی' چوٹی' چوٹی ہنکارے' پھنکارے
آڑائے مائی' شلی کیرپاؤں دیکھ' ٹکریا جائے
اموکیرانگے ڈاتیر ڈرشٹی پلائے کر
اکشاویر' نرسنگھ آگیا

بیماری سے بچنے کے لئے

کسی بیمار شخص کو مندرجہ ذیل منتر سات مرتبہ پڑھ کر جھاڑیں اور پانی دم کر کے پلائیں۔ ایسا عمل سات دن کرنے سے مریض شفایاب ہو جائے گا۔

منتر مندرجہ ذیل ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کو' گرہ باز نٹنی کا جایا
چلتی بیر کبوتر کھایا' پیوے دارو' کھائے جو مانس
روگ دوش کو لاوے پھانس' کہاں کہاں سے لاوے گا
گدا میں سوں لاوے گا' نوناڑی بہتر کوڑا سوں لاوے گا
مار مار' بندی کر کر لاوے گا
نہ لاوے گا تو اپنی ماتا کی شیا پر پاؤں دھرے گا

میرا بھائی' میرا دیکھا دکھلایا تو میری بھگتی
گرو کی شکتی' پھرو منتر' ایشورو واچا

سانپ کی بندش کے لئے

اگر کسی عامل نے کسی چلتے سانپ کو باندھ دیا ہو تو اس کی بندش ختم کرنے کے لئے تھوڑی سی مٹی لے کر سات مرتبہ مندرجہ ذیل منتر پڑھ کر مٹی پر دم کر کے سانپ کے اوپر مارنے سے بندش ختم ہو کر سانپ چلنے لگے گا۔

منتر مندرجہ ذیل ہے۔
کیلن بھائی کو کیلنی' واچا بھیا کواچ
جاہو سرپ گھر آپنے' چک پھر چاروں ماس

غصہ دور کرنا

اگر کوئی شخص بے انتہا غصہ آنے پر جھگڑا فساد یا قتل کرنے پر آمادہ ہو جائے تو ایسی حالت میں مندرجہ ذیل منتر تین مرتبہ پڑھ کر اس شخص پر پھونک مار دینے سے اس کا غصہ دور ہو جائے گا اور سکون سے بات چیت کرے گا۔ یہ بہت مجرب عمل ہے۔

منتر مندرجہ ذیل ہے۔
بھول بھول کی تولہ ہو کی' اٹھ میل کی پاتاس
کنڈے لاگ' بھیل کی سبھا جڑے
بھیل کی چلے آگے' آگی جارے سلام کری
بھیل کی لاگے' تارے بیڑے' آجرے پانجرے لانگ
چکے کے لاگ' ہوگ سدھی گرو رپا دھائی
کاز' کا کمشا رما' ہاؤر جھر آگیا' چنڈی رپا



باب سوم

شفاء امراض المعروف روگ ناشک کرم

ہر شخص کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا رہتا ہے جس میں علاج کرانے کے باوجود بھی کوئی فائدہ نہیں ہوتا یا کوئی شخص ایسا ہے جو اپنے مالی حالات کمزور ہونے کی وجہ سے کسی حکیم ڈاکٹر سے اپنا علاج نہیں کرا سکتا تو وہ شخص امراض دور کرنے کے متعلق آگے دیئے گئے عملوں کو کام میں لا کر فائدہ اٹھائے۔

سہہ دیئی سدھی

مندرجہ ذیل منتر کو تسخیر کر کے کئی مختلف طرح کے فائدے اٹھائے جا سکتے ہیں۔ بھگوتی ماتنگی میں یقین رکھنے والے اس منتر کو جلدی تسخیر کر سکتے ہیں۔ اس کی سدھی کے لئے کرشن اشٹمی کا برت رکھنے کے بعد صبح کے وقت سہہ دیئی پودے کو اکھاڑ لائیں اور بوقت رات ایشان کون کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائیں اور ماتنگی دیوی کی سامنے تصویر یا مورتی رکھ کر اس کی دھوپ دیپ وغیرہ سے اس کی پوجا کریں اور مندرجہ ذیل منتر کو بتیس مرتبہ پڑھیں۔ اسی طرح یہ عمل لگاتار چودہ دن تک کریں۔ اس کے بعد سہہ دیوی کے پودے پر منتر کو پڑھ کر دم کر کے باریک پیس کر سفوف بنا کر اپنے پاس رکھ

لیں۔ اب اگر کسی بچے کو دست آ رہے ہوں تو اس سفوف کو تعویذ بنا کر اس کے گلے میں باندھ دیں فائدہ ہو گا اور نحوست کو اکب بھی ختم ہو گی۔

ماہواری کے وقت کسی بانجھ عورت کو یہ سفوف کھلا دیا جائے تو اس کے اثر سے وہ صاحب اولاد ہو جائے گی۔

مقدمہ یا لڑائی میں سفوف کا تعویذ بنا کر پہننے سے فتح حاصل ہو گی۔ اس سفوف کو جس کے ماتھے پر لگا دیا جائے اس کا وشی کرن ہوتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمہ بھگوتی ماتنگی سرو کو تیشوری سرو من موہنی
سرو لوگ وش کرنی سکھ زجنی مہامائے گھمو گھمو
واشیہ کرو کرو سواہا

ناک سے پانی منتر

تھوڑی سے صاف روئی لے کر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر روئی و مریض پر دم کریں اور اس روئی کو بہتی ہوئی ناک میں لگا دیں۔ ناک سے پانی رطوبت بہنا بند ہو جائے گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا، چار آئی چار گھائی، نیکھ نیکھ ہے چوراسی
گھائی بہے نیر، بھیجے چیر، ناتھ ناک تھمی ہو
شری نرسنگھ ویر ناک نہ تھمے تو ماتا انجن کا دودھ پیا حرام کرے
میری بھگتی، گرو کی شکتی، پھرو منتر ایشورو واچا۔

درد دانت و داڑھ

ایک نیم کی ٹہنی لے کر درد والی جگہ پر اس کو چھوتے ہوئے مندرجہ ذیل منتر

کو سات مرتبہ پڑھ کر متعلقہ جگہ پر پھونک ماریں۔ ایسا عمل کرنے سے دانت یا داڑھ کا درد ختم ہو جائے گا اور مریض کو آرام محسوس ہو گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا، بن میں بہاہی انجنی
جن جایا ہنومنت، یہ تینوں بھسمنت
گرو کی شکتی، میری بھگتی، پھرے منتر ایشورو واچا

آنکھ درد کے لئے

نمک کی سات چھوٹی ڈلیاں لے کر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر نمک سے مریض کو جھاڑنے سے آنکھ کا درد ختم ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا، سمندر، سمندر میں کھائی
اس مرد (نام مریض) کی آنکھ آئی، پاکے
پھوٹے نہ پیڑا کرے، گرو گورکھناتھ جی آگیا کریں
میری بھگتی گرو کی شکتی

مخفی پھوڑا دور کرنا

کبھی کبھی انسانی جسم کے اندر مخفی پھوڑا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے اس شخص کو ناقابل برداشت درد ہوتا ہے۔ اگر کسی شخص کے مخفی پھوڑا ہو تو مور کا پنکھ (پر) لے کر اس سے زمین کی مٹی اٹھا کر اس پر مندرجہ ذیل منتر پڑھ کر دم کر کے اس مٹی کو مخفی پھوڑے والی جگہ پر ماریں۔ ایسا عمل سات مرتبہ کریں۔ اس عمل سے فوراً فائدہ ہو گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو سر کتا، نکھ کتا، وش کتا، استھی بھید، مجاگت

پھورا پھنسی' اوٹھ دنبل دو کھانو' ریتیاوے روگری
گھام وائے جائے' چونسٹھ یوگنی' باون ویر' چھپن بھیروں
رکشا کیجو آئے' شبد سانچا' پنڈ کانچا' پھرو منتر ایشورو واچا
ستیہ نام آدیش گرو کا

درد بغل دور کرنا

مندرجہ ذیل منتر بنگلہ زبان میں ہے۔ بیماری کی وجہ سے بغل میں درد ہونے لگتا ہے تو ایسی حالت میں ہاتھ میں خالص پیلی سرسوں کا تیل لے کر منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر متعلقہ جگہ پر دم کریں اور وہاں تیل کی مالش کرتے رہیں۔ اس عمل کے اثر سے مریض جلد ہی آرام محسوس کرے گا۔

منتر یہ ہے۔

وات وات' اکال وات' اندھ وات' کنکنے وات
کٹ کٹرے وات' ابھار پرتی چکرے' ٹھیکر پھاٹ
تو مار ڈاکنے' پون پتر' ہنومان کار آگیائے
راجہ شری رامیر آگیائے

پیلیا دور کرنا

کانسا کے برتن میں پانی بھر کر نیم کے پتوں کو سرسوں کے تیل میں بھگو کر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو جھاڑیں۔ مریض جلد ہی صحت یاب ہو گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا شری رام سر سادھا' لکشمن سادھا بان
کالا پیلا ریتا' نیلا تھوتھا پیلا

پیلا چاروں جھرے تو رام چندر جی رہے نام
میری بھگتی گرو کی شکتی' پھرے منتر ایشورو واچا

درد آدھی سیسی

جب سر کے آدھے حصہ میں درد ہوتا ہے تو اس کو آدھا سیسی کا درد کہتے ہیں۔ ایسی حالت میں مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر مریض کو جھاڑنے سے آدھا سیسی کے مریض کو فائدہ ہوتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا' کالی چڑی چک چک کرے
گھولی آوے واسے ہرے' جتی ہنومنت ہانک مارے
متھوائی اور آدھا سیسی ناسے' گرو کی شکتی' میری بھگتی
پھرے منتر ایشورو واچا

کنٹھ بیل ختم کرنا

کنٹھ بیل کے مریض کو سامنے بٹھا کر ایک چاقو لے کر مندرجہ ذیل منتر بیس مرتبہ پڑھ کر زمین پر چاقو سے لکیر کھینچتے رہیں۔ جب اکیسویں مرتبہ منتر پڑھیں گے تو سب لکیریں کاٹ دیں تو اس عمل کے اثر سے کنٹھ بیل ختم ہو جائے گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو کنٹھ بیل' توں درم دمالی' سر پر جکڑی
وجر کی تالی' گورکھناتھ گاجتا آیا' بڑھتی بیل کو ترنت ہٹایا
جو کچھ بچی' تاہی مرجھایا' گھٹ گئی بیل' بڑھنے نہیں پاوے
بیٹھا تہاں اٹھ نہیں پاوے' پھوٹے اور پیڑا کرے
تو گورکھناتھ کی دہائی پھرے' میری بھگتی' گرو کی شکتی پھرے منتر ایشورو واچا

کان درد کا علاج

کان کے درد میں مبتلا مریض کو شفایاب کرنے کے لئے سانپ کے بل سے مٹی لا کراس پر مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر سات مرتبہ منتر پڑھ کر اس مٹی کو کان سے لگائیں تو اس عمل کے اثر سے کان کا درد ختم ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم کنک پرہار' دھندھر چھار' پرولش کر جھار جھار
مار مار' ہنکار ہنکار' شبد سانچا پنڈ کانچا اوم کریں کریں

تکلیف آنکھ دور کرنا

جب کسی کی آنکھ میں درد یا تکلیف ہو تو لیموں کی ٹہنی لے کر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کی آنکھ کو جھاڑیں۔ اس عمل کے اثر سے آنکھوں کی تکلیف یا درد سے چھٹکارا حاصل ہو جاتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو جھل مل' زہر بھری تلائی' استاچل پربت تے آئی
تہاں بیٹھا ہنومنت جائی' پھوٹے نہ پاکے' کرے نہ پیڑا
بچی ہنومنت راکھے ہیڑا' شبد سانچا پنڈ کانچا پھرو منتر ایشور و واچا

متھوائے کا مریض کا علاج

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر گائے کے اپلوں کی راکھ سے متھوائے کے مریض کو جھاڑیں تو شفاء حاصل ہو گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا' بال میں' کپال میں

بھیجا میں کیڑا' کیڑا کرے نہ پھوڑا' سونا کا سلابہ
روپا کا ہتھوڑا' ایشور گاڑے گوریا توڑے
ان کو شاپ' شری مہادیو توڑے
شبد سانچا' پنڈ کانچا' پھرو منتر ایشور و واچا

جانور کا کیڑا

عام طور پر چوپایہ جانوروں کے زخموں کے اندر کیڑے ہو جاتے ہیں جو کہ جانور کو بہت تنگ و پریشان کرتے ہیں اور جانور ناقابل برداشت تکلیف سے بے چین ہو جاتے ہیں۔ ایسے جانور کو شفاء دینے کے لئے نیم کے پتوں والی ٹہنی لے کر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر جانور کو جھاڑیں۔ اس عمل کے اثر سے جانور صحت یاب ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو کیڑا رے تو کنڈ کنڈالا' لال پونچھ تیرا منہ کالا
میں توئے بوجھا' کہاں تک آیا' توں ہی تو نے سب کا کھایا
اب توں جائے' بھسم ہوئی جائے' گرو گورکھناتھ کریں سہائے

ڈبہ پسلی سے شفاء

ڈبہ یا پسلی وغیرہ کے مرض کو جھاڑنے کے لئے تل کا تیل اور خالص سندور لے کر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر تیل و سندور سے مریض کو جھاڑنے سے شفاء حاصل ہو گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم ستیہ نام آدیش گرو کا' ڈنک کھاری' کھنکھرا کہاں گیا
سوا لاکھ پربتوں گیا' سوا لاکھ پربتوں جائے' کیا کرے گا
سوا بھار کو ویلا کرے گا' سوا بھار کو ویلا کیا کرے گا

ہنومنت ویر نوچندر ہاس کھڑگ گھڑے گا
نوچندر ہاس کھڑگ گھڑ کر کیا کرے گا
جات وڈھونگھ پسلی بائے
کال کوٹ کھارو سمندر کھیکا، جگد گرو کی شکتی
میری بھگتی، پھرو منتر ایشورو واچا

بواسیر کا علاج

بواسیر مرض میں مریض کے اندرونی حصہ میں مسہ ہو جاتا ہے جس سے پاخانہ کے ساتھ خون گرنے لگتا ہے اور باہری حصہ میں کسی جگہ سے۔ خون رسنے لگتا ہے۔ یہ جان لیوا مرض ہے جس سے مریض کو جسمانی و ذہنی صدمہ پہنچتا ہے۔ بواسیر کے مرض کو دور کرنے کے لئے رات کا رکھا ہوا پانی لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس پانی سے مریض کے پاخانہ کی جگہ کو دھوئیں۔

منتر یہ ہے۔
اوم کا کا کتا کروری کرتا، اوم کرتا سے ہوئے، پرسنا دس ہونس پر کٹے
خونی بادی بواسیر نہ ہوئے، منتر جان کے نہ بتادے
دوادس برہماہتیا کا پاپ ہوئے، لاکھ جپ کرے تو اس کے دنس میں نہ ہوئے
شبد سانچا پنڈ کانچا ہنومان کا منتر سانچا پھرے منتر ایشورو واچا

نقص بچہ دانی دور کرنا

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر بانجھ عورت کو جھاڑیں اور ایک لال رنگ کا دھاگہ متعلقہ عورت کے ناپ کا لے کر اس منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر دھاگہ پر اکیس گانٹھ لگائیں اور بانجھ عورت کی کمر میں پہنادیں۔ اس عمل کے اثر سے بانجھ، اٹھرا مرض و نقص بچہ دانی دور ہو کر عورت صاحب اولاد ہو گی۔

منتر یہ ہے۔
اوم نمو کامرو کا ماکھیا دیوی، جل باندھوں، جلبائی باندھوں
باندھوں جل کے تیر، پانچوں دوت کلوا باندھوں
باندھوں ہنومنت ویر، سہہ دیوا کی انودا، ارجن کا بان
راون رن کو تھام لے، نہیں تو ہنومنت کی آن
شبد سانچا، پنڈ کانچا، پھرے منتر ایشورو واچا

تکلیف داڑھ دانت

لوہے کی تین کیلیں لے کر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر کیڑا لگی یا درد کرتی ہوئی داڑھ دانت سے کیلوں کو چھوتے رہیں اور پھر ان تینوں کیلوں کو کسی لکڑی یا کسی پیڑ میں ٹھونک دیں۔ ایسا عمل کرنے سے کیڑا لگی اور درد کرتی ہوئی داڑھ ٹھیک ہو جائے گی۔

منتر یہ ہے۔
اوم نمو کامرو دیش کا ماکشا دیوی، جہاں بسے اسماعیل یوگی
اسماعیل یوگی نے پالی گائے، نت اٹھ چرداون میں جائے
ون میں چرے سوکھا گھاس کھائے مہکے گوبر کیا جا میں نپجا کیڑا
سات سوت سوتالا، پونچھ پچھالا، دھڑ پیلا، منہ کالا
داڑھ دانت گالے، مسوڑا گالے
مسوڑھا کرے تو گرو گورکھناتھ کی دہائی
شبد سانچا، پنڈ کانچا، پھرو منتر ایشورو واچا

آؤں کا مرض دور کرنا

مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتے ہوئے مریض کے سر سے پاؤں تک چٹکی بجاتے

ہوئے جھاڑیں۔ اس طرح سات مرتبہ عمل کریں تو اس عمل کے اثر سے مریض کا آوٗں کا مرض ٹھیک ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

جھمکری جھکری جھمکدار' بھوری کھنڈا وکھنڈا تو دھوم کریں
گھوم گھومائیا تا ہے' سفیکیر منڈی مول کری گرل بھاویں
ہیانوکک اتی' بربھڑی' اے اے ویر سو بھٹ سمبھوئے
بھرمہادھرمیر آگیا' پیٹ سمان' باپ سمان
بھوی گنے نہ چھاڑی دے دان' ویماتر کھانی سمودر ساکشی
ماتھیر ہاتھ باڑ ایلی' کاناجوم کری' رتنا کر سمندرے
ولے بھاشائیا' بات بات چات دھوپ کھاؤ
اوتار کرے مورے' مہی منڈل بھر کر' ایکاندھے تھاکیا
پرکاندھے پڑمور' بولے آسیو' مور بولے جادی
کریں کارے چھاڑیا جادی مہاکالیر آگیا

ناف ٹلنے کا علاج

ایک پولا بانس لیں جس میں نو گانٹھیں ہوں۔ ناف والے کو زمین پر لٹا کر اس کی ناف کے اوپر بانس کھڑا کر کے اس منتر کو پڑھتے ہوئے بانس کے سوراخ میں زور زور سے پھونک مارتے رہیں تو ایسا عمل کرنے سے ٹلی ہوئی ناف ٹھیک ہو جائے گی۔

منتر درج ذیل ہے۔

اوم نمو ناڑی ناڑی' نوسے ناڑی' بہتر کوٹھ چلے اگاڑی
ڈگے نہ کوٹھ' چلے ناڑی رکشا کرے یتی ہنومنت کی آن
شبد سانچا پنڈ کانچا پھرے منتر ایشور وواچا

ہر قسم کا مرض دور کرنا

ہر قسم کے مرض میں مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ جھاڑیں۔ سب مرض ختم ہو جائیں گے۔

منتر یہ ہے۔

دن میں بیٹھی دانری' انجنی جایو ہنومنت
بالاڈمرو بیاہی بلائی' آنکھ کی پیڑا' مستک پیڑا
چوراسی بائی' بلی بلی بھسم ہو جائے' پکے نہ پھوٹے
پیڑا کرے تو گورکھ یتی رکشا کرے
گرو کی شکتی میری بھگتی پھرے منتر ایشور وواچا

مردہ اولاد پیدا ہونا

جس عورت کے مردہ بچے پیدا ہوتے ہوں اس مرض کو مرت وتسا کہتے ہیں۔ ایسی عورت کا علاج کرنے کے لئے مچھلی پکڑنے والا آلہ لے آئیں۔ اس کانٹا پر سات مرتبہ مندرجہ ذیل منتر پڑھ کر پھونک دیں اور پھر اسی منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض عورت کو جھاڑیں اور اس کانٹے کو تعویذ میں بھر کر ایک دھاگہ میں باندھ کر عورت کی کمر میں باندھ دیں۔ اس عمل کے اثر سے مستقبل میں عورت کے اولاد زندہ پیدا ہو گی۔

منتر یہ ہے۔

چھوٹی موٹی کھپر' توں دھرتی کتنا گن' جیکے بل کاٹ کو جان وگیان
داہنی اور ہنومان رہے' بائیں اور چیل' چھوں اور رکشا کرے
ویر وانر نیل' نیل وانر کی بھگتی لکھی نہ جائے
جے ہی کرپا مرت وتسا دوش نہ آوے
آدیش کامرو کاماکھیا مائی کا

آ گیا جھاڑی داسی چنڈی کی دہائی

رتوندھی کا علاج

مندرجہ ذیل منتر کو نیم کی ٹہنی سے سات مرتبہ پڑھ کر رتوندھی کے مریض کو جھاڑیں تو اس عمل کے اثر سے مریض کو جلدی شفاء حاصل ہو گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم بھلت بھائی نکل' کے چلی جائے اس پار
جانب جانب ہم جانب اس پار' بھائی بولی ہم بھی آنب
اس کی چھالی بھی آنب' ہم اپس ملدی پر منڈا منڈا
انڈا سوہیلا تار' اجے پال راجہ اتر رہے اس پار
اجے پال پانی بھرت رہے مسکرار' یہ دیکھ بابا بولا دس
گوڑیا میلہ اجاڑ' تھکے ہم اوھوکی' جائے رتوندھی
ایشور مہادیو کی دہائی' رتوندھی اتر جائی
شبد سانچا پنڈ کانچا' پھرے منتر ایشور وواچا

درد کمر کے لئے

درد کمر والے مریض کو مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر جھاڑیں۔ اس کے بعد کالا دھاگہ لے کر اس کو مریض کے سر سے پاؤں تک ناپ کر الگ کر لیں پھر اس ناپ والے دھاگہ پر اس منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں اور اس مریض کی کمر میں باندھ دیں۔ اس عمل کے اثر سے جلد ہی کمر کا درد ختم ہو جائے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

چلتا آوے اچھلتا جائے' بھسم کرتا' ڈھ ڈھ جائے
سدھ گرو کی آن مہادیو کی شان

شبد سانچا پنڈ کانچا پھرو منتر ایشور وواچا

بے قاعدہ ماہواری

جس عورت کو ماہواری اپنے وقت پر نہ ہوتی ہو یا مہینہ میں کئی بار خون حیض آتا ہو تو ایسی حالت میں ایک سادہ پان کتھہ چونا کا بنوا کر اس پر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر پان پر دم کریں اور مریضہ بے قاعدہ ماہواری والی عورت کو کھلا دیں تو اس طرح عمل کرنے سے متعلقہ عورت کو پابندی کے ساتھ ماہواری آنی شروع ہو جائے گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش شری رام چندر سنگھ گرو کا
توڑو گانٹھ اونگا تھالی' توڑ دوں لائے' توڑ دوں سرت
پرت دے کرپائے' یہ دیکھ کر ہنومنت دوڑ کر آئے
اک (نام مریض) کی دیمہ شانتی پائے' روگ کو دیر بھگائے
روگ نہ نسے تو نرسنگھ کی دہائی' پھرے حکم خدائی

درد ماہواری دور کرنا

جس عورت کو ماہواری درد کے ساتھ ہوتی ہو تو تھوڑا سا ادرک لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے متعلقہ مریضہ عورت کو کھلا دیں جس کو ماہواری میں تکلیف ہوتی ہے۔ اس عمل کے اثر سے مریضہ عورت کو ماہواری میں تکلیف نہیں ہو گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش منسا ماتا کا' بڑی بڑی ادرکھ
تپکی تپکی ریش' بڑے دش کے جل پھانسی دے
سیش گرو کا وچن نہ جائے خالی' پانچ منڈ کے بام پر ٹھیلی

دش ہری رائی کی دہائی

مختلف امراض دور کرنے کے لئے

مندرجہ ذیل منتر ہر قسم کے امراض کی شفایابی کے لئے مجرب ہے۔ اس منتر کا استعمال صرف وہ شخص کر سکتا ہے جو کسی عورت کے ساتھ جسمانی تعلق نہ رکھتا ہو۔ مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو جھاڑنے سے منتر میں لکھے ہوئے امراض میں فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

پربت اوپر پربت' پربت اوپر اسفنک شلا' اسفنک شلا پر انجنی
جن جایا ہنومنت' نہلا تہلا کانکھ کی کنجرائی' پیچھے کی آدٹی کان کی
کنفیٹ رال کی' بد' کنھ کی کنٹھ مالا' گھٹنے کا ڈہرو
داڑھ کی دڑھ شول' پیٹ کی تاپ' تلی کیا' اتنے کو دور کرے
بھسمنت نہ کرے تو تجھے ماتا انجنی کا دودھ پیا حرام
میری بھگتی گرو کی شکتی پھرو منتر ایشوری واچاتیہ نام آدیش گرو کا

پیدائش بچہ کی تکلیف کے لئے

بچہ کی پیدائش کے وقت عورت کی تکلیف کو دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے متعلقہ عورت کو پلانے سے وہ عورت بنا تکلیف کے بچہ کی پیدائش کرتی ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم کورا دیو یہ نمہ' اوم نمو آدیش گرو کا
کورا دیر کا بیٹھی ہات' سب دراہ یکتاک ساتھ
پھر بسے ناتی وراتی' میری بھگتی گرو کی شکتی کورا دیوی کی آگیا

بخار سے آرام کے لئے

بخار کیسا بھی ہو' مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر بخار کے مریض کو جھاڑنے سے شفاء ہو گی۔

منتر یہ ہے۔

مسامیدام نوے کپٹی بے کپال' ہاڈ کے بھولے ہنومنڈ کی آن
سیسی جنگ پاڑھان وچان' منتر شانتی گاتری نام سین دیو تا موہگا راجہ
تجاٹ ایک جورا' تین جورا' چاری جورا' پانچ جورا' سات جورا
زور ہے تو راجہ اجے پال کا چکر بے
تینتیس کوٹی دیوتا مرے منتر کی شکتی سے چلے
جو نچن کھنڈ میں جائے' چور نہ مارے' وعدہ نہ کھائے
اکشے بام اکشنے دکشن اکشنے آسے چور
اچن سورد سمریے کایا وکھیات ہور

فوطہ بڑھنے کا علاج

مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتے ہوئے فوطوں کو ہاتھ سے ملتے رہیں اور پھونک مارتے ہیں تو اس عمل کے اثر سے فوطے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

منتر یہ ہے۔

اوم آدیش گرو کا' جیسے کے لیسو رام چندر کبوت
اوسی کرہو رادھ بن کبوت' پون پوت دھ آؤ
ہر ہر راون' کوٹ مراون' شروٹی انڈ' کھیت ہی شروٹی انڈ
انڈوہنڈ' کھیت ہی شروئی' باجاں گربھ ہی شرورٹی
استری کھیل ہی شروٹی شاپ' ہر ہر جنیر

ہر جنیر ہر ہر ہر

ہچکی کے علاج کے لئے

جب ہچکی نہ رک رہی ہو تو مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو دم کرنے سے ہچکی رک جاتی ہے۔

منتر درج ذیل ہے۔

اوم سمیر دپربت پر لونا چماری' سونے کی رانپی

سونے کی ستاری' بک چوک واہ بلاری

دھرتی نالی کاٹی کوٹی' سمندر کھاری بہاؤ

لونا چماری کی دہائی' پھرو منتر خدائی

چوٹ کا علاج

چوٹ لگنے سے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھتے ہوئے سات مرتبہ چوٹ پر پھونک مارنے سے درد ختم ہو جاتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو رووں کھنگارن' کہاں گئیلے نندن بن

چندن بن کا ٹیکے' کسے ستائیس دواریا گڑھے

کسلے ستائیس دواریا گڑھ کے' ہوک کاٹو' پھوڑا کاٹو

چھلی کاٹو' کاشہ کاٹو' بانسہ کاٹو' چنگا کرو کاٹ کوٹ کے

پتا ایشور مہادیو کی شکتی' گرو کی بھگتی جھاروں

بلائی جائے نہیں تو مہادیو کی دہائی پھرے

بخار کے علاج کے لئے

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر بخار سے متاثرہ مریض کو جھاڑنے سے بخار ختم ہو جاتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو اجے پال کی دہائی' جو جور رہے امک پنڈے

تو مہادیو کی دہائی' پھرو منتر ایشورو واچا

جلدی امراض داد کا علاج

ایک کٹوری (پیالی) پانی لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے داد والے مریض کو پلانے سے داد کا مرض ٹھیک ہو جاتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

ہاتھ بھگے چلائی' آدی نائے پون پوت

ہنومنت کر مور کت میرو چال' مندر چال نوگرہ چال

دوش چال' پنائی چال' ڈوری چال' اندر ہی چال

چالر چال' ہتست دناسہ کال' اٹھی وسی ترو رچال

ہم ہنومنتے گرے لنڈا پرو رو ودرھ چھلے

ترپری دھان پری ہیب اشٹو ترشت ویادھی لاورے

دشالا وا ہرودش آہ دودو والے کو پانی پیاب

یادداشت کے لئے

بوقت صبح غسل کرنے کے بعد تلسی کے پیڑ کو پانی چڑھائیں اور پھر اس کے گیارہ پتے توڑ لیں اور مندرجہ ذیل منتر کو گیارہ مرتبہ پڑھتے ہوئے تلسی کے پتوں کو کھالیں۔ یہ عمل کچھ دن کرتے رہنے سے یادداشت کی طاقت بڑھ جاتی ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو دیوی کا ماکھیا' ترشول کھڑگ ہست پادھا
پاتی گرڑ' سرو لکھی تو پرسے' سانگن حو چنا منی
نرسنگھ چل چل' اکسین کوئی کا تیانی تالب پرساد
کے اوم ہوں ہرس کروں تو بھون چالیا چالیا سواہا

تلی کے علاج کے لئے

ایک چاقو ہاتھ میں لے کر مریض کو سامنے بٹھالیں اور درج ذیل منتر کو پڑھ کر زمین پر ایک لکیر کھینچ دیں۔ اسی طرح منتر کو پڑھ کر آٹھ لکیریں کھینچ دیں۔ پھر ان سب کو کاٹ دیں۔ اس عمل سے تلی کے مرض سے متاثرہ مریض کو شفاء ملے گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو ہو ناش پربت جہاں پر سورھے گائے
سرھے گائے کے پیٹ ماتلی' دبا دبا تلی کٹے
سرکنڈا بدھے' بھیا کٹے' پھرو منتر ایشورو واچا

پھولا آنکھ کا علاج

جس شخص کی آنکھ میں پھولا ہو جاتا ہے اس کو دکھائی دینا بند ہو جاتا ہے یا پھر کم نظر آتا ہے جس کی وجہ سے اس شخص کا زندگی گزارنا محال ہو جاتا ہے۔ جب ایسا مرض آپ کے پاس آئے تو آپ دل ہی دل میں مندرجہ ذیل کو اکیس مرتبہ پڑھ کر ایک لوہے کی کیل پر دم کر کے زمین میں گاڑ دیں۔ اس کے بعد عمل کو اکیس دن تک لگاتار کریں۔ انشاء اللہ اس شخص کی آنکھ کا پھولا ختم ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

اتر کال کاچھ' ست یوگ کا باچھ
اسماعیل جوگی کی دو بیٹی' ایک ماتھے چولہا
ایک کاٹے پھولا' دہائی لونا چماری کی

شبد سانچا پنڈ کانچا پھرو منتر ایشورو واچا

بواسیر کے علاج کے لئے

مندرجہ ذیل منتر کے عمل سے دونوں طرح کی خونی و بادی بواسیر ٹھیک ہو جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل منتر کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے بواسیر کے مریض کو دیں اور وہ اس پانی سے مقعد کو دھوئے یا اس پر پانی گرائے۔ عامل غسل کر کے لال رنگ کا کچا سوت لے کر اس کے پانچ تار بنا کر اس منتر کو پڑھتے ہوئے اس لال سوت میں تین گانٹھ لگائے۔ پھر اس منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر اس لال دھاگہ کو مریض کے پیر کے انگوٹھے میں باندھ دیں۔ اس عمل سے خونی و بادی دونوں طرح کی بواسیر سے شفاء حاصل ہو گی۔

منتر یہ ہے۔

خراسان کی ٹنٹی شاہ' خونی بادی دونوں جاہ
امتی امتی' چل چل سواہا

درد ماتھے کا علاج

تھوڑی سی راکھ لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کی راکھ کو بھوؤں کے اوپری حصہ ماتھے پر لگائیں۔ فوراً سکون ملے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا بال میں کپال کپال میں بھیجا
بھیجے میں کیڑا' کیڑے کرے پیڑا سونے کی شلا کا
روپا کا ہتھوڑا' ایشور گڑھے گوریا توڑے
ان کا شراب شری مہادیو توڑے
شبد سانچا پنڈ کانچا پھرے منتر ایشورو واچا

گیس کے گولے کا علاج

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر گیس کا گولہ اٹھنے والے مریض کو جھاڑیں۔ اس عمل کے اثر سے آئندہ اس مریض کے گیس کا گولہ نہیں اٹھے گا۔ منتر یہ ہے۔

کون پروائی کہاں چلے' دن ہی چلے واگمے کے کوئلہ
کوئلہ کا کرو ہے' ساری پتر کھنڈ کرو یو
اشتوتر دانت ویادھی کاٹے' سر راون کا وش
بھجا راون کی بیس' گکو ہی دروٹی' وایو گولہ باندھوں
باندھوں میں گلم' دہائی مہادیو گوراپاروتی نیل کنٹھ کی
لونا چماری کی دہائی' پھرے منتر خدائی

عمل نمبر 2

مندرجہ ذیل منتر کو بروز اتوار یا منگل کو مریض کو سامنے بٹھا کر پڑھتے ہوئے زمین پر چاقو سے لکیریں کھینچ کر کاٹیں اور مریض پر پھونک ماریں تو گیس کے گولہ کا درد ختم ہو جاتا ہے۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو کالی کنکالینی' ندی پار بسے اسماعیل جوگی
لوہے کا کچھوٹہ کاٹ کاٹ' لوہے کا گولہ کاٹ کاٹ
تو شبد سانچا پھرو منترا ایشورو واچا

نامعلوم بیماری کا علاج

جب کوئی شخص علاج کراتے کراتے تنگ آ گیا ہو۔ ڈاکٹر طبیب اس کا مرض سمجھ نہ پا رہے ہوں تو ایسی حالت میں مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو جھاڑیں۔ یہ عمل سات دن تک کریں۔ فائدہ ہو گا۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا کلی کملی والا شیام
کہتے اس کو ہیں گھنشیام' روگ ناشے' شوک ناشے
نہیں تو کرشن کی آن' رادھا میرا منتوے
امک (نام مریض) کا روگ جاوے

کمزوری کا علاج

اگر کوئی شخص بہت زیادہ کمزور ہو گیا ہو اور کمزور ہونے کی کوئی وجہ بھی سمجھ نہ آ رہی ہو تو ایسی حالت میں اس مریض شخص کو اپنے سامنے بٹھا کر مندرجہ ذیل منتر کو پڑھ کر اس کو جھاڑیں اور ہنومان کے پیر کے نیچے کا سندور لے کر مریض کے ماتھے پر ٹیکہ لگا دیں۔ اس کو کوئی بھی بیماری ہو اس کو ضرور فائدہ ہو گا۔ منتر یہ ہے۔

تو ہے ویر بڑا ہنومان' لال لنگوٹی مکھ میں پان
اری بھگاوے' بیر بھگاوے' امک (مریض کا نام) میں شکتی جگاوے
رہے اس کی کایا دربل' تو ماتا انجنی کی آن
دہائی گورا پاروتی کی' دہائی رام کی' دہائی سیتا کی
لے اس کے پنڈ کی خبر' نہ رہے اس پے کوئی اثر

زیادہ کھانے کا علاج

کھانا کھانے کے بعد مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھتے ہوئے پیٹ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے زیادہ مقدار میں کھایا ہوا ہضم ہو جاتا ہے۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کو اگستے کنبھ کرنے چ شیش بڑوانلے آہار
پاچنار تھائے سمرت بھیاسے چکم بھورو منترا ایشورو واچا

پیٹ کے درد سے آرام

مندرجہ ذیل منتر کو سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر اس کا دسواں حصہ ہون کرنے سے تسخیر ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد جب بھی کوئی پیٹ درد سے پریشان ہو تو تھوڑا سا پانی لے کر اس پر اس منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے مریض کو پلا دیں تو فوراً آرام ہو گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو اتھی، متھی بھسم کرو کرو سواہا

عمل نمبر2

سیندھا نمک کی ڈلی بنا انگوٹھے تین انگلیوں سے پکڑ کر اٹھائیں اور مندرجہ ذیل منتر تین مرتبہ پڑھ کر نمک پر دم کر کے مریض کو کھلائیں تو اس کے اثر سے پیٹ کی تکلیف ختم ہو جاتی ہے۔ منتر یہ ہے۔

اوم نون تو سندھو نون سندھو وایا، نون منتر پتا مہادیو رچایا
مہیش کے آدیش موہیں گرو دیو سکھایا، گرو گیان سے ہم دیو پیر بھگایا
آدیش کامروپ کاماکھیا مائی، آدیش ہری داسی چنڈی کی دہائی

عمل نمبر3

مریض کے پیٹ میں جہاں درد ہوتا ہو اس جگہ کو بائیں ہاتھ سے سہلاتے ہوئے مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرتے رہنے سے پیٹ درد کو آرام ہو جاتا ہے۔ منتر یہ ہے۔

پیٹ وتھا پیٹ وتھا، تم ہو بلیر، تیرے درد سے پشو منشیہ نہیں استھر
پیٹ پیر لیوں پل میں نکار، دوں پھینک سات سمندر پار
آیا کامروپ کا مار کا مائی، آگیہ ہری داسی چنڈی کی دہائی

طاقت ہاضمہ کے لئے

کھانا کھانے کے بعد مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتے ہوئے دایاں ہاتھ تین مرتبہ پیٹ پر پھرانے سے ہاضمہ کی طاقت بڑھتی ہے اور پیٹ کی بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں۔ منتر یہ

ہے

اگنے کنبھ کرنے چ شمی چ بڑوا نلم
بھوجنے پاچنار تھائے سرپت بھیم چ پنچکم

سر درد جھاڑ کے لئے

جس شخص کے سر میں درد ہو اس کے ماتھے کو پکڑ کر سات مرتبہ مندرجہ ذیل منتر پڑھ کر سر پر پھونک مارنے سے درد ختم ہو جاتا ہے۔ منتر یہ ہے۔

ہزار گھر ایک گھر کھائے، آگے چلے تو پیچھے کو جائے
پھرو منتر ایشور وواچا

جھاڑ آدھا سیسی درد

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھتے ہوئے راکھ سے آدھا سیسی درد کے مریض کو جھاڑنے سے درد ختم ہو جاتا ہے۔ منتر یہ ہے۔

بن بیاہی انجنی کچے ونپھل کھائے
ہانک ماری ہنومنت نے اس پنڈ سے آدھا سیسی اتر جائے

عمل نمبر2

آدھا سیسی درد سے متاثرہ شخص کو سامنے بٹھا کر اس پر سات مرتبہ مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتے ہوئے راکھ سے جھاڑتے رہیں۔ درد ختم ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو بن میں بیاہی بانری اچھل ورکش پے جائے
کود کود ساکھان پے کچے بن پھل کھائے
آدھے توڑے، آدھا پھوڑے، آدھا دے گرائے
ہنکارت ہنومان جی، آدھا سیسی جائے

عمل نمبر3

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مور کے پنکھ (پروں) سے مریض کو جھاڑنے سے آدھا سیسی کا درد ختم ہو جاتا ہے۔ منتر یہ ہے۔

کامرو کیش کامنا دیوی' تہاں بسے اسماعیل جوگی

اسماعیل کے تین پتریاں' ایک روئے' ایک بچھولے

ایک تاپ' تجاری اکترا متھوا آدھا سیسی توڑے

اترے تو اتارو' چڑھے تو مارو' نہ اترے تو گن گرڑ مور ہنکاری

شبد سانچا' پنڈ کانچا پھرو منتر ایشورو واچا

عمل نمبر4

مریض کو جنوب کی جانب منہ کر کے بیٹھ جائیں اور مریض کا ماتھا پکڑ کر مندرجہ ذیل منتر سات مرتبہ پڑھ کر پھونک ماریں اور جھاڑیں۔ اس کے اثر سے آدھا سیسی کا درد ختم ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

لنکا میں بیٹھ کے ہاتھ ہلاویں ہنومان

سو دیکھی کے راکشش گن پرائے درنت

بیٹھی سیتا دیوی اشوک بن میں

دیکھی ہنومان کو آنند بھئی من میں

گئی ڈرو ساد دیوی استھر درسائے

.........کے سرو۔تھا پرائے

.........کے نہیں کچھ پیر کچھ بھار

آدیش کا مار کا ہری داس چنڈی کی دہائی

(نوٹ) خالی جگہ پر مریض کا نام مع والدہ لکھیں۔

تکلیف دانت کے لئے

مندرجہ ذیل منتروں میں سے کسی ایک منتر سے سات مرتبہ پڑھ کر انگلی

شہادت سے دانت کی تکلیف سے متاثرہ شخص کو جھاڑنے سے تکلیف دور ہو گی۔

منتر یہ ہیں۔

آگی باندھوں' انگیشور باندھوں' سولال وکرال باندھوں

سو یوہ لوہار باندھوں' بجر کے نمائے

بجر دھن دانت ہمائے تو مہادیو کی آن

عمل نمبر2

آگ باندھوں' اگیا بیتال باندھوں

سو کال وکرال باندھوں' سو لوہا لوہار باندھوں

بجر اس ہوئے بجر دھن' دانت پسے تو مہادیو کی آن

عمل نمبر3

دانت کے درد سے متاثرہ شخص جب بھی منہ دھوئے یا ویسے ہی مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتے ہوئے کلی کرے تو اس کو دانت کے درد سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

کاہے رر سیائے ہم تو اکیلا' تم ہو بتیس بار بھولا

ہم لاویں تم بیٹھے کھاؤ' انت کال میں سنگی جاؤ

دانت کے کیڑے کا علاج

اس منتر کو پڑھتے ہوئے نیم کی ٹہنی سے مریض کو جھاڑنے سے دانت کے کیڑے مرجاتے ہیں اور درد ختم ہو جاتا ہے۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو کیڑوے تو کنڈا جائے' لال پونچھ تیرا منہ کالا

میں تو ہیں پوچھوں کہاں تے آیا' توڑ ماس ہکو کیوں کھایا

اب تو جائے بھسم ہو جائے' گورو گورکھناتھ کے لاگوں پائے

شبد سانچا' پنڈ کانچا' پھرو منتر ایشورو واچا

تسخیر عمل دانت کا کیڑا

اس عمل کی تسخیر میں محنت تو بہت ہے مگر اس کا اثر بہت زیادہ ہے کیونکہ لاکھوں ایسے اشخاص ہیں جن کے دانتوں میں کیڑا لگ جاتا ہے جس کا آخری علاج ڈاکٹر دانت داڑھ کو جڑ سے نکال کر کرتے ہیں یعنی نہ رہے گا بانس اور نہ بجے گی بانسری۔ اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ اس عمل کو دیوالی کی رات سے مندرجہ ذیل منتر کو روزانہ ڈھائی ہزار مرتبہ لگاتار چالیس دن تک پڑھیں۔ عمل تنہائی میں گھی کا چراغ جلا کر کریں۔ عمل تسخیر ہونے پر ضرورت کے وقت نیم کی ٹہنی سے مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتے ہوئے مریض کو جھاڑنے سے اس کے دانت کا درد ختم ہو جاتا ہے اور جھاڑتے وقت بھٹکیا بیجوں کی دھونی کیڑے لگے دانتوں کو دینے سے اندر کے کیڑے ختم ہو کر باہر آ جاتے ہیں۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کو' بن میں بیاہی انجنی' جن جایا ہنومنت

کیڑا مکوڑا یہ تینوں بھسمنت' گرو کی شکتی میری بھگتی پھرو منتر ایشورو واچا

آنکھ کی تکلیف سے نجات

تھوڑی سی راکھ اور نمک کے سات ٹکڑے لیں۔ مندرجہ ذیل منتر کو بارہ مرتبہ پڑھ کر راکھ اور نمک پر دم کر کے مریض کی تکلیف والی آنکھ سے چھو کر آگ میں ڈالیں اس سے آنکھ کی تکلیف ختم ہو جاتی ہے۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو سلس سمندر' سول سمندر میں پنکھنی کے جھرے

اکھڑیا کی آنکھ ای نچرے میری بھگتی گرو کی شکتی پھرو منتر ایشورو واچا

عمل نمبر 2

مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ راکھ سے مریض کی آنکھوں کو جھاڑیں تو آنکھ کی ہر طرح کی تکلیف ختم ہو جاتی ہے۔ منتر یہ ہے۔

شانتی کتھو آر ہوار ٹھنیے چند پاس ہوئی

سری ٹاناں نچاں چکھو روگ پنائی

عمل نمبر 3

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو جھاڑنے سے اس کی آنکھوں کی تکلیف وغیرہ ختم ہو جاتی ہے۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو بن میں بیاہی باندی جہاں جہاں ہنومان

انکھیا پیر کسوارو گیبا تھنے لائی یاری یو جائے بھسمنت

پھرو منتر ایشورو واچا

عمل نمبر 4

مندرجہ ذیل منتر کو کسی سعد وقت میں ایک سو آٹھ تسبیح ایک سو آٹھ دانوں والی پڑھ کر تسخیر کر لیں اور جب ضرورت ہو تو نیم کی ٹہنی سے اکیس مرتبہ اس منتر کو پڑھ کر مریض کو جھاڑنے سے آنکھوں کی بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو شری رام کی دھونی لکشمن کا بان

آنکھ درد کرے تو لکشمن کمار کی آن

کان کی تکلیف کے لئے

کسی سعد وقت میں سانپ کے بل سے مٹی لائیں۔ اس مٹی پر مندرجہ ذیل منتر اکیس مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں۔ پھر اس مٹی کا لیپ کان کے آس پاس کرنے سے کان کی تکلیف ختم ہو جاتی ہے۔ منتر یہ ہے۔

اوم کنک پربت پہاڑ دھندو آر دھار گھس لے کر ڈار ڈار

پات پات جھار جھار ہوں' ہنکار' اوم کلیں کریں سواہا

بے جانے' گورکھ جانے میری گتی کو کہے نہ کوئے' ہاتھ پچھانو مکھ دھوؤں
سمیرو نرنجن کر دیو ہنومنت' پتی ہماری پتی راکھے' موہنی دوہنی دونوں
جینی آؤ موہنی' راول چلے مکھ بولے' تو جیسہ موہوں' آش موہوں
پاس موہوں' سب سنسار موہوں' نسرو بندی دیمہ للاٹ
شبد سانچا پھرو منتر ایشور وواچا

نمک مندرجہ ذیل منتر کا استعمال عورت کو مسخر کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔
منتر میں دیودتی کی جگہ مطلوبہ عورت کا نام لے کر جس کو مسخر کرنا ہو اس منتر کو بروز جمعرات خوش و خرم حالت میں نمک لے کر سات مرتبہ پڑھ کر نمک پر دم کریں اور اس نمک کو مطلوبہ عورت کو کھانے یا پینے کی چیز میں کھلا دیں۔ اس عمل کے اثر سے مطلوبہ عورت مسخر ہو جائے گی۔ منتر یہ ہے۔

اوم بھگوتی بھگ بھاگ دائی دیودتی
مم وشیم کرو کرو سواہا

ارنڈ مندرجہ ذیل منتر کو یاد کر لیں اور جب کسی اتوار کے دن ہولی یا دیوالی ہو تو اس دن لال رنگ کے ارنڈ کے درخت کو یہ منتر پڑھتے ہوئے ایک جھٹکے سے اکھاڑ لیں۔ درخت کو صرف بائیں ہاتھ سے اکھاڑیں اور پھر اپنے گھر لے آئیں اور اس درخت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں۔ ان ٹکڑوں میں سے ایک ٹکڑا لے کر اس پر یہی منتر اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر جس عورت یا لڑکی کو یہ ٹکڑا چھوا دیں گے وہ عورت اپنا سب کچھ چھوڑ کر آپ کے پیچھے لگ جائے گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو کال بھیرو کالی رات' کالا آیا آدھی رات' چلے قطار باندھوں
توں باون ویر' پرنازی سوراکھے سیر' چھاتی دھری کے واکو لاؤ
سوتی ہوئے' جگا کے لاؤ' بیٹھی ہوئے' اٹھا کے لاؤ

باب چہارم

حب المعروف وشی کرم

ہر شخص کو اپنی ضروریات کے لئے دوسرے شخص سے دوستی کی ضرورت پڑتی ہے جیسے شوہر کو بیوی سے' نوکر کو مالک سے' دکاندار کو گاہک سے' کاروباری شخص کو حقہ الغرض دوستی کی سخت ضرورت پڑتی ہے جس سے وہ اپنی زندگی کے مقصد کو پورا کر سکے۔ اس کے لئے آگے کچھ عمل تحریر کئے جاتے ہیں۔ فائدہ اٹھائیں مگر اس کا دھیان رکھیں کہ ان عملیات کا بیجا استعمال ہرگز نہ کریں ورنہ الٹا نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

گرامیہ موہنی

دیوالی کی رات کو سفید تلوں کے تیل کی اپنی گھانی نکلوائیں۔ اس تیل کو لے کر مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر اس تیل پر دم کریں۔ اب اس تیل سے جو شخص بھی اپنے ماتھے پر تلک لگاتا ہے وہ ہر شخص کو مسخر کرنے کی طاقت حاصل کر لیتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

تیل سے یہ تیل' راجہ پرجہ پاؤں میل' پوکھرنی پانی مس کو آلگیا
پانی میرے پاسے لگائے' ہاتھ کھڑگ' زرابے' گلے پھولوں کی مالا جانی

شبد سانچا' پنڈ کانچا' پھرے منتر ایشورو واچا
ستیہ نام آدیس گرو کا

مٹی جس عورت یا لڑکی کو مسخر کرنا ہو اس کے بائیں پیر کے نیچے کی مٹی لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس مٹی کو مطلوبہ عورت کے سر پر ڈال دیں وہ عورت مسخر ہو کر آپ کے پاس آئے گی۔

منتر یہ ہے۔

کالو کلوا چونسٹھ ویر' تال بھاگی تور
جہاں کو بھیجوں وہیں کو جائے' مانس مجا کو شبد بن جائے
اپنا مارا' آپ دکھاوے' چلت بان ماروں' الٹ موٹھ ماروں
مار مار کلوا' تیری آس چار' چو مکھا دیا' مار بادی کی چھاتی
اتنا کام میرا نہ کرے تو تجھے ماتا کا دودھ پیا حرام

نظر مندرجہ ذیل منتر کو کسی سعد وقت میں ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ لیں۔ پھر جس عورت کو مسخر کرنا ہو تو اس منتر کو پڑھ کر اس عورت سے آنکھ ملانے سے وہ عورت مسخر ہو جائے گی۔ منتر یہ ہے۔

ایں بھگ بھوگے بھگنی بھگوودری بھگائے یونی
بھگنی ہیتینی سرو بھگ سنکری بھگ روپے نیہ کلیس بھگ لنکنے
سرو بھگانی ے وشمانے درد پریتے سوریتے بھگ لنکنے
کلیس نہ دروے کلیدے دراوے اموگھے بھگ ودھے اکشوبھ
اکشوبھے سرو ستوا گیشوری' ایں کلیں جیں بلوں بھیں بلوں
موبلوں ھے ھے کلنے سروانی بھگانی تسے سواہا

لونگ موہن جب بھی گرہن ہو تو ایک مٹی کا چار منہ والا چراغ اور چار لونگ لے کر کسی پاک و صاف جگہ پر بیٹھ جائیں۔ چراغ میں

چنبیلی کا تیل ڈال کر اس میں چار بتیاں روئی کی لگا دیں اور چراغ کو اس طرح رکھیں کہ ہر ایک روئی کی بتی چاروں سمتوں میں ہو جائے اور اس کے بعد چاروں لونگوں کو ہر ایک بتی کے سامنے رکھ دیں اور پورے گرہن کے وقت مندرجہ ذیل منتر پڑھتے رہیں۔ گرہن کا وقت ختم ہونے پر ان چاروں لونگ کو اٹھا کر کسی تعویذ میں بھر کر محفوظ کر لیں۔ اب جب کبھی آپ کو عمل کرنا ہو تو چار نئے لونگ لے کر ان پر اس منتر کو سات مرتبہ دم کریں اور ان لونگوں سے مندرجہ بالا تعویذ چھو کر جس شخص و عورت کو کھلائیں گے وہی مسخر ہو کر آپ کے حکم کے طابع ہو گا۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا' کامرو دیش کا ماکھیا دیوی
جہاں بسے اسماعیل جوگی' اسماعیل جوگی نے دنیں لونگ
ایک لونگ راتی ماتی' دوجی لونگ دکھاوے راتی
تیجی لونگ رہے ٹھہرائے' چوتھی لونگ ملاوے آوے
نہیں آوے تو کنواں باوڑی گھاٹ پھرے' رنڈی کنواں باوڑی پے چھنک مرے
اوم نمو آدیش گرو کو' میری بھگتی گرو کی شکتی
پھرے منتر ایشورو واچا

پان مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر تین پان پر دم کریں اور جس عورت کو مسخر کرنا ہو اس کو یہ تینوں پان کھلا دیں۔ پہلا پان کھاتے ہی وہ عورت آپ کی دوست ہو جائے گی۔ دوسرا پان کھاتے ہی وہ عورت آپ کے ساتھ جسمانی تعلق قائم کر لے گی اور تیسرا پان کھاتے ہی وہ عورت کسی دوسرے شخص کا تصور بھی نہیں کرے گی۔ منتر یہ ہے۔

شری رام ناتھ ربیلی اکن کبیری' سنئے ناری بات ہماری
ایک پان سنگ منگائے' ایک پان سیج سوں لاوے
ایک پان مکھ بلاوے' ہم کو چھوڑ اور کو دیکھے تو تیرا کلیجہ ہنومان چکھے

عمل نمبر2

مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر پان کے بیڑے پر دم کر کے جس عورت کو کھلا دو گے وہ عورت مسخر ہو کر آپ کی ہو جائے گی۔

منتر یہ ہے۔

ہرے پان، ہرالے پان، چکنی سپاری شویت کھیر
داہنے کر چونا موہنی لے پان، ہاتھ میں دے ہاتھ رس لے
یہ پیٹ دے، پیٹ رس لے، شری نرسنگھ ویر تھاری شکتی
میری بھگتی پھرو منتر ایشورو مہادیو کی واچا

ہون

بخور جلانے کو ہون کہتے ہیں اس لئے اس عمل میں جنگل میں جا کر ہون کے لئے سمیدھا اکٹھی کر لیں اور بازار سے گھی، گوگل، چینی خرید کر تنہا سنسان جگہ پر ہون کریں۔ جنگل سے اکٹھی کی گئی سمیدھا میں بازار سے خریدی گئی چیزیں ملا دیں اور آگ جلا کر مندرجہ ذیل منتر کو ایک مرتبہ پڑھیں اور مندرجہ ذیل بخور چیزوں میں تھوڑا سا آگ پر ڈال دیں۔ اس طرح تین سو اکیاون مرتبہ پڑھ کر بخور آگ پر ڈال دیں۔ اس عمل کے اثر سے سبھی اشخاص تسخیر ہو کر آپ کے زیر اثر آ جائیں گے۔

منتر یہ ہے۔

اوم گن پتی ویر بسے مسان جو، میں منگور
سو تم آنو پانچ، گرداسر سندور، تربھون مانگے چمپے کے پھول
اشٹ کولی ناگ موہو، جو ناری بھوتری کوٹھ موہو
اندر کی بیٹی سبھا موہو، آوتی آوتی استری موہو
جاتا جاتا پرش موہو، ڈانواں انگ بسے نرسنگھ جیونے اکھشیتر پالائے
آوے مار مرکرتا سو جائی ہمارے پاؤ پرنتا
گرو کی شکتی، ہماری بھگتی، چلو منتر آدیش گرو کو

ٹیکہ

بروز ہفتہ سندوری ہنومان جی کی مورتی کا پوجن کریں اور مورتی کو سندور کا چولہ چڑھائیں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھیں۔ یہ عمل اکیس دن تک کریں۔ جب ضرورت ہو تو مندرجہ ذیل منتر پڑھتے ہوئے کسی چوراہے سے مٹی اٹھا کر ماتھے پر ٹیکہ لگا کر مطلوبہ شخص کے سامنے جائیں تو وہ شخص مسخر ہو کر آپ کے کہنے کے مطابق عمل کرے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کو، راجہ موہوں، پرجہ موہوں
موہوں براہمن بنیا، ہنومنت براہمن بنیا
ہنومنت روپ میں جگت موہوں، تو رام چندر پرمانیاں
گرو کی شکتی میری بھگتی، پھرو منتر ایشورو واچا

پھول

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر کسی بھی پھول پر دم کر کے کسی عورت پر پھینک دینے سے وہ مسخر ہو جائے گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کو، کانرو دیش کاماکشا دیوی
تہاں تھیں اسماعیل جوگی، جوگی کے آنگن پھول کیاری
پھول چن چن لاوے لونا چماری، پھول چل پھول گیے
پھول پر بیر نرسنگھ بسے، جو نہیں پھول کاوش
کب ہوں نہ چھوڑے میری آس میری بھگتی گرو کی شکتی پھرو منتر ایشورو واچا

تسخیر عورت

رات کو بارہ بجے برہنہ ہو کر شمال کی طرف منہ کر کے مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھیں۔ پڑھتے وقت اسکی کی جگہ اس عورت کا نام مع والدہ لیں جس کو تسخیر کرنا ہو۔ دوران عمل ہمبستری کے وقت کی تیاری کی حالت میں ہوں۔ اسی طرح اس عمل کو لگاتار اکیس دن تک کرنا ہے۔ اس عمل

کے اثر سے مطلوبہ عورت مسخر ہو کر آپ کے پاس حاضر ہو گی۔

منتر یہ ہے۔

ایں سہ ولری کلیں کر کلیں کام پشاچ، اموکی (نام عورت مع والدہ) کام گراہے گراہے، سونپے مم روپے نکھیو دراوئے دراوئے رو میں بندھے شری پھٹ۔

الائچی موہن مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر چھوٹی الائچی پر دم کر کے جس عورت کو یا لڑکی کو کھلاؤ گے وہی آپ کے کہنے کے مطابق عمل کرے گی۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو کالا کلوا، کالی رات، نش کی پتلی ماجھی رات
کالا کلوا، گھاٹ باٹ، سوتی کو جگائے لاؤ، بیٹھی کو اٹھائے لاؤ
کھڑی کو اٹھائے لاؤ، موہنی یوگنی چل، راجہ کی ٹھاؤں اموکی کے تن میں
چٹپٹی لگاؤ، جیالے توڑ، جو کوئی الائچی ہمارے کھاوے
کبھی نہ چھوڑے ہمارا ساتھ، گھر کو تجے باہر کو تجے
ہمیں تج اور کنے جائی، تو چھاتی پھاٹ تڑنت مرجائی
ستیہ نام آدیش گرو کا، میری بھگتی گرو کی شکتی پھرے منتر ایشور و واچا

لونگ چار پھولدار لونگ لے کر ان کو کسی پتے میں لپیٹ کر منہ میں ایسے رکھیں جیسے پان کو منہ میں رکھتے ہیں۔ اس کے بعد پانی میں سر سمیت ڈبکی لگائیں اور ایک ڈبکی میں پانی کے اندر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھیں پھر باہر نکل کر لونگ کو محفوظ کر لیں۔ اسے دھوپ دکھا کر جس شخص کو کھلاؤ گے اس سے من مرضی کا کام کرا سکو گے۔ منتر یہ ہے۔

اوم جل کی یوگنی، پاتھر لگا نام، جس پہ بھیجوں، تس پر لاگ
سوتے سکھ نہ بیٹھے سکھ، میری باندھی جو چھوٹے

تو بابا ناہر سنگھ جٹا پھوٹے

پتلی موہن اگر کسی عورت یا کنواری لڑکی کو مسخر کرنا ہو تو بروز ہفتہ اس عورت یا لڑکی کے بائیں پیر کے نیچے کی مٹی لیں اور اگر مرد ہو تو دائیں پیر کے نیچے کی مٹی لے کر مطلوبہ عورت یا مرد کا پتلا بنائیں یعنی عورت کے لئے عورت کی شکل کا اور مرد کے لئے مرد کی شکل کا پتلا بنائیں۔ اس کے بعد آدھی رات کو برہنہ ہو کر اس پتلی کو بخور کی دھونی دیں اور ہاتھ میں ایک کچا سوت لے کر قریب ایک گھنٹہ تک مندرجہ ذیل منتر پڑھتے رہیں۔ پھر اس کچے سوت کو پتلی یا پتلے پر لپیٹ کر محفوظ کر لیں پھر اس عمل کا اثر دیکھیں۔

منتر یہ ہے۔

باندھوں اندر کو باندھوں تارا، باندھوں باندھوں لوہے کا آرا
اٹھے اندر نہ بولے بابا، سوکھ ساکھ، دھونی ہو جائے
تن اوپر چھینکی، کڑے ہوئے سوت، میں تو بندھن باندھوں ساس سسر جایا پوت
من باندھوں منتر کے ساتھ منتر باندھوں چار گھونٹ پھر آئے فلانی فلانے کے ساتھ

نوٹ : جہاں لفظ فلانی فلانے کے ساتھ آیا ہے وہاں نام طالب اور مطلوب مع والدہ پڑھیں۔

تیل موہن چمیلی کے تیل پر انگلی لگا کر اس مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں پھر اپنے ماتھے پر اس کا ٹیکہ لگا لیں۔ کل عالم مسخر ہو گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو موہنی رانی، سہنا سن بیٹھی موہ رہی دربار
میری بھگتی، گرو کی شکتی، دہائی گورا پاروتی کی، بجرنگ بلی کی آن
نہیں تو لونا چماری کی آن لگے

عمل نمبر 2

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر ہتھیلی کے تیل پر دم کریں پھر جس عورت یا لڑکی کو مسخر کرنا ہو اس پر چھڑک دیں وہ عورت مسخر ہو جائے گی۔ اور آپ کے کہنے کے مطابق عمل کرے گی۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو من موہنی' موہنی چلا' فیر کے مستک دھرا
تیل کو دیکھ چلا' جل موہوں تھل موہوں
موہوں سارا جگت' موہنی رانی جا شیا پے لا
نہ لائے تو گورا پاروتی کی دہائی' نونا چماری کی دہائی
نہیں تو ویر ہنومان کی آن

سپاری ایک مکمل سپاری لے کر سعد وقت میں ندی' دریا پر جائیں اور پانی میں اتر کر مندرجہ ذیل منتر کی دس تسبیح ایک سو آٹھ دانے والی پڑھ کر سپاری کو بنا چبائے نگل جائیں اور صبح اس سپاری کو پاخانہ سے نکال کر دھو کر رکھ لیں۔ بوقت ضرورت اس سپاری کے ٹکڑے جسے کھلاؤ گے وہ آپ کا غلام ہو جائے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

ہاتھ میں ہاتھ' پیٹ میں ہاتھ' جسے کھلاؤں وہ میرے ساتھ پھرے منتر ایشور واچا۔

کاجل مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتے ہوئے اپامارگ کی ٹہنی توڑ کر اس پر روئی لپیٹ کر چراغ جلائیں۔ اپامارگ کو چرچٹا اور "لٹ جیرا" بھی کہتے ہیں۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ آپ کو جو بھی ملے اس کو استعمال میں لائیں۔ اس کا کاجل اکٹھا کر لیں۔ جب تک کاجل بنتا رہے لگاتار منتر پڑھتے رہیں۔ اب آپ کو جب بھی ضرورت ہو تو اس منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر کاجل پر دم کر کے کاجل کو آنکھوں میں لگائیں۔ اس کاجل کے اثر سے پورا عالم مسخر ہوتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو پر ستی' انجن میرا نام' اس نگری میں بیٹھ کے موہوں سگل گرام
راج کرتا راجہ موہوں' فرش پر بیٹھا پیا موہوں
موہوں پنچھت کی منیہار' اس نگری کی چھتیس موہوں پون پیار
جو کوئی مار مار کرتا آوے' تینی زر کچھ وہ بلاں پگ کے انگوٹھا
تلے دھر گیر لاوے' میری بھگتی گرو کی شکتی پھرو منتر ایشور واچا

گھی موہن گائے کا خالص گھی لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر گھی پر دم کر کے جسے کھلاؤ گے وہی اپنا ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اونو اونو سالا' اموو مام تو دو پو موو
گوے او اوئیم' پیاری کو نیر بلایا دھرو
او سدھی' سدھشوری ماتھا کھاوو

لونگ مٹی موہن

ایک لونگ پھولدار منہ میں رکھ کر آندھی کے دوران بیچ میدان کے کھڑے ہو کر مندرجہ ذیل منتر کو ایک ہی سانس میں سات مرتبہ پڑھیں اور پھر ہاتھ پھیلا کر آندھی کی مٹی کو ہتھیلی پر روک لیں۔ پھر اسی مٹی میں لونگ کو پیس کر اس پر اس منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اپنی مطلوبہ محبوبہ عورت پر ڈال دیں تو وہ کبھی آپ سے الگ نہیں ہو گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آکاش کی یوگنی' پاتال ناگ' اٹھی ہنومنت جی فلانی کو لاگ
پرے نہ ندرا' بیٹھے نہ ساکھ' جو وہ دیکھے نہ مورو مکھ
تب تک نہیں پرے ہیے میں سکھ' لاؤ جو واکو پیو

موہی دیکھے ٹھنڈی ہو جائے' آوت نہ کاہو دکھائے
آؤ آؤ میرے آگے لاگو' نہ لاوے تو گرو گورکھناتھ کی آن

نوٹ : فلانی کی جگہ پر نام عورت مع والدہ لکھیں۔

سپاری مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر سپاری پر دم کر کے اپنی مطلوبہ عورت کو کھلانے سے وہ عورت زندگی بھر کے لئے آپ کی غلام ہو جائے گی۔ یہ عمل سورج گرہن میں زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو اروشی سپاری' کام نگاری' راجہ پرجہ کھری پیاری
منتر پڑھی لگاؤں توہی' ہیا کلیجہ لاوے توہی
جیوتا چاہئے پگ تلی' مو اسنگ مسان
سو شیہ نہ ہوئے تو تجی ہنومان کی آن
شبد سانچا' پنڈ کانچا' پھرو منتر ایشورو واچا

گڑ موہن بروز ہفتہ بھیروں کی پوجا کر کے مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر گڑ پر دم کر دیں۔ پھر اس گڑ کو جس بھی مرد یا عورت کو کھلاؤ گے اسے ہی اپنے پاس پاؤ گے۔ اس منتر کا فائدہ صرف اور صرف شادی شدہ عورت سے حاصل ہو گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو گڑ' گڑ رے توں گڑ' گڑ تامڑہ مسان' کیلی کرنتا جا
اس کا دیگ اوما' سب ہرے ہماری آس' خسم کو دیکھے
جلے بلے' ہم کو دیوے سگی رو چلے' چالی چالی رے کالیکا کے پوت
جوگی جنگم اور اودھوت' سوتی ہوئے جگائے لاؤ' بیٹھی ہوئی اٹھائے لاؤ
نہ لاوے تو ماتا کالیکا کی شیا پر پاؤں دھرے

شبد سانچا' پنڈ کانچا' پھرو منتر ایشورو واچا
ستیہ نام آدیش گرو کا

نمک موہن تھوڑا سا نمک لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور کھانے پینے کی چیز میں ملا کر مطلوبہ عورت کو کھلا دیں۔ وہ عورت مسخر ہو جائے گی۔ منتر میں لفظ امک کی جگہ پر نام مطلوب مع والدہ لکھیں۔

منتر یہ ہے۔

ایک نمک رمتا ماتا' دوسرا نمک درہ سے آتا
تیسرا نمک اوری بوری' چوتھا نمک رہے کہ جوری
یہ نمک امک کھائے' امک کو چھوڑ دوسرا نہیں جائے
دہائی پیر اولیا کی' جو کہے سونے جو مانگے سووے
دہائی گورا پاروتی کی' دہائی کاماکھیا دیوی کی
دہائی گرو گورکھناتھ کی

ٹیکہ بوقت صبح داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے اوپر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر اس انگلی سے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر تین دائرے بنائیں۔ اس کے بعد ان دائروں والی ہتھیلی سے اپنے ماتھے پر ٹیکہ لگائیں تو کل عالم مسخر ہو۔

منتر یہ ہے۔

ہاتھ بسے ہنومنت' بھیروں بسے لیلار' جو ہنومنت کا ٹیکہ کرے موہے سب سنسار' جو آوے تار تار کرنتا' سو دیکھے پاؤں گرتا' ہنومنت ویر پوجتا رہے' محمد اویر چھاتی تودے' جگنیا ویر سر گوڑے۔
اگنیا ویر مرمست کرے' نرسنگھ ویر پرگٹ گاجے' بھیروں ویر آن پھرتی رہے'

جو ہمارے اوپر گھاؤ گھالے' پلٹ ہنومنت ویر اسی کو مارے۔

جل باندھوں، تھل باندھوں' کوٹمب اور کایا چیت رہے پرانی
ہنومنت ویر مایا تائی طرف سوائی' تیجے لوہا کچ پڑے دھائی
آسمان چھلایا ہانک للکار' ہنومنت ویر اک پانی ہو جاے
راجہ مہارا دھیراج' صاحب کے پوت
دھرم کے ناتی مہارا ہی آسرا ہے

بخور موہن جسے موہت کرنا ہے اسے پاس بٹھا کر بخور جلائیں اور مندرجہ ذیل منتر پڑھتے ہوئے بخور کو آگ میں ڈالتے رہیں اور متعلقہ محبوب اس آگ کو دیکھتا رہے۔ اس کے سامنے اس منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر بخور کو آگ میں ڈالیں۔ اس عمل کے اثر سے وہ شخص مسخر ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

یا آمین' یا قاتین ہمارے دل سے اکی (نام مطلوب مع والدہ) کا دل ملا دے۔

چتا کی راکھ بروز ہفتہ شمشان گھاٹ میں جا کر کسی عورت کی چتا کی راکھ لے آئیں اور اس راکھ پر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے جس کے ماتھے پر لگائیں یا جس کے سر پر ڈالیں گے وہی عورت حاصل ہو گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو دھولی دھولی' وکٹ چاندنی پر ماروں دھولی
دھولی لگے بنے دیوالی' گھر تجے' باہر تجے
تھاڑا تجے بھرتار دیوانی' ایک سنگھی بلوان
تو نرسنگھ ویر اکی (نام مطلوب مع والدہ) کو اٹھائے لاؤ
نہ لائے تو ہنومان ویر کی دھائی میری بھگتی گرو کی شکتی پھرے منتر ایشورو واچا

ٹیکہ مندرجہ ذیل منتر کو پڑھنے سے پہلے ہنومان جی کی پوجا کریں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر ماتھے پر ٹیکہ لگا کر مطلوبہ مرد یا عورت کے سامنے جائیں تو وہ مسخر ہو جائے گا یا ہو جائے گی۔

منتر یہ ہے۔

ماتا انجنی کا ہنومان' میں مناؤں' تو کہنا مان
پوجے دے' سندور چڑھاؤں اکی (نام مطلوب مع والدہ) کو رجھاؤں
اکی (نام مطلوب مع والدہ) کو پاؤں' یہ ٹیکہ تیری شان کا
وہ آوے' میں لگاؤں' نہیں آوے تو راجہ رام کی دہائی
میرا کام کر' نہیں آوے تو انجنی کی سیج پڑ

سندور موہن ایک چاندی کی ڈبی میں سندور رکھ کر مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر سندور پر دم کریں اور پھر اس کا ٹیکہ ماتھے پر لگا کر مطلوبہ شخص کے سامنے جانے سے وہ مسخر ہو گا۔ اس منتر کا استعمال مرد و عورت دونوں کر سکتے ہیں۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا' سندور کی مایا' سندور نام تیری چی
کاماکھیا سر پر تیری اتپتی' سندور پڑھے (میں لگاؤں) بندی
وش اکی ہو کے رہے' زبڈھی' مہادیو کی شکتی' گرو کی بھگتی
نہ وشی ہو تو کامرو کاماکھیا کی دہائی
آدیش ہاڑی واسی چنڈی کا' اکی کا من لاؤ نکال
نہیں تو مہادیو پتا کا دام پد جائے لاگ
آدیش آدیش آدیش

نوٹ : منتر میں جہاں لفظ (میں لگاؤں) آیا ہے لفظ تب پڑھیں کہ جب آپ

خود اپنے لئے منتر کا استعمال کر رہے ہوں۔ اگر کسی اور شخص کے لئے سندور پر منتر پڑھنا ہو تو اس شخص کا نام مع والدہ (نام طالب) جہاں لفظ امک آیا ہے وہاں نام عورت مع والدہ بولیں۔

عمل حب
اس منتر کا عمل کرنے سے پہلے دیوالی کی رات کو ایک کانسی کی تھالی میں گیارہ چراغ جلا کر رکھ لیں اور بھوج پتر کے اوپر چمیلی کے تیل میں سندور ملا کر کاجل بنالیں اور کاجل بناتے وقت مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر کاجل کو آنکھوں میں لگالیں پھر جس کو اپنے بس میں کرنا ہو اس کے سامنے جا کر دوبارہ پڑھیں وہ شخص آپ کے بس میں ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

تیل سون میں تیل' راجہ پرجا پاوے میل' کچھ پانی مسک لیان
چھ سو ویر میرے پائے لگاؤ' ہاتھ کھڑگ پھولوں کی مالا
جائی وجانے' گورکھ جانے' میری گتی کو کے نہ کوئے
ہاتھ پچھانوں' مکھ دھوؤں' سمیروں نرنجن دیو
ہنومت یتی' ہماری پت راکھو' موہنی دوہنی دونوں بہن آؤ
موہنی راول چلے' مکھ بولے تو بھسوا موہوں' آس موہوں پاس موہوں
سب سنسار میں نکلوں' ٹیکہ دے لاٹ
آوے تو ناہیں' پکڑ باندھ لے آوے' دہائی لکشمن یتی کی
دہائی انجنی کے پوت کی' گورکھناتھ کی دہائی
دہائی نرنجن بھگوان کی' میری بھگتی گرو کی شکتی
پھرو منتر ایشورو واچا

مٹھائی
مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ جس شخص کو کھلاؤ گے وہ شخص (عورت یا مرد) آپ کا ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیس کا ماکھیا دیوی کو' جل موہوں' تھل موہوں
جنگل کی ہرنی موہوں' باٹ چلتا بٹوہی موہوں
دربار بیٹھا راجہ موہوں' پلنگ بیٹھی رانی موہوں
موہنی میرا نام' موہوں جگت سنسار' تارا تریلا توتلا
تینوں بے کپال' سر چڑھے ماتو کے' دشمن کروں پامال
ماتا موہنی دیوی کی دہائی' پھرے منتر خدائی

سندور
مندرجہ ذیل منتر کے استعمال سے عامل جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔ اس منتر کے استعمال کے کئی طریقے ہیں۔

سب سے پہلے ہنومان جی کو چولا چڑھائیں اور پوجا بھینٹ دے آئیں۔ اس کے بعد سندور کو چمیلی کے تیل میں ملا کر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر سندور پر دم کر کے اس کا ٹیکہ ماتھے پر لگانے سے ہر شخص مسخر ہوتا ہے۔ اگر سرسوں کے تیل میں سندور ملا کر اور منتر پڑھ کر ٹیکہ لگایا جائے تو دشمن بھی دوست بن جاتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش سدھی' سندور کہاں سو آیا
سندور سمیرو پربت سو آیا' سندور کون لایا
سندور گوری پتر گنیش لایا' سو سندور کون کو چڑھے
سو سندور ویر ہنومان کو چڑھے' اوم سندور مہا سندور
تلک تیل سے کرے' تا کا دشمن ٹرے' ہاتھ میں لڈو مکھ میں پان
بارہ برس کا ویر ہنومان' بار کمار ویر ہنومان کی جو پوجا میٹے
راجہ میٹے راج سے جائے' پرجا میٹے دھن پتر سے جائے
کھپر میں کھائے' مسان میں رہے' انجنی مائی رکشا کرے

عمل عطر

مندرجہ ذیل عمل سے متعلق ایک روایت بہت مشہور ہے کہ راجستھان میں الور ضلع میں بھان متی رانی کا بھان گڑھ ہے۔ آج یہ بالکل اجاڑ ہے مگر کسی زمانہ میں یہ آباد شہر تھا۔ بھان متی رانی ایک کامل عورت تھی۔ بھان گڑھ میں ایک سادھی (قبر) ہے کہا جاتا ہے کہ ایک سادھو نے ایک نوکرانی جو رانی کا تیل لے کر جا رہی تھی کے ہاتھ پر رکھے تیل پر عمل حب (وشی کرن) کر دیا۔ جب وہ نوکرانی تیل لے کر رانی بھان متی کے پاس گئی تو اس کے ہاتھ میں رکھا تیل چکر کاٹ رہا تھا یعنی وہ تیل برتن کے اندر ہی اندر چکر کاٹ رہا تھا۔ رانی تیل کی حالت دیکھ کر سمجھ گئی۔ اس نے تیل نوکرانی سے ایک پتھر کی چٹان پر ڈلوا دیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ پتھر کی چٹان زمین سے الگ ہو کر سادھو کے پاس جا کر اس کے اوپر گر گئی اور سادھو چٹان کے نیچے دب کر مر گیا۔ اس سادھو کی قبر اس چٹان کے پاس ہی ہے۔ اس روایت میں کہاں تک سچائی ہے یہ خدا ہی بہتر جانتا ہے۔ یہ عطر موہنی کے نام سے مشہور ہے۔

منتر یہ ہے۔

الحمد دگوانی' وہ میرے پر ہو دیوانی
جو نہ ہو دیوانی تو سید عبدالقادر جیلانی
چٹا پکڑ کر کرو دیوانی

کسی سعد وقت میں بڑھیا قسم کا عطر لے کر اس پر روزانہ ایک تسبیح یعنی سو مرتبہ لگاتار اکیس دن تک ایک وقت مقرر کر کے پڑھتا رہے۔ اگر اکیس دن میں شیشی کے اندر عطر چکر کاٹنا شروع نہ کرے تو اس عمل کو چالیس دن تک یا تب تک پڑھیں جب تک عطر شیشی میں چکر کاٹنا شروع نہ کر دے۔ یہ عمل کے کامیاب ہونے کی پہچان ہے۔ اس کے بعد جب آپ کسی شخص یا عورت یا مرد کو مسخر کرنا ہو تو اس عطر کو کسی روئی کے پھاوے پر لگا کر اس مطلوبہ شخص کو سونگھا دیں یا اس کے جسم پر لگا دیں۔ اس عمل کے اثر سے وہ شخص آپ کے ساتھ غلام کی طرح چلا آئے گا یا آئے گی۔

باب پنجم

بغض المعروف ودویش کرم

دشمنی عورت و مرد

اگر آپ کو کوئی عورت یا مرد پریشان کر رہا ہو یا کسی کی بیوی کا کسی دوسرے شخص سے ناجائز تعلق ہے یا کسی کنواری لڑکی کا کسی شخص سے جسمانی تعلق قائم ہو گیا ہے یا کسی گھر کی معزز عورت کا کسی شخص سے ناجائز تعلق پیدا ہو گیا ہے اور یہ سب تعلقات گھروں کی بربادی' قتل و غارت کا باعث بن رہے ہوں اور معاشرہ میں بدنامی ہو رہی ہو تو ایسے حالات میں مندرجہ ذیل عمل کام میں لائیں۔

سوکھی ہوئی ڈھاک کے پیڑ کی ٹہنیاں لے آئیں اور آک کا تازہ پتہ لے لیں۔ اس پتے پر کالی سیاہی سے مندرجہ ذیل منتر لکھیں اور پھر آدھی رات کو کسی تنہا مقام پر ڈھاک کی ٹہنیاں جلا کر منتر ذیل کو پڑھتے ہوئے پتے کو آگ میں ڈال دیں۔ اگر ایک سو آٹھ آک کے پتے لے کر ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر آگ میں ڈالیں۔ عمل فوراً ہی اثر انداز ہو گا۔ منتر یہ ہے۔

آک ڈھاک دونوں بگرائی' اموکا اموکی ایسے لڑے جس کو کربلائی

آدیس گرو شیہ نام کو

نوٹ : منتر میں امو کا امو کی جگہ جن دو مرد و عورت میں دشمنی کرانا ہو ان کا نام مع والدہ پڑھیں۔

دو دوستوں میں دشمنی

اگر دو اشخاص کی دوستی آپ کو نقصان پہنچا رہی ہے یا دو اشخاص مشترکہ فائدہ حاصل کرنے کے لئے آپ کو برباد کرنے پر تلے ہوئے ہیں تو مندرجہ ذیل عمل کریں۔ تھوڑی پیلی سرسوں، تھوڑی میتھی، تھوڑی رائی، آم اور ڈھاک کے پیڑ کی سوکھی لکڑیاں لے لیں اور شمشان گھاٹ میں جا کر چتا کی تھوڑی سی راکھ لے آئیں۔ اب مندرجہ بالا سامان کو آپس میں ملا لیں اور لکڑی کے کچھ ٹکڑے لے کر چولہا سا بنا لیں اور باقی لکڑیاں جلا لیں۔ اب آپ مندرجہ ذیل منتر کو ایک مرتبہ پڑھیں اور بخور سامان آگ میں ملا دیں۔ اسی طرح اس منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر بخور آگ میں ڈالیں۔

اس عمل کے اثر سے متعلقہ دونوں اشخاص میں زبردست دشمنی پیدا ہو جائے گی اور وہ ایک دوسرے کے جانی دشمن بن جائیں گے اور آپ کو کبھی بھی نقصان پہنچانے کے قابل نہیں رہیں گے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو شیہ نام کو، بارہا سرسوں تیر ہارائی
ہاٹ کی میتھی، مسان کی چھائی، پٹک مارو کر جلوار
امک (نام ایک دشمن مع والدہ) پھوٹیں دیکھ امک (نام دوسرا دشمن مع والدہ)
دوار
میری بھگتی گرو کی شکتی پھرو منتر ایشورو واچا

نوٹ : پہلے امک کی جگہ پہلے دشمن کا نام مع والدہ اور دوسرے امک کی جگہ دوسرے دشمن کا نام مع والدہ لیں۔ جس سے پہلے شخص کی دشمنی کرانی ہے۔

باب ششم

ہلاکی دشمن المعروف مارن کرم

اگر کسی شخص کے کسی عزیز یا خاندان کے کسی شخص کو کسی نے قتل کر دیا ہے اور قاتل عدالت سے بری ہو گیا ہو یا گواہ قاتل کے ناجائز دباؤ کی وجہ سے گواہی نہیں دے رہے ہیں اور عدالت قاتل کو سزا دینے سے گریز کر رہی ہے یا کسی شخص نے کسی شخص کو رسوا یا بدنام کرنے کے لئے اس کے گھر کی کسی لڑکی یا عورت کو اغواء کر لیا ہے یا اس کے ساتھ زنا بالجبر کیا ہے یا کسی بیوہ مجبور عورت کے ساتھ زنا بالجبر ہوا ہے۔ ان حالات میں متاثرہ شخص کو چاہئے کہ وہ قاتل، زانی وغیرہ کو سزا دینے کے لئے آگے تحریر کئے گئے منتروں کے عمل کے ذریعہ اپنے دشمن سے بدلہ لے اور آپ کے جائز عمل کی خدا بھی مدد کرے گا۔

مارن المعروف ہلاکی دشمن

ہر شخص چاہتا ہے کہ وہ اپنے زندگی آرام و سکون سے بسر کرے۔ وہ کسی کی برائی یا غیبت بھی نہیں کرتا ہے اور کسی کو بلاوجہ نقصان بھی نہیں پہنچاتا ہے اور ہر شخص کے دکھ درد میں بھی برابر کا شریک رہتا ہے۔ لوگوں میں صلح و صفائی کراتا رہتا ہے مگر اس

کے باوجود بھی کچھ لوگ اس کے دشمن ہو جاتے ہیں اور اس کو بلاوجہ تنگ و پریشان کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اس کو مالی طور پر نقصان پہنچا کر معاشی طور پر ناکارہ کر دیتے ہیں۔ اس کی پرسکون زندگی کو درہم برہم کرنے میں ہر وقت لگے رہتے ہیں اور یہاں تک بھی ان کو چین نہیں ملتا اور وہ اس شخص کو ہلاک کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ان حالات میں اس شخص کو یہ حق حاصل ہو جاتا ہے کہ وہ متعلقہ شخص کے خلاف ہر قسم کی کارروائی کرنے قانونی و دیگر کارروائی عمل میں لائے۔ اگر قانونی و دیگر کارروائی کرنے پر دشمن اپنی غلط حرکت سے باز نہیں آتا تو متاثرہ شخص آگے دیئے گئے مارن منتروں کا استعمال کر کے اپنے دشمن کو ہلاک کر دے۔

اس کے علاوہ کوئی ظالم شخص کسی کمزور شخص پر لگاتار ظلم کر رہا ہے اگر اس کو ممنوع رکھنے کا کوئی دیگر طریقہ کارگر نہیں ہو رہا ہے تو وہ بھی مارن منتر کو جائز طریقہ سے استعمال کر سکتا ہے۔

شیطان چڑھانا

جب آپ کسی دشمن سے پریشان ہوں اور آپ کی جان کو خطرہ لاحق ہو تو اس وقت یہ عمل کریں۔ جمعہ کا دن گزرنے کے بعد کسی تنہا سنسان جگہ پر پیلی مٹی سے ایک گول چوکا بنا کر اس کے بیچ میں چراغ رکھ دیں۔ چراغ میں تل کا تیل ڈال کر اس کی بتی کا رخ شمال کی طرف کر کے جلائیں اور عامل جنوب کی طرف منہ کر کے چراغ کے سامنے بیٹھ کر مندرجہ ذیل منتر پڑھنا شروع کریں۔ ستر ہزار مرتبہ منتر پڑھنے سے دشمن کے اوپر شیطان چڑھ جائیں گے۔ اگر دشمن نے وقت پر اپنا روحانی علاج نہ کرایا تو کچھ دنوں میں شیطان اس دشمن کو ہلاک کر دے گا۔ منتر یہ ہے۔

الپ گرو الپ رحمان' امک کی چھاتی پر نہ چڑھے
تو ماں بہن کی سیج پے پگ دھرے
علی کی دہائی' علی کی دہائی' علی کی دہائی

نوٹ : امک کی جگہ پر دشمن کا نام پڑھیں۔

لیموں

اگر آپ اپنے دشمن سے پریشان ہوں اس نے آپ کو تباہ و برباد کر دیا ہے اور آپ کی جان کو خطرہ لاحق ہے تو دشمن سے بدلہ لینے کے لئے مندرجہ ذیل عمل کریں۔ اس عمل کے لئے کسی تنہا سنسان جگہ کا انتخاب کریں اور وہاں پر چکنی مٹی کا چوکا لگائیں۔ جب چوکہ سوکھ جائے تو اس کے اوپر سفید چادر بچھا دیں اور اس کے اوپر مغرب کی طرف منہ کر کے بیٹھیں اور اپنے سامنے گھی کا چراغ جلالیں۔ نیاز کے لئے حلوہ اور پوری کچوری بھی رکھ لیں۔ اس کے ساتھ گانجے کی چلم' عطر' میوا' دو لونگ اور ایک لیموں بھی سامنے رکھ لیں پھر اس کے بعد مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھیں۔ منتر پڑھنے یک بعد چراغ اور لیموں کے علاوہ باقی سب سامان پانی میں بہا دیں۔ اس طرح یہ عمل چالیس دن تک کریں۔ چالیس دن پورے کرنے کے بعد اس منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر لیموں پر پھونک ماریں اور کسی کیل سے اس لیموں میں ایک سوراخ کر دیں۔ اس طرح عمل کرنے سے دشمن تڑپنے لگے گا۔ اگر کیل لیموں کے پار ہو گئی تو دشمن ہلاک ہو گا۔ منتر یہ ہے۔

ہار باندھوں' بار نکلے' جاکاٹ دھارنی سو جائے
لے بھرناچوں ہاتھ سے' تو کاٹ دانت سے
دہائی بھام ہوا کی' امک (نام دشمن مع والدہ) مرے

پتلہ

کسی بھی ہفتہ کی رات کو شمشان گھاٹ میں جا کر کوئی جلتی ہوئی چتا دیکھ کر برہنہ ہو کر اس کے سامنے بیٹھ جائیں اور صبح ہونے تک مندرجہ ذیل منتر پڑھتے رہیں۔ پھر طلوع آفتاب سے پہلے اس چتا کو سلام کریں اور اس چتا سے کوئلہ اور راکھ لے کر گھر واپس آجائیں۔ پھر اپنے دشمن کے پیروں کے نیچے کی مٹی لے کر اس میں چتا کی راکھ ملا کر پیلی مٹی بھی ملا لیں۔ پھر اس مٹی میں پانی ملا کر دشمن کا مشکل پتلہ بنائیں اور اس پتلہ کو کوئلہ کے ڈھیر پر رکھ کر اس پتلہ کی چھاتی پر چتا کا کوئلہ رکھ دیں اور پھر

اس کے اوپر اور کوئلے ڈال کر اس میں آگ ڈال دیں اور اس کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتے رہیں۔ جیسے جیسے پتلہ کو کوئلوں کی گرمی پہنچے گی اس کے اثر سے دشمن جل بھی ہو گا تڑپے گا اور جیسے ہی پوری گرمی ملنے پر پتلہ چٹخے گا اسی وقت دشمن بھی ہلاک ہو جائے گا منتر یہ ہے

کھنگ مارے کالیکا جھنگ مارے بھیرو
جھپٹ کا مارے ورگا کے ال ست
وہ ہی پست جو مجھ کو ستائے گا

ہون کالی کنیر کے ایک سو آٹھ پھول اور گوگل کے ایک سو آٹھ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے لے کر کسی شمشان گھاٹ میں جا کر جلتی ہوئی چتا کے سامنے جنوب کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائیں اور مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر مندرجہ ذیل سامان پھول گوگل سے ایک سو آٹھ مرتبہ بطور آگ میں ڈالیں۔ اس عمل کے اثر سے دشمن تباہ و برباد ہو کر جلد ہلاک ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو کال بھیروں' کالیکا تیر مار' توڑ بیری کی چھاتی
توڑ ہاتھ' کال جو کاڑھے بتیسی' بدی یہ کاج نہ کرے
لوکری یوگنی کا تیر چھوٹے' میری بھگتی' گرو کی شکتی
پھرے منتر ایشور رو واچا

کپال بھنگن (سر پھوٹنا)

مندرجہ ذیل منتر کو ایک ہزار مرتبہ چالیس دن تک پڑھیں اس کے بعد کمہار کے چاک کی مٹی یا دشمن کے پیروں کے نیچے کی مٹی لیں۔ اس مٹی میں تھوڑا سا رنگ ملا کر دشمن کی جلد جیسا رنگ بنالیں۔ پھر اس مٹی سے دشمن کا مشکل پتلہ بنالیں۔ شمشان گھاٹ سے ہڈیاں لے کر اس کی مالا بنائیں پھر اس منتر کو پوری مالا ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر پتلہ کے سر پر چوٹ ماریں۔ بحریہ عمل لگاتار کرتے رہیں۔ اس عمل کے اثر سے دشمن کے سر پر چوٹ پہنچے گی۔ اس عمل کو لگاتار چالیس دن تک عمل میں لانے سے دشمن کا سر پھوٹ جائے گا اور وہ ہلاک ہو گا منتر یہ ہے

اسنا مین' مسلاس ماتن

کوئلہ شمشان

شمشان گھاٹ سے کسی چتا سے کوئلہ لے آئیں اور اس کوئلہ سے کسی دیوار پر دشمن کی مشکل تصویر بنائیں اور اس تصویر کے سامنے بیٹھ کر مندرجہ ذیل منتر کو ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھیں پھر شمشان کے کوئلہ کو جلا کر دشمن کی تصویر کے جس حصہ کو چھواؤ گے دشمن کا وہی جسم کا حصہ آگ سے جلنے لگے گا۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا' ہنومنت بلونتا' ماتا انجنی کا پوت
بل ہلنتا' آؤ چڑھ چڑھنتا' آؤ گڑھ قلعہ توڑتا
آؤ لنکا جتا جلتا بھسم کرتا' آؤ لے لانگوں لنگور
تے لپٹائے سر تے پٹکا' او چندی چندر اوالی بھوانی
مل گائیں منگلا چار' جیتے رام لکشمن' ہنومان جی آؤ
آؤ جی تم آؤ' سات پان کا بیڑا چابت
مستک سندور چڑھائے آؤ' مندودری کا سنہاسن ڈلائے آؤ
یہاں آؤ ہنومان' آیا جاگتے نرسنگھ
آیا آگے بھیروں کلکلائے' اوپر ہنومنت گاجے
درجن کو پچھاڑ' امک (نام دشمن مع والدہ) کو مار سنہار
ہمارے ست گرو' ہم ست گرو کے بالک
میری بھگتی گرو کی شکتی پھرے منتر ایشور رو واچا

دعا جب دشمن بہت پریشان کرنے لگے تو مندرجہ ذیل منتر کا استعمال ہوشیاری کے ساتھ کریں۔ مندرجہ ذیل منتر کو روزانہ ایک ہزار ایک مرتبہ چالیس دن تک پڑھیں۔ عمل کے بعد دشمن کو نقصان پہنچنے یا ہلاک ہونے کی دعا مانگتے رہیں۔ چالیس دن پورے ہونے تک دشمن صلح کرنے پر مجبور یا تباہ و برباد ہو کر ہلاک ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

اوم ہنومنت آدیش ہنومنت کا' پھاری ووداری اوداری تنے
ہنومان جو شترون کو تم کھاوو' ایک نہ چھاڑ ہو دروہن کو
جگ میں دروہن کو تم پاوو' آدیش تنے راجہ رام
میری بھگتی گرو کی شکتی پھرو منتر ایشورو واچا

موٹھ بروز ہفتہ داہنے ہاتھ میں اڑد لے کر مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر اڑد پر دم کر کے دشمن کو ماریں تو دشمن پچھاڑ کر گر پڑے گا۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو ویر ہنومنت ویر' سوریہ کا تیج شترو کی کایہ
اولٹھ چکر دیوی کالیکا چلایا' چل رہے بادی نہ کر
بعد میں کرہوں تیرے جیو کا گھات' میں نہ ڈروں گرو پیر سرسوں
ماروں تانے ایک تیر سوں' میرا مارا ایسا گھومے
جیسا بھوجنگ کی لہر پرے' تو ہی گر تا ماروں بان
پھیری تو تیتی ہنومنت کی آن' شبد سانچا پنڈ کانچا
پھرو منتر ایشورو واچا

موٹھ نمبر 2 ہولی کھیلنے سے پہلے والی رات یعنی پورنماشی کی رات کو برہنہ ہو کر کسی تنہا مقام پر مندرجہ ذیل منتر کی دس مالائیں (تسبیح) ایک سو آٹھ دانے والی پڑھیں۔ اس کے بعد تھوڑے سے اڑد لے کر اس منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کر کے جس شخص کو مارو گے وہ پچھاڑ کر گرے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

اوم نمو دیر تو ہنومنت ویر' بھوری موٹھی چلاوے تیر
میں کی رکھ ناکھی توڑی' لوہو سوکھی' میرا بیری تیرا بھکشی
توڑی کلیجہ چاٹ' سب دھرم کی ہاتھی بجے دھرم کی لال میں
بلی تمہارے کہاں گئے' بھورے بال' الٹی پچھاڑ
نہیں پچھاڑے تو ماتا انجنی کا آن
شبد سانچا پنڈ کانچا پھرو منتر ایشورو واچا

موٹھ نمبر 3 شمشان گھاٹ جاتے ہوئے مردے کی ہانڈی حاصل کر لیں اور یہ دھیان رکھیں کہ مردے کو کہاں جلایا جا رہا ہے۔ رات کے وقت وہاں جا کر چتا کی آگ میں وہ ہانڈی گرم کریں۔ جب ہانڈی گرم ہو جائے تو اس میں کچھ اڑد ڈالیں۔ اڑد بھن جانے کے بعد کسی صاف جگہ پر ہانڈی الٹ کر جلے ہوئے اڑد الگ کر لیں۔ جلے ہوئے اڑد لے کر ان پر مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اڑد دشمن کو ماریں۔ دشمن اڑد لگتے ہی پچھاڑ کھا کر گر پڑے گا۔ یہ سارا عمل بوقت صبح باسی منہ کریں۔

منتر درج ذیل ہے۔

اوم نمو کالا بھیروں مسان والا' چونسٹھ یوگنی کرے تماشا' رکت بان
چل رہے بھیروں کالیا مسان' میں کہوں تو سوں سمو جھائے
سوا پہل میں دھونی دکھائے' مرا مردہ مرگھٹ باس
ماتا چھوڑے پتر کی آس' جلتی لکڑی دھو کے مسان' بھیروں میرا' بیری تیرا کھان
سلی سنگی رود ربان' میرے بیری کو نہیں مارو تو راجہ رام چندر لکشمن یتی کی آن' شبد سانچا
پنڈ کانچا' پھرے منتر ایشورو واچا۔

باب ہفتم

عقود المعروف استھمبن کرم

عقود کے معنی کسی چیز کو اثرات روکنے یا کسی کو کسی کام سے روکنے کو کہتا ہے۔ عمل میں اس کو باندھنا یا بندش کرنا بھی کہتے ہیں۔ یہ بندش کے عمل بھی زندگی کے لئے انتہائی ضروری ہوتے ہیں۔ جہاں کسی کام کو کرنے سے فائدہ بھی ہوتا ہے تو کہیں کسی کام کو روکنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ جیسے اگر کسی شخص کو سانپ یا بچھو کاٹ لیتا ہے تو زہر چڑھنے سے وہ شخص ہلاک بھی ہو سکتا ہے۔ اس لئے زہر کو آگے جسم میں بڑھنے سے روکنا ضروری ہوتا ہے۔ پاگل کتے کے کاٹنے سے بھی انسان مرجاتا ہے۔ اسی طرح اور مختلف قسم کے کام بھی ایسے ہیں جن میں عقود (بندھن۔ بندش) وغیرہ کے عمل کئے جاتے ہیں۔ آگے اس سے متعلق کچھ عمل تحریر کئے جاتے ہیں۔ عمل میں لا کر فائدہ اٹھائیں۔

حفاظت حمل کیدرشی ہم کی راکششی کی پوجا رکھ کر کالا رنگ کا دھاگہ لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر سات مرتبہ پڑھ کر دھاگہ پر دم کر کے حاملہ کی کمر میں باندھنے سے گرتا ہوا حمل رک جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم تھا تھو مو تھو میرا کما کچھو اک (ہم حاملہ) کا گربھ

جاتے راکھ لیجے گرو کی شکتی میری بھگتی پھرو منتر ایشورو واچا

زہر ایک کانسہ کی صاف تھالی لے کر مندرجہ ذیل منتر کو نو مرتبہ پڑھ کر تھالی کو پھونک ماریں اور پھر اس تھالی کو اس شخص کی کمر پر لگا دیں۔ جس کے جسم میں زہر موجود ہو تو یہ تھالی اس کی کمر سے جب تک چپکی رہے گی۔ جب تک اس کے جسم میں زہر رہے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

تھالا پڑی دھول پڑی' دھاں دھیں ولئے
امو کیرا نگیروش پالا اڑے' تھالا پڑی دھول پڑی
دھاں دھیں سواہا' امو کیرا نگے وش لاگے تکے تھارو گا
کار آگیا کنسا سرنسر ہتیر آگیہ' دھن پتی سواہا

سانپ کا کاٹنے پر دھاگہ

جب کسی شخص کو سانپ کاٹ لیتا ہے تو کاٹنے کی جگہ پر دھاگہ باندھتے ہیں تاکہ زہر آگے نہ بڑھے۔ ایک دھاگہ لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر سات مرتبہ پڑھ کر دھاگہ پر دم کر کے کاٹنے کی جگہ پر باندھیں اس سے زہر عقود ہو جائے گا اور زہر آگے نہیں بڑھے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

ناگا ناگا ناگا' برہما وشنو مہیشور' تن دیوا گا
اسے ناگا نوے چڑے' ایشوری کر تار کرے

توپ بندوق پستول

آجکل کہیں بھی' کبھی بھی اور کسی بھی وقت گولی مار دینا ایک عام سی بات گی

ہے۔ اس مسئلہ کے لئے ایک عمل تحریر کیا جاتا ہے۔ ایک رنگ والی گائے کا دودھ لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اسے بندوق' پستول یا توپ کے منہ پر مار دیں تو اس میں سے گولی نہیں چلے گی اور آپ صحیح و سلامت اور محفوظ رہیں گے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا' جل باندھوں جلوائی باندھوں
باندھوں کھاتی تائی' سوا لاکھ بیڑی باندھوں
گولی چلے تو ہنومنت یتی کی دہائی
شبد سانچا پنڈ کانچا پھرو منتر ایشورو واچا

کڑاہی

راستہ کے بیچ سے سات کنکریاں اٹھا کر ہر ایک کنکری پر سات مرتبہ مندرجہ ذیل منتر پڑھ کر دم کریں اور پھر ان کنکریوں کو کڑاہی پر مار دیں تو اس کے نیچے کتنی ہی آگ جلائیں مگر کڑاہی گرم ہی نہیں ہو گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو جل باندھوں' جل وائی باندھوں
باندھوں کنواں کھائی' نو سو گاؤں کا دیر بلاؤں
باندھے تیل کڑاہی' یتی ہنومنت کی دہائی
شبد سانچا' پنڈ کانچا' پھرے منتر ایشورو واچا

پاگل کتے کا کاٹنا

آرنے اپلوں کی راکھ لے کر پاگل کتے کے ذریعے کاٹے گئے مریض کو لے کر راکھ پر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ دم کر کے کاٹے کی جگہ پر لگا دیں تو زہر کا عقود ہو کر مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو کامرو دیش کا مائش دیوی' جہاں سے اسماعیل جوگی
اسماعیل جوگی نے پالی کتی' وش کالی' وش کابری
وش پیلی' وش لال' رنگ برنگی وش کھڑی
وش نیکو دے بھال' ان کا دش ہنومنت ہرے
رکشا کرے شری گورکھ بال' تیہ نام آدیش گرو کو

بچھو کا زہر

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھتے ہوئے بچھو کے کاٹے کی جگہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے مریض کو جھاڑنے سے آرام ہو گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو سمندر' سمندر میں کمل' کمل میں وش ہر
بچھ کے تیری ذات' گرڑ کہے میری اٹھارہ ذات
چھ کالا' چھ کانورا' چھ چھ کوں کوں بان' اتر رے اتر
نہیں تو گرڑ پنکھ ہنکارے' سرو تر بس ملائی' اتر رے بچھو اتر
میری بھگتی گرو کی شکتی' پھرو منتر ایشورو واچا

دھاردار ہتھیار

چاقو یا کسی دھاردار ہتھیار کے حملہ سے بچنے کے لئے راستہ سے مٹی اٹھا کر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مٹی پر دم کر کے دشمن کے دھاردار ہتھیار پر مارنے سے چوٹ یا زخم نہیں آئے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

اوم نمو دھار دھار' ادھر دھار' باندھوں سات بار

آنی باندھو تین بار' کٹے روم' نہ بھیجے چیر
کھانڈہ کی دھار کرلے گیا یتی ہنومان دیر
شبد سانچا' پنڈ کانچا' پھرو منتر ایشورو واچا

پنگی' تربی' بانسری وغیرہ

مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر اڑدو کے اکیس دانوں پر دم کر دیں۔ اب ان اڑد کے دانوں کو پنگی' تربی یا بانسری وغیرہ کے منہ پر مار دیں بجنا بند ہو جائے گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو بادی آیا' باندکرتا کوں بٹھایا' بڑ پیپل کی چھایا رہو رے
بادی باد نہ کھیجے' باندھوں تیرا کنٹھ اور کایا
باندھوں پنگی اور ناد' باندھوں یوگی اور سادھو
باندھوں کنٹھ کی پونگی اور مسان کا پانی
اب تو رہ رے پونگی' سبحان تلے باندھے نرسنگھ
اوپر ہنومنت گاجے' میری باندھی پونگی باجے تو گورو گورکھ ناتھ لاجے
شبد سانچا پنڈ کانچا پھرو منتر ایشورو واچا

سانپ باندھنا تھوڑی سی مٹی یا کنکر لے کر ان پر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں اور ان کو ہلکے سے سانپ کو ماریں تو سانپ کا چلنا' حرکت کرنا بند ہو جائے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

بجری۔ بجری۔ بجر کواڑ' بجرا کیلوں آس پاس
مرے سانپ ہوئے خاک' میرا کیلا پتھر کیلے

پتھر پھوٹے نہ کیلا چھوٹے' میری بھگتی' گرو کی شکتی
پھرو منتر ایشورو واچا

نظر باندھنا بروز اتوار شمشان گھاٹ میں جا کر ایک چٹکی راکھ چتا میں سے لائیں اور اس راکھ پر مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر اس راکھ کو جلسہ' میٹنگ یا مجمع وغیرہ میں لے جا کر منتر پڑھتے ہوئے وہاں پر پھونک مار کر راکھ ہوا میں اڑا دیں تو سب کی نظر بند ہو جائے گی۔

منتر درج ذیل ہے۔

اوم نمو کال بھیروں گھنگھرا والا' ہاتھ کھڑگ' پھولوں کی مالا
چونسٹھ سو یوگن' سنگ میں چولا' دیکھو کھولی نظر کا تالا
راجہ پرجا دھیاوے توہیں' سبکی ڈرشٹی باندھی دے موہیں
میں پوجوں تو کونت دھیائے' راجہ پرجا میرے پائے لاگئے
بھری اتھائی سمیروں توہی' تیرا کیا سب کچھ ہوئے
دیکھوں بھیروں تیرے منتر کی شکتی' چلے منتر ایشورو واچا

پانی باندھنا منزل قمری میں جب بھی اتوار آئے اس سے پہلے ہفتہ کی شام کو سفید آک کے پودے کو نیوتر دے آئیں۔ پھر اتوار کی صبح کو اس کی جڑ اکھاڑ لائیں۔ اس جڑ کی کھڑاؤں بنا کر مندرجہ ذیل منتر کو اس کھڑاؤں پر ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں اور اس کھڑاؤں کو پہن کر پانی کے اوپر چلیں تو پانی میں نہیں ڈوبیں گے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو کالا بھیرو' کالیکا کا پوت' پگوں کھڑاؤں ہاتھ
گروجی چلو من پر بھات' آکتوا گوروں بھرا تیر ونیوتی
میں جہاں کروں' پوجو دن سات' جو تو من چیتا کاریہ کردے موہی

کنکم کستوری کیسرے پوجا کروں تمہاری، مور من چیتو
میرا کاریہ کرہو گرو گورکھناتھ کی واچہ پھرے
شبد سانچا، پنڈ کانچا، پھرو منتر ایشورو واچا

بکرا مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر اڑد کے دانوں پر دم کر کے انہیں بکرے پر ماریں ایسا کرنے سے قصائی چھری سے بکرے کو ذبح نہیں کر سکے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔
کالے تل، کویلا تل، گجری بیٹھی بیر پسارے سوئی
نہ بیدھے متھائی، پیر نہ آوے، کالی کروئی متی بھاری
وشیہ تیبو کلار، اونی، باندھوں سوئی، او ساڈے کی دھار
آوے نہ لوہو، نہ پھوٹے گھاؤ، رکشا کرے شری گورکھ راؤ

جلن اگر کوئی جل گیا ہو تو مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کر کے جلے ہوئے زخم پر لگانے سے جلن نہیں ہو گی

منتر درج ذیل ہے
اوم نمو آدیش گرو کو، کامرو دیش کاماکھیا دیوی
جلے تیل ریل تیبو مہاتیرے امک (نام مریض) لہر پیر مل میں کارے
منتر پڑھے نرسنگھ دیو کٹیا میں بیٹھ کے شری رام چندر رہی پھونک کے
جائے امک (نام مریض) کی جلن، ایک ایلن میں جائے
کھائے ساگر کی نور نان، آگیا ہاڑی داسی کی پھرو منتر چنڈ واچا

اکھاڑہ باندھنا ہنومان جی کی پوجا کر کے چراغ جلائیں اور وہیں بیٹھ کے سامنے لنگوٹ رکھ کر مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کر کے اس تیل کی اپنے جسم پر مالش کریں اور پھر سامنے رکھا

لنگوٹ پہن کر اکھاڑے میں اتریں تو سبھی پہلوان بندھ جائیں گے اور آپ کو فتح ملے گی۔

منتر یہ ہے۔
اوم نمو آدیش کامرو کاماکشا دیوی کو، انگ پہنوں بھجنگ پہنوں
پہنوں لوہ شریر آنتے کے ہاتھ توڑوں، چلتے کے پاؤں توڑوں
سہائے ہو ہنومنت ویر، اٹھ اب نرسنگھ ویر، تیرو سولہ شرنگار
میری پیٹھ لاگے نہیں وار، ہو میری ہار تو ہنومنت ویر لجائے
توں لیبوں پورا پان سپاری ناریل سندور اپنی دیمہ
سبل موہی کر دیہو، میری بھگتی گرو کی شکتی
پھرے منتر ایشورو واچا

موچ عام طور پر چلنے پر پیر میں موچ آجاتی ہے اس سے بہت تکلیف ہوتی ہے اور چلنا پھرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسے حالات میں سرسوں کا تیل لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ دم کر کے موچ کی جگہ مالش کریں تو اس کے اثر سے تکلیف ختم ہو جائے گی اور موچ ٹھیک ہو جائے گی۔

منتر درج ذیل ہے۔
اوم نمو آدیش گرو کو، شری رام کو مچک اڑائی
اس کے تن سے ترنت پیر بھاگی جائی، نہ رہے روگ پیڑا پھونک سے ہوئی سب
پانی
امک کی دیتھا چھوڑ بھاگ توں مچکائی، نہ بھاگے پیڑا تو مہادیو کی دہائی
آدیش سیارام لکھن گوسائیں

زخم کسی شخص کے جسم میں لگے زخم کو ٹھیک کرنے کے لئے کسی پیالی میں تازہ پانی لے کر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی کو دم کر کے مریض کو چھینٹے ماریں تو زخم سے خون آنا بند ہو اور مریض کو آرام محسوس ہو۔

منتر درج ذیل ہے۔

اوم نمو آدیش کا ماکھیا دیوی کا' کالی بیٹھی لئے کٹوری
جسے دیکھ دشٹ بھیکاری' کٹاری گن تورے بلیساری جائی
کٹاری کے بندھن سے گھاؤ سکھائی' اک کی پیڑا
ماں کالی کے دردان سے نہ رہے' وہڑن بس لکان
آئیاہاڑی داسی چنڈی کی دہائی پھرے

نوٹ : اک لفظ منتروں میں جہاں جہاں آتا ہے وہاں پر مریض کا نام یا مطلوب کا نام مع والدہ لیں۔

ڈنک بھرنڈ جس جگہ پر بھرنڈ (تتیہیا) ڈنک مارنے وہاں پر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر پھونک مار دیں تو اس کے اثر سے زہر کی بندش ہو کر مریض کو آرام آجائے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

چون چون دشیر پانی' ہاڈیر منتر بھاسرے کنڈے
مروش توئی چونے پوڑے

ڈنک بچھو مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر بچھو کے ڈنگ مارنے سے متاثرہ مریض کو جھاڑنے سے مریض ٹھیک ہو جائے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

پربت اوپر سرہی گائی' تے کرے گوبرے بچھی بوائی
چھ کاری' چھ گوری' چھ کو جو تا تاریکے' بیکھا وچھتا وہیا
آٹھی گاٹھی نو پور' بچھی کرے اجور' بلی چلو چلائی
کرواؤ ایشورو مہادیو کی دہائی' جہاں گرو کے پاؤں سر کے
تھدی گرو کے کشن کھوری' تہہ ہی وشنو پوری نرما جائی کے دہائی

مہادیو گرو کے ٹھاوہیں ٹھاؤ بیٹھی پاروتی

ہتھیار گھر سے نکلنے سے مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھ کی ہتھیلی پر دم کر کے ہتھیلی کو پورے جسم پر پھیر لیں تو آپ کے جسم پر کوئی بھی ہتھیار زخم نہیں کرے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

باندھوں توپک اونی وار نہ دھیرے چوٹ نہ پرے گھاؤ
رکشا کرے شری گورنج راؤ

خنجیر (سور) چوہا

ایک پانچ گانٹھ کا ہلدی کا ٹکڑا لیں۔ اس کے ساتھ ہی چاول لے لیں پھر غسل کر کے مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر ہلدی و چاول کے اوپر دم کر کے خنجیر (سور) چوہا کے آنے والے مقام پر ڈال دیں اس عمل کے اثر سے اس جگہ پر کبھی چوہا خنجیر نہیں آئے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

بینسونت دھاوتی' اورہی لیاوے باندھی
اب کھیت کھائے سور' گھر مارے موس
کھیت گھر چھانٹری باہر بھوی جائی' دہائی ہنومان کے
اب جو کھت مین سور' گھر مینہ موس جائی

باگھ' شیر دوران سفر کی جنگل میں آرام کی ضرورت پڑے یا جنگل میں عمل کر رہے ہوں تب چار کنکریاں لے کر ان پر مندرجہ ذیل منتر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں اور ان کنکریوں کو اپنی چاروں سمتوں میں ایک ایک کنکری رکھ دیں تو اس عمل کے اثر سے جنگلی جانوروں' باگھ' شیر' چیتا وغیرہ کا خوف نہ رہے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

بیٹھی بیٹھا کہاں چلیو' پورو دیش چلیو آنکھی باندھیو

تینوں کان باندھو' تینوں منھ باندھو' منھ کیت بیھوا باندھو

ادھو ڈانڈ باندھو' چارو گوڑ باندھو' تیری پونچھی باندھو

نہ باندھو تو میری آن 'گرو کی آن' وجرا ڈانڈا باندھو

دہائی مہادیو پاروتی کی

خونخوار جانور مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر چاروں سمتوں میں پھونک مارنے سے خونخوار جنگلی جانوروں سے حفاظت ہوتی ہے۔

منتر درج ذیل ہے۔

فقیر چلے پردیس کو کنگ من میں بھاوے

باگھ باندھوں' بگھائن باندھوں' باگھ کے ساتوں بچہ باندھوں

سانپاں چوراں باندھوں' باٹ باندھ دے اوں

دہائی لونا چماری کی

سانپ کا زہر اتارنے کے لئے تھپڑ

آپ لوگوں نے اکثر سنا یا پڑھا ہو گا کہ کچھ عامل سانپ کے کاٹنے پر زہر اتارنے کے لئے مریض کو تھپڑ مارتے ہیں اور تھپڑ مارتے ہی زہر اتر جاتا ہے اور آپ نے یہ بھی سنا ہو گا کہ عامل کو بلانے کے لئے جو شخص جاتا ہے عامل اس کے منہ سے کسی شخص کو سانپ کے ڈسنے کی جیسے ہی خبر سنتا ہے وہ عامل اس شخص کو تھپڑ مار دیتا ہے۔ اس تھپڑ کے اثر سے اس شخص کے جسم سے سانپ کا زہر اتر جاتا ہے۔ اس منتر کو عامل بہت مخفی رکھتے ہیں۔

منتر درج ذیل ہے۔

دھر پکی' دھنسی دھنسی سار' اوپر دھسانی' وش نیچے جائے

کاہے وش توں اتار سائے' کرودھ تو تو نہیں پانی

ہرے تھپڑ نور نہیں ٹھکانی' آگیا دیوی منسا ماتا کی

وش ہری رائی کی دہائی

عمل نمبر 2

مندرجہ بالا منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ چالیس دن تک لگاتار پڑھیں پھر اس کے بعد جب کوئی شخص آپ کے پاس یہ خبر لے کر آئے کہ فلاں شخص کو سانپ نے ڈس لیا ہے تو یہ سنتے ہی عامل اس خبر لانے والے شخص کے تھپڑ مار دے۔ تھپڑ مارتے وقت منتر کو پڑھ لے اس کے اثر سے متعلقہ شخص کا زہر اتر جائے گا۔

زہر بچھو ماہ پھاگن میں کسی بھی ہفتہ کے دن قبل طلوع آفتاب کسی آم کے پیڑ کے نیچے جا کر اس کا کچھ بور توڑے' بور توڑتے وقت مندرجہ ذیل منتر کو لگاتار پڑھتا رہے۔ اسی دوران اپنی ہتھیلی پر اپنا تھوڑا سا تھوک ڈال کر بور اس میں مسلے۔ منتر کو پڑھتے ہوئے یہ عمل پندرہ منٹ تک کرے۔ اس کے بعد قبل آفتاب ہی گھر لوٹ آئے۔ اسی طرح لگاتار ایک ہفتہ یعنی ہفتہ کے دن تک عمل کرتے رہنے سے عامل کے ہاتھ میں زہر ختم کرنے کی طاقت آ جاتی ہے۔

ایسا عامل شخص اگر کسی بچھو کے زہر سے متاثرہ شخص کے کاٹے کی جگہ کو اپنے ہاتھ سے سہلائے گا تو اس شخص میں موجود بچھو کا زہر ختم ہو جاتا ہے۔

سہلانے کا طریقہ یہ ہے کہ جس طرف دائیں بائیں بچھو نے ڈنگ مارا ہو عامل اپنے ہاتھ سے مریض کو پکڑے اور دوسرے ہاتھ سے سہلائے۔ اس طرح سہلاتے ہوئے منتر کو پانچ سات مرتبہ دم کر دینا چاہیئے۔

منتر درج ذیل ہے۔

شانتی ناتھ شانتی کرو وش ہرو

عمل نمبر2

کسی شخص کو بچھو نے ڈنگ مار دیا ہو تو اس مریض کو مندرجہ ذیل منتر پڑھتے ہوئے نیم' آم' الٹ جیرا کی ٹہنی یا پنکھ مور سے جھاڑنے پر زہر اتر جاتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کو' کالی بچھو کنکروالو' اتر بچھو نہ کر ٹالو

اترے تو اتاروں' چڑھے تو ماروں گرڑ مور پنکھ ہنکالوں

شبد سانچا' پنڈ کانچا پھرو منتر ایشورو واچا

عمل نمبر3

اگر کسی شخص کے بچھو نے ڈنگ مار دیا ہے تو سب سے پہلے اس جگہ کو ڈوری رسی' فیتہ یا رومال جیسی کسی چیز سے کس کر باندھ دینا چاہئے۔ باندھتے وقت مندرجہ ذیل منتر پڑھتے رہیں۔ باندھنے کے بعد آم یا نیم کی ٹہنی یا مور کے پنکھ سے مریض کو سات مرتبہ منتر پڑھ کر جھاڑیں۔ گیارہ یا اکیس مرتبہ پڑھنے سے زہر اتر جاتا ہے۔

منتر درج ذیل ہے

اوم کالا بچھو کنکروالا' سونے ڈنگ روپے کا پیالا

میں کیا جانوں بچھو تیری ذات' جنمیا چودس ملاوس کی رات

چڑھی کو اتارو' اتری کو مارو' صاحب ہنکاری پکارو

پھرو منتر ایشورو واچا

حفاظت سانپ شیر وغیرہ

کسی بھی منگل کے دن مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر تسخیر کر لیں تو اس کے بعد جب بھی سانپ یا شیر دکھائی پڑے تو اس منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر اس کی طرف پھونک مار دیں تو سانپ یا شیر حملہ نہیں کرے گا وہ اس منتر کے اثر سے رستہ

بدل کر چلا جائے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

فقیر چلے پردیش کتے کے من نین بھاوے باکھ باندھوں

باگھنی باندھوں' باگھنی کے ساتوں بچہ' باندھوں سانپ باندھوں

چور باندھوں' دانت باندھوں داڑھ باندھوں

دے اوں' دہائی لونا چمارن کی

آگ باندھنا

مندرجہ ذیل منتر کو اکیس دن تک لگاتار ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر تسخیر کر لیں۔ تسخیر ہونے کے بعد جب بھی آگ کو باندھنا ہو تو مٹی کے کورے برتن میں پانی بھر کر اس پر اکیس مرتبہ اس منتر کو پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر اس پانی کے چھینٹے جلتی آگ پر ڈال دیں۔ اس عمل کے اثر سے تیز جلتی ہوئی آگ بھی آہستہ آہستہ ٹھنڈی ہو جائے گی۔

منتر درج ذیل ہے۔

اوم نمو کورا کورو' جل سے بھریا' لے گورا کے سر پر دھاریا

ایشور دھوئے گر بجھائے جلتی آگ شیتل ہو جائے

تب ہم آدیش گرو کو



باب ہشتم

نقش المعروف ینتر

دشمن کو بخار چڑھے

اگر اپنے کسی دشمن کو بخار چڑھانا ہو تو اس نقش کو کوری ٹھیکری پر لکھ کر آگ میں ڈال دیں۔ جب تک یہ ٹھیکری آگ میں پڑی رہے گی۔ اس وقت تک دشمن کو بخار چڑھا رہے گا۔ علاج کرنے پر بھی نہیں اترے گا اور ٹھیکری کو آگ سے نکالتے ہی دشمن کے اوپر سے بخار اتر جائے گا۔

۳ ۱ ۷
۱۲
۴ ۱۱ نام دشمن ۶ ۹
مع والدہ
۱۰
۴ ۴ ۶

عورت کے پیٹ کا درد

عام طور پر عورتوں کے پیٹ میں درد ہو جاتا ہے اس کی وجہ کوئی اوپری اثر

ہوتا ہے۔ اگر کسی عورت کی ایسی کوئی شکایت ملے تو یہ نقش بنا کر اس کے پیٹ پر باندھ دیں۔ آئندہ پیٹ میں درد نہیں ہو گا۔

۱	۱۵	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۴
۶		۱۷	
۱۶	۴	۵	۱۰

پیٹ کے درد سے آرام

اس نقش کو کانسی کی تھالی میں لکھ کر پانی سے دھو دیں اور پھر یہ پانی پیٹ درد کے مریض کو پلا دینے سے درد ٹھیک ہو جائے گا۔

۱۵	۲	موار
۲	۵/۱	ہے
اج	کن	ملما

نقش برائے جملہ بیماریاں

اگر ہر طرح کا علاج ہونے پر بھی بیماری ختم نہیں ہو رہی ہو تو اس نقش کو سفید کاغذ پر اشٹ گندھ سے لکھیں اور نقش کو آگ کی گرمی دکھا کر مریض کو پہنا دیں تو اس کے اثر سے سب قسم کی بیماریوں میں شفاء ملتی ہے۔

۷۸	۲۰	۹۵	۷
۱۲	۹۲	۶	۹۰
۸۷	۱۳	۹۶	۴
۲۳	۷۵	۳	۹۹

نقش موہنی برائے تسخیر مطلوب

اس نقش کو ہڑتال یا کیسر سے لکھ لیں۔ زعفران سے لکھنے پر نقش کو پہننا ہے اور ہڑتال سے لکھا ہے تو دھاگے سے لپیٹ کر زمین میں دبا دیں اور اس کے اوپر روزانہ کلی کریں۔ ایسا کرنے سے مطلوب مسخر ہو کر حاضر ہو گا۔

ری ری
اے اے
ت نا ب ت سا
نام مطلوب مع والدہ
جسے موہت کرنا ہو
ای ای
آ آ
او او

نقش بھوت پشاچنی دفع کرنے

اگر کوئی شخص عورت مرد بچہ بھوت پشاچنی کے اثر سے متاثر ہو تو بکرے کا تازہ خون لے کر مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مریض کو پہنا دیں تو اثر دور ہو کر مریض اچھا ہو جائے گا۔

۷ ہے	۵ ما	۴ را
۲ ما	۸ ما	۶ ما
۳ رد	۱ ما	۹ جی

نقش واسطے دشمن

اس نقش کو تانبے پر کھدوا لیں یا بھوج پتر پر اشٹ گندھ کی سیاہی سے لکھ

لیں۔ کہیں پر بھی آتے جاتے وقت اس نقش کو دیکھنے پر ہی کہیں آنے جانے سے دشمن کوئی رکاوٹ یا نقصان نہیں کر سکے گا۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱	۲
۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱	۲	۳
۵	۶	۷	۸	۹	۱	۲	۳	۴
۶	۷	۸	۹	۱	۲	۳	۴	۵
۷	۸	۹	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۸	۹	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

نقش مسخر کرنے برائے پردیسی

اگر کوئی شخص پردیس چلا گیا ہو یا کسی کو باہر سے بلانا ہو تو اس نقش کو اشٹ گندھ سے بھوج پتر کے۔ اوپر لکھیں۔ نام کی جگہ پر جس کو بلانا ہو اس کا نام مع والدہ لکھیں اور اس بھوج پتر کو کسی پتھر کے نیچے دبا دیں۔ مطلوب ضرور حاضر ہو گا۔

۱۸	۴۸	اولے
۱۲	۲۴	۳
۱۳	۶	۳۰

نام مطلوب مع والدہ

نقش مرض برائے سردی گرمی

سردی گرمی کے مرض سے بہت سے آدمی بہت پریشان رہتے ہیں تو اس مرض سے بچنے کے لئے اس نقش کو اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر مریض کو پہنا دیں۔ فوراً فائدہ محسوس ہو گا۔

۱۴	۷	۴	۳
۶	۳	۶	۵
۷	۳	۴	۱۴
۴	۱۴	۳	۷

نقش طاقتور ہونے کے لئے

بروز اتوار شمشان گھاٹ جا کر چتا میں سے ایک کوئلہ اٹھا لائیں پھر کسی طشتری میں اس کوئلہ سے اس نقش کو لکھیں پھر طشتری میں تلوں کا تیل ڈال کر نقش کو تیل میں ملا دیں پھر اس تیل سے جسم پر مالش کرنے سے جسم تندرست و مضبوط ہو جاتا ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔

چیں	چیں	چیں	چیں
چیں	چیں	چیں	چیں
چیں	چیں	چیں	چیں
چیں	چیں	چیں	چیں

نقش بھیرو سدھی

بھیروں کو سدھ کرنے کے لئے اس نقش کو شمشان گھاٹ میں جا کر پندرہ دن تک لکھیں جس کے اثر سے بھیرو سدھی حاصل ہوتی ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔

بھیرو	۱۱	۱۱۱	بھیرو
=	=	≡	۱
=	۵	۱≡	=
بھیرو	≡	≡	بھیرو

نقش برائے غصہ ختم کرنے

اگر کوئی شخص کسی دیگر شخص سے ڈرتا ہو تو اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر گلے میں پہن لے تو اس کے اثر سے متعلقہ شخص کا غصہ ختم ہو جائے گا۔

۸	۲	۲۶	۱۶
۲۰	۳۰	۳	۷
۱	۹	۱۰	۳۲
۱۱	۱۸	۶	۴

نقش واسطے حمل

بروز اتوار منزل میں اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر بانجھ عورت کی کمر میں باندھنے سے عنقریب حمل ہو جائے گا۔

ڈوں	ڈوں	ڈوں	ڈوں
ڈوں	ڈوں	ڈوں	ڈوں
ہریں	ہریں	ہریں	ہریں
ہریں	ہریں	ہریں	ہریں

نقش مرض کانچ

آپ نے دیکھا ہو گا کہ اکثر کچھ اشخاص کو پاخانہ کرتے وقت کانچ نکل جاتی ہے تو ایسے مرض کو دور کرنے کے لئے اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر اس مریض کی کمر میں باندھ دیں تو کانچ نکلنا بند ہو جائے گی۔

نقش درج ذیل ہے۔

۷	۲	۸۳	۷۶
۱۹	۸۰	۳	۸
۶	۹	۱۶	۳
۵	۵	۵	۵
۱۴	۴	۵	۱۰
۵	۵	۵	۵

نقش برائے بچہ کی حفاظت

اس نقش کو اشٹ گندھ کی سیاہی سے بھوج پتر پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالنے سے ہر طرح سے حفاظت میں رہتی ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔

۲۵۹	۲۶۰	۲۵۵
۲۵۴	۲۵۸	۲۶۲
۲۶۱	۲۵۶	۲۵۷

نقش برائے جل موہن

اس نقش کو زعفران سے کاغذ پر لکھ کر جس شخص، عورت یا مرد کو پلادو گے وہ شخص مسخر ہو کر آپ کے بس میں ہو جائے گا اور آپ کے حکم کے تابع ہو گا۔

نقش درج ذیل ہے۔

۸	۱	۳	۷
۲	۴	۱۴	۸
۴	۴۵	۴	۴
۴۷	۴	۲۶	۴۶

نقش برائے دفع اثر ڈاکنی

اس نقش کو زعفران سے کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر مریض کو پلادیں۔ اس نقش کے اثر سے مریض کے اوپر سے ڈاکنی کا اثر ختم ہو جائے گا۔

نقش درج ذیل ہے۔

۸	۹	۵	۵
۲	۴	۵	S
۱۱	S	۱۱۱	۴
۱۱	۱۱۱	۵	۵۱

نقش برائے دوست بنانے

درج ذیل نقش کو زعفران سے سفید کاغذ پر لکھیں۔ نقش کے درمیان اس شخص کا نام لکھیں جس کو دوست بنانا ہو نقش باندھنے پر مطلوبہ شخص جلد دوست بن جاتا ہے۔

بالا ہین ست

نام مطلوب مع والدہ

جس سے دوستی کرنی ہو

آتین لینک

نقش برائے اولاد نرینہ

اس نقش کو اشٹ گندھ کی سیاہی سے بھوج پتر پر لکھ کر حاملہ عورت کی کمر میں باندھ دیں تو اس نقش کے اثر سے اس کے اولاد نرینہ پیدا ہو گی۔

نقش درج ذیل ہے۔

اے	ای	ای	او	او	او	اے
جو	جے	نے	تھے	ڈے	ڈے	اوم
جے	ے	ہوا	رے	لے	نے	تے
چو	بھے	ی ہو	اکٹھے	وے	جے	ریں
ی	بے	ے	ے	ے	تھ	ے
اے	ٹھ	پے	نے	گھ	دے	اوم
گھے	گے	کھے	کے	اے	آ	اھ

نقش برائے حب

اس نقش کو زعفران سے لکھ کر بیچ دیوت کی جگہ نام مطلوب مع والدہ لکھیں۔ پھر اس نقش کو گلے میں پہن لیں اس سے مطلوب مسخر ہو جاتا ہے۔

ہریں	ہریں	ہریں	ہریں	ہریں
ہریں	ہریں	ہریں	ہریں	ہریں
ہریں	ہریں	ہریں	ہریں	ہریں
ہریں	ہریں	ہریں	ہریں	ہریں
ہریں	ہریں	ہریں	ہریں	ہریں

نقش برائے حاضرات

اس نقش کو تانبہ پر کھدوالیں۔ میڈھل پھول کو جلا کر راکھ کر لیں۔ پھر یہ راکھ روئی میں ملا کر چراغ کی بتی بنا کر اس نقش کو بنا کر سامنے رکھ لیں۔ پھر چراغ جلا کر کسی بچہ کو اس کی لو دیکھنے کو کہیں۔ بچے کو لو پر حاضرات دکھائی دیں گے۔

ت	۸	۳	۸	۱
ر	٦	۲	٦	۵
رر	ک	۹	۲	۵
لو	۴	۵	۴	۵

نقش برائے مضبوطی دماغ و دل

اس نقش کو اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر دل و دماغ سے کمزور شخص کو پہنا دیں۔ اس نقش کے اثر سے مریض شخص کا دل و دماغ مضبوط ہو جائے گا۔

چروں	دھروں	اوم
کراں	آں	ہروم
۳۱ = ۵	٦ ۱۱۱ ۷۱	۱۴ ۱۱ ۳
۴ = ۳	٦ = ۳	۱۳۱

نقش برائے دفع ڈاکنی

اس نقش کو زعفران سے لکھ کر مریض کو پہنانے سے اس پر مسلط ڈاکنی وغیرہ کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔

IIS ۰	٦٦	۱	۵
۵	۴	۵	٦۱
S	=	۰۱	۰۱۰
۹	۱	S	۴۵

نقش برائے سوکھا مرض (مرض)

اس نقش کو بھوج پتر کے چار ٹکڑوں پر الگ الگ پہلا نقش زچہ کو، دوسرا نقش بچہ کو پلا دیں اور تیسرا اور چوتھا نقش بچہ کو دودھ میں گھول کر دوسرے و تیسرے دن پلا دیں۔ اس کے اثر سے بچہ تندرست و توانا ہو جائے گا۔

۸	۸	۸
۳۳۴	۳۳۴	۳۳۴
۳۳۴	۳۳۴	۳۳۴
۳۳۴	۳۳۴	۳۳۴
۷	۷	۷

نقش برائے ٹیلی پیتھی

اس نقش کو اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر ہتھیلی کے قلم سے لکھ کر سر پر پہن لیں۔ اس کے بعد جس سے بھی آپ آنکھیں ملائیں گے تو اس کے دل کی سب بات سمجھ جائیں گے۔

۵۱۷	۵۱۷	۵۱۷
۵۱۷	۵۱۷	۵۱۷
۵۱۷	۵۱۷	۵۱۷

نقش برائے جگت موہن

اس نقش کو اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر ہتھیلی کے قلم سے لکھیں اور بازو پر پہن لیں۔ اس نقش کے اثر سے کل عالم مسخر ہو گا۔

اوم	ہیں	جے	ی
دبے	ڈیں	ہی	SII
ب	ڈ	جگت	SII

نقش برائے سکھ داتا

اس نقش کو کسی سعد وقت میں اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر پہن لیں یا گھر یا دکان میں اچھی جگہ پر لگا دیں تو اس کے اثر سے ہر طرح کی رکاوٹیں پریشانیاں ختم ہو کر آرام و سکھ ملے گا۔

○ ۵۹	○ ٦٦	○ ۲	○ ۷
○ ٦	○ ۳	○ ٦۳	○ ۰۲
○ ٦۵	○ ٦۵	○ ۸	○ ۷
○ ۴	○ ۵	○ ٦۷	○ ٦۴

نقش برائے فتح

اس نقش کو زعفران سے لکھ کر سونے کے تعویذ میں بھر کر پہننے سے ہر کام میں

فتح ملتی ہے۔

اوم ۹	ہاں ۱	بھو ۴
شری ۸	ہی ۲	ہہ ۵
ہیں ۷	بھری ۳	سہ ۶

نقش برائے بھوت ناشک

اس نقش کو زعفران سے کاغذ پر لکھ کر کالے کپڑے میں لپیٹ کر پہن لیں اس کے اثر سے ہر قسم کے بھوت پریت کا اثر ختم ہو جائے گا۔

کلیں	کلیں	شریں	ہریں	اوم
ہریں	ھ ۶	۴	۱۰	لکھا
ہراں	۱۱ ۲۱	۷	۲	وسا
ہروں	کل ۳	۹	۸	آ
ایں	آں	نمہ	ستر	آ

نقش برائے پریت بادھا ناشک

اس نقش کو زعفران سے پیپل کے دو پتوں پر لکھیں۔ ایک نقش مریض کو پہنا دیں اور دوسرے نقش کو جلا دینے سے ہر قسم کی بھوت پریت بادھا یعنی اثر ختم ہو جاتے ہیں۔ اگر یہ اثر کسی جگہ پر ہو تو پیپل کے پتے پر لکھ کر اس جگہ پر لٹکا دیں تو فوراً بھوت پریت وغیرہ کا اثر ختم ہو جائے گا۔

۷	۲	۳۱	۲۴
۲۷	۲۸	۳	۶
۱	۸	۲۵	۳۰
۲۹	۲۶	۵	۴

تقویم سیارگان: 1951ء-2000ء علم النجوم کے ہر طالب علم کے لئے یکساں مفید جس میں سبع سیارگان کے علاوہ یورانس، نیپچون اور پلوٹو کی لمحہ بہ لمحہ کی تفصیل موجود ہے۔ جس کی امریکن ایفی میرس تصدیق کر چکی ہے۔ قیمت: 500 روپے

مصباح الجفر: کمل آئمہ معصومین کا پاک و پاکیزہ علم سیکھنے کے لئے علامہ حافظ کفایت حسین فرماتے ہیں کہ اس سے بہترین کتاب میری نظر سے نہیں گزری۔ قیمت: 100 روپے

خزینہ جفر: مبتدی حضرات کے لئے علم الجفر پر ایک آسان سہل تصنیف۔ قیمت: 50 روپے

مصباح القیافہ: دنیاء مردم شناس کے لئے نجم اعظم کی ایک صد ابہار تصنیف۔ قیمت: 50 روپے

مصباح الرمل: نقطوں اور لکیروں کے بے پایاں علم ماضی، حال اور مستقبل جاننے کا راز۔ قیمت: 50 روپے

رموز سوال: (وقتی زائچہ) شائقان علوم فلکیات کے لئے اطمینان و اعتماد کا کمل مرقع۔ قیمت: 50 روپے

جامع النجوم: علم النجوم سیکھنے کے شائقین کے لئے ایک آسان سہل تصنیف۔ قیمت: 35 روپے

مصباح الاعداد: علم الاعداد 1، 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8، 9 سے حال بیان کرنے کے قواعد۔ قیمت: 25 روپے

مصباح الرویا: حضرت یوسف علیہ السلام کا ورثہ خوابوں کی حقیقت کیا ہے؟ قیمت: 25 روپے

مصباح الریمیا: شعبدہ بازی کیا ہے اور اس کے سربستہ راز کیا ہیں؟ قیمت: 30 روپے

مصباح الفراست: الشہور دنیا والوں کے ہاتھ، دست شناسی پر ایک جامع تصنیف۔ قیمت: 40 روپے

مصباح العملیات: اعمال خاندان زنجانیہ عالیہ، اعمال قادریہ، اعمال چشتیہ کے قرآنی و روحانی تجربات کا روحانی تحفہ۔ قیمت: 50 روپے

آپ کی تاریخ ولادت: آپ کا ماضی، حال اور مستقبل، یہ کتاب آپ کو نجومی سے بے نیاز کر دے گی۔ قیمت: 30 روپے

تسخیرات ہمزاد: ہمزاد کیا ہے؟ آپ کے جسم لطیف کی تسخیر کیسے ممکن ہے؟ قیمت: 30 روپے

استخارہ قرآنیہ: جناب اعظم حضرت اکبر محی الدین ابن عربی عراقی کے فال نکالنے کے قرآنی قواعد۔ ہدیہ: 15 روپے

استخارہ سجادیہ: سیدنا امام زین العابدین ابن حسین شہید کربلا کا زندہ معجزہ۔ ہدیہ: 10 روپے

مفاتح الغیب: حضور سیدنا صادق آل محمد کی تصنیف، واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے۔ ہدیہ: 20 روپے

کلید ریس و سٹہ: شائقین ریس و سٹہ کے لئے انمول تحفہ۔ قیمت: 25 روپے

فیوض طلسمات: ہد اعمال طلسمات سحر جادو سے بچنے کی جگہ۔ قیمت: 50 روپے

بیاض عملیات: تلاش، دو سو فیصد درست عملیات کا گلدستہ۔ قیمت: 50 روپے

قانون طلسمات: صدیوں پرانے حکیم و نادر عراقی سریانہ قوائد کا مرقع۔ قیمت: 100 روپے

سحر اسود: پاک و ہند میں کالے جادو پر اس سے بہترین کتاب موجود نہیں۔ قیمت: 40 روپے

نوٹ = بیرون ملک کتابیں منگوانے کے لئے قیمت میں ڈاک خرچ شامل نہیں جبکہ اندرون ملک ڈاک کے چارج تقریباً دس روپے فی کتاب الگ ہوں گے۔

منگوانے کا پتہ = مکتبہ آئینہ قسمت: کاشانہ زنجانی-125-ڈی گلبرگ 2 (نزد مین مارکیٹ) لاہور

پوسٹل کوڈ 54660 فون لاہور: 871932 فون کراچی: 217544

روحانی ماہنامہ

آئینۂ قسمت لاہور

ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ سالنامہ نجانی جنتری اور البیرونی تقویم بھی ہر سال باقاعدگی سے شائع ہوتی ہے